



# کمالات ہیناٹرم

المعروف

ٹیلی پیٹھی..... مسمریزم



شرکت علی شاہ قاسمی

عشان پبلکیشنز



جدید ویسج  
اس علم کو یکے کر ہر کوئی قائم حاصل کر سکتا ہے

# کمالات ہینائزم

المعروف

ٹیلی پیٹھی... مسمریزم

یہ دیوتاؤں کا علم نہیں  
یہ ہمارے بزرگوں کی روحانیت کا علم ہے

ہینائزم کا مکمل نصاب

نظر ثانی

شوکت علی شاہ قادری

معاونت

پیر فتح اللہ سبحانی مرحوم

معاونت: الاشبہی  
ناشر

**عثمان پبلی کیشنز**

جہاں دین ہسپتال بلنگہ، چک اردو ہزارہ لاہور

فون: 042-37640094 سواہل: 0333-4275783

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

## انتساب

اپنے محسنوں

- ☆ فیض اللہ اعوان صاحب
- ☆ بابا احمد دین قادری حافظ آبادی
- ☆ بابا محمد انور قادری حافظ آبادی
- ☆ حافظ محمد ابوبکر حافظ آبادی
- ☆ محمد اشرف حافظ آبادی
- ☆ محمد عبداللہ بشارتی
- ☆ عبدالجید ملتانی

کے نام

- |    |  |                             |
|----|--|-----------------------------|
| 31 | انسان ربّی حشمت ہے                       | تہمت                        |
| 31 | علیٰ ہاشمی کی جاوید تفسیر                | پیشکش                       |
| 32 | علیٰ ہاشمی کا نظم شہر کریم شہرہ کی ہے    | سرگرم                       |
| 33 | ردعائیت اور علی ہاشمی                    | سرگرم کی طرف                |
| 33 | علیٰ ہاشمی میں مکمل ذہنی کمزوری          | حقوق کا نکتہ پر حتمی حاشیہ  |
| 36 | علیٰ ہاشمی میں دردوں کا بیانیہ مکمل      | تلف نام                     |
| 36 | یورپ کے آکر زور دیکر کا کہنا             | ہنری سرگرم                  |
| 36 | خداات اور علی ہاشمی                      | دہا کی نگاہ                 |
| 37 | تفسیر خداات                              | سرگرم سے کام لینا           |
| 37 | مصیبتی ظہم اور علی ہاشمی                 | کلمات سرگرم                 |
| 37 | اصحاب اللہ تاریخ کے                      | ہاشمی                       |
| 40 | ذہنی و تاریخ کی مسامت                    | میں کا دنیا                 |
| 40 | علیٰ ہاشمی میں دوسرا سفر                 | سرگرم کی طاقت               |
| 41 | علیٰ ہاشمی میں یادداشت                   | سرگرم کے حلقہ شہری ہدایت    |
| 42 | علیٰ ہاشمی میں جسمانی آسودگی             | سرگرم اور ہوشیار            |
| 42 | علیٰ ہاشمی میں شہر کریم                  | سرگرم کی اصلی حقیقت         |
| 43 | علیٰ ہاشمی میں ذہنی کمزوری کی مکمل معافی | کے سکن کے اندر سرگرم        |
| 43 | علیٰ ہاشمی میں سائنس کی اہمیت            | ہاشمی میں سرگرم             |
| 44 | علیٰ ہاشمی کا مکمل                       | رد میں سرگرم                |
| 45 | خداات کی تریبل                           | علیٰ ہاشمی                  |
| 45 | خداات کی تریبل اور انسانی مسامت          | علیٰ ہاشمی کیا ہے؟          |
| 46 | خداات مسامت                              | علیٰ ہاشمی کا علم اور آواز  |
| 47 | جہاں امیر تشریح                          | وقت اشہور اور علی ہاشمی     |
| 48 | تکس کے ذریعے پہلے                        | اشہور                       |
| 48 | وہاں کی نیچیت                            | علیٰ ہاشمی اور اشہور کی ذہن |
| 49 | اور اک                                   | شہور                        |
| 49 | مصیبتی کمزوری                            | شہور کا مکمل                |
| 50 | علیٰ ہاشمی اور وہ نہ بنی                 | علیٰ ہاشمی اور صحت          |
| 50 | مستقبل بنی کی مسامت                      | علیٰ ہاشمی اور معیار        |
| 51 | مستقبل بنی کی حقیقت ہے؟                  | پر ذریعہ مکمل               |
| 51 | مستقبل بنی کی حلق                        |                             |

52	آنکھوں میں حواسِ قوت سے بے آگاہی
53	مقل سے حلقے فروری کی بات
54	عناقیسِ ادا
54	مُلّی ہستی کیلئے ریاضت کی ضرورت
54	مُلّی ہستی کیلئے رہنما اصول
55	بیاد کی باتیں
55	عالم کی بے نظریں
56	معمول کی بے نظریں
56	معلیٰ جھٹکے کیلئے ضروری راہنما اصول
57	عالم کی خصوصیات
57	بہاوت کے واسطے عالم
58	ایسے معمول جو جلد جاڑ ہوتے ہیں
58	میڈم کے کچھ ہیں؟
58	معمول کے خواہش کیسے ہونے چاہئیں
58	ایسے معمول تھوڑے سے تڑپتے ہیں
59	معمول صورت میں بے غرض ہونے چاہیے
59	مُلّی ہستی اور انسانی ذہن
59	مُلّی ہستی اور انسانی حس
60	مُلّی ہستی اور کردار
60	مُلّی ہستی اور حیرت آراہ
61	احساسِ کبریٰ
61	مُلّی ہستی میں رات و نوبہ
62	مُلّی ہستی میں شہدائے اور تجزیہ
63	بیک ہو جاوے اور مُلّی ہستی
64	مُلّی ہستی کا اصل مقصد کیا ہے؟
64	مُلّی ہستی کے کام کے
65	مُلّی ہستی کیلئے مُلّی ہستی اور بیک مشرق
65	بیک کے کام
66	بیک
67	قوت کو بیک کرنے کیلئے
67	مصلحی نظام اور مُلّی ہستی
52	مُلّی ہستی اور مُلّی ذہن
53	مُلّی ہستی اور طبیعت
54	ماتیں
54	طریقہ صوفیہ کیا ہے؟
54	صوفیہ کا مقصد
55	مخزل کا راستہ
55	اسلام سے مل
56	دردِ جاہت کی بندگی کیلئے
56	مطابقہ
57	زمانہ قدیم
57	مُلّی ہستی صوفیہ کی شیخ
58	چنانچہ
58	عقلم
58	الذہان
58	چنانچہ کونزہ علیٰ حضرت
59	مُلّی ہستی میں سرگرم چنانچہ
59	چنانچہ میں شرفیہ کا کردار
59	چنانچہ کا استعمال
60	چنانچہ میں نظر
60	بے خواب
61	عقل کی تسکین
61	چنانچہ ایک آرت
62	چنانچہ کی طاقت کا اندازہ
63	چنانچہ میں باتکامات کا ضروری اندازہ
64	چنانچہ اور مکیل
64	چنانچہ کا مقام
64	چنانچہ کیلئے ضروری بات
65	عالم اور معمول کا تعلق کیا ہے؟
66	چنانچہ اور مکیل
67	آسراہل اور چنانچہ
67	سرگزشت ہواد

مرچو

85	انسانی بہاوت اور اس کا کردار
86	رہنمائی کی بات کیا ہے؟
87	تینوں کی بات
87	طریقہ اعلیٰ
87	میں اعلیٰ
87	حق اعلیٰ
88	کشف
89	مکلف
89	سائنس کیسے لور تریعت
90	زائید کا خیال
90	سوت اور تینوں مشرق
90	تجربات اور مشاہدات
91	کشف
91	معارضت اور داع کا علم
92	ابتدائی تجربہ
93	عقل کی تینوں
94	انسان میں عقل کا مقام
94	مشکل اطلاع
95	انسانی فکر کیا ہے؟
96	انسانی فکر کی شہادتیں
97	دماغی علم
99	دماغی ماحولوں کے چند واقعات
100	صورت کے ذریعے
101	معارضت اور داع
103	معارضت اور داع
103	تینوں ماحولیات کا کون
103	مخزل کی بات
104	بہاوت کے ماحول
105	مخبرات اور دماغی کمالات
105	حضرت میں بہاوت کا کردار
105	قوتِ فکر اور ماحول
106	قوتِ فکر اور ماحول
85	معمول اور بیک کی باتیں
86	حضرت میں بیک کی باتیں
87	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں
87	بہاوت
87	مکلف ماحولوں کے کام
87	میڈم کو بیک کی باتیں
88	میڈم کو بیک کی باتیں
89	آئیے سمجھیں دماغ کا طریقہ
89	اپنے کردار کو سمجھنے کا طریقہ
90	انسانی فکر کی باتیں
90	مخبرات اور بیک کے کام
90	مخبر کے کچھ ہیں؟
91	معمول کی باتیں
91	مخبر کو بیک کے کام
92	قوتِ اندویہ کا علم
93	دماغ کے ماحول کیا ہے
94	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
94	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
95	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
96	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
97	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
99	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
100	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
101	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
103	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
103	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
103	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
104	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
105	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
105	بہاوت میں تینوں اور تجربہ
106	بہاوت میں تینوں اور تجربہ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندہ ناچنے نے ظلم اٹھا کر مخلوق خدا کو دوسرے علوم کی طرح مسریم ٹیلی ویشن چنانچہ ہم کے علوم سے بھی روشناس کروایا جائے کہ یہ علم کیا ہے اور اس سے کیا کیا فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بندہ ناچنے نے بڑی محنت کر کے اس علم کے ماہرین کے طریقے بتائے ہیں اور مختلف طریقوں پر غور و خوض اور بحث کر کے نتیجہ اخذ کیا ہے جو آپ حضرات کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے جو آپ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد خود اختیار کر لیں گے جو آپ کو پھندہ ہوگا اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے پناہ طاقت سے نوازا ہے جس کے ذریعہ سے وہ ہر کام کر سکتا ہے۔ کوئی بھی کام ناممکن نہ ہے۔ صرف اس کے لئے محنت و جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے مجھے قومی امید ہے کہ اس فن کو حاصل کرنے کیلئے یہ کتاب بڑی رہنمائی کرے گی اور شاہدین کے لئے بڑی مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ کی اس محنت کو پاپے تکمیل تک پہنچائے اور قارئین کو بھی اس فن کو سیکھنے اور سمجھنے میں آسانی عطا فرمائے تاکہ ایک عام آدمی اس کے سرامروز اور طریقے پائے سکے اور انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے اسے اپنے استعمال میں لاسکے۔

جو حضرات مسریم کو کامل کرنا چاہتے ہیں اور اس کے ماہر بننا چاہتے ہیں ان کو صرفت کی ماحولوں کو بخیر کرنا پڑتا ہے مگر یہ تصور اور اقدام کی عقل سے ہی کیا جاتا ہے مسائل کے حل کی عقل بہت ضروری ہوتی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے تصور دیکھا جاتا ہے۔

اس کتاب میں مسریم ٹیلی ویشن چنانچہ ہم کے فن کو سیکھنے والوں کیلئے قدم قدم پر

145	کماؤ کی کاٹنا	126	ٹیلی ویشن اور انڈیا
146	خون کی کی کاٹنا	126	کان کی عقل
146	سرشرب کاٹنا	127	امیری عقل
146	اصحائے حاصل کی بیماریوں کاٹنا	127	تصویرت کیلئے عقل کرنے کا طریقہ
147	مردوں کی خاص بیماریوں کاٹنا	128	بی کے کی صلاحیت کیلئے عقل
147	بامیر کاٹنا	128	دشمن گیری کیلئے عقل
147	اصحاب کے سریش کاٹنا	129	بھولی
147	چند کی بیماریوں کاٹنا	130	بھولی قلب کی عقل کرنے کا طریقہ
148	گردن کے درد کاٹنا	131	سردی کی عقل کا طریقہ
148	عقل کی بیماریوں کاٹنا	131	تکلیف دہی کی عقل
148	زکام کاٹنا	132	آنکھوں کی عقل کا طریقہ
149	دانت کے درد کاٹنا	132	عقل کی عقل کرنے کا طریقہ
149	کان کی بیماریوں کاٹنا	133	انکڑ و ڈونڈے کی عقل
149	بھینک کی بیماریوں کاٹنا	134	چائے و نوش
149	جڑوں کے درد کاٹنا	134	ٹیلی وژن کا تصدق
150	علاج دوسر	134	تین عقلیں
150	چنانچہ ہم سے علاج	135	تاکہ نظری کی عقل
151	ٹیلی ویشن سے علاج	136	ٹیلی ویشن کی عقل نمبر 1
152	انہی خاص	136	ٹیلی ویشن کی عقل نمبر 2
153	آخر میں ہر امراتے	137	مساؤل کو سنانے میں انکڑ و ڈونڈے کا طریقہ
		137	مساؤل کو سنانے میں انکڑ و ڈونڈے کا طریقہ
		138	گھڑے کا حرکت کرنے کی عقل
		139	سابقہ تجربات
		140	دیکھی
		140	نہایت
		140	کان
		141	غرف کا بیان اور آسانی تجربات
		142	دیکھ کر کئی چیزیں
		144	آن اور حرکت
		144	تعمیر مرض
		145	بے غلاب کاٹنا

راہنما اصول وضع کئے گئے ہیں اور اس کتاب کو آسان اپنے قارئین کے لئے بنا دیا گیا ہے کہ ان کو دیکھنے میں کسی بھی قسم کی کوئی مشکل درپیش نہ ہو یہ کتاب بڑی جامع ہے۔ اس میں بندہ نے پوری کوشش اور دلائل کے ساتھ ان علوم کے بارے میں روشناس کرانے کی کوشش کی ہے۔ ان علوم کی حقیقت قرائنی جگہ درست ہی تک مگر بہت سے پورچین ممالک ان علوم کو اپنا ہی کب و کمال سمجھ بیٹھے تھے اور اس کا لفظ استعمال کرنے لگے تھے اور اپنی ذہنی اختراع کو درست قرار دیتے تھے حالانکہ یہ علوم روحانیت کی ایک معمولی سی جھلک ہے۔

ہمارے تفسیران اسلام نے تو بڑے بڑے مجھڑے دکھا دیئے اور لایا کہ کرام نے ایسی ایسی کرامات دکھادیں کہ انسانی عقل حیران ہو کر رہ گئی۔ حقیقت میں روحانیت اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت کا نام ہے تو بندہ کا مقصد بھی پورا ہوا جب قارئین کرام اس کو بڑھ کر مستفید ہوں گے اور اپنے فیصلے سے آگاہ کریں گے کہ یہ کتاب طالبین کے لئے راہنمائی اصول پر اثر اور پرمتا حیر ہیں تو پھر بندہ گنہگارو کے حق میں ہاتھ اٹھا کر دعا کریں گے تو مقصد پورا ہو جائے گا امید و آئن ہے کہ قارئین کرام میری اس گزارش کو ضرور مان لیں گے۔ شکر یہ

اللہ والے دیتے تو ہیں سب کچھ

مگر چاہئے کے بعد دیتے ہیں سب کچھ

آپ کی دعاؤں کا طلب گار

شکوکت علی شاہ کراچی

اسلام پورہ کچھ نمبر شالامار ڈائن، لاہور

0307-4917497



## مسمریزم

### Mesmerism

لفظ مسمریزم سرسر سے نکلا ہے۔

بانی مسمریزم جوسن لطیب: جس کا نام مسمر فرانس تھا۔

پیدائش: 1736ء کو قبضہ شین میں پیدا ہوا ہوا تھا۔

تعلیم: وی آئی رنڈورٹش میں تعلیم حاصل کی۔

مقال: دوران تعلیم ستاروں کے طنائسی اثرات کے بارے میں جو انسانوں پر پڑے

تھے تحریر کیا۔

علاج: تعلیم کے بعد انسانوں کے امراض کا علاج طنائسی قوت سے کرنے کا دعویٰ کیا

کیونکہ یہ سمجھتا تھا کہ طنائسی مادہ سے علاج کیا جاسکتا ہے یہ بارہ بڑی قوت کا

مالک ہے۔

موتیاتی: موتیاتی میں اس کو بڑی دلچسپی تھی اور موتیاتی کا بڑا پھر بکھا جاتا تھا۔

1778ء میں مسمریزم میں چلا گیا جہاں اس نے بڑے سے عجیب و غریب طریقہ

سے لوگوں کا علاج کرنا شروع کر دیا اور اس کی وجہ سے وہ بڑا مشہور ہو گیا۔

1784ء میں ڈاکٹروں اور لوگوں نے اس کی بڑی مخالفت شروع کر دی تو مسمر

وہاں سے پریشانی کے عالم میں چلا گیا اور اپنی باقی زندگی خاموشی سے گزارا۔

یہ علم روحانیت کی معمولی سی شاخ کہلاتی ہے۔

روحانی قوت..... کشف..... ٹیلی پتھی

## مسمریزم کی تعریف

اس کی تعریف کرنا کوئی معمولی بات نہ ہے بلکہ بہت لمبی چوڑی ہے۔ ماہرین

مسمریزم نے اس کی بہت سی تعریضیں بیان کی ہیں سب تعریضوں کو بیان کرنے سے بندہ

کامرے صرف اور صرف تھوڑا بہت لکالاب لہاب بیان کیا جاسکتا ہے۔ وہ یہ کہ علم مسمریزم

جو انسان کی روحانیت سے تعلق رکھتا ہے اور بہت ہی پرانا علم ہے۔

مسمریزم کا درجہ اعلیٰ ہے اس سے ایسے کام لئے جاسکتے ہیں جو ناممکن ہوں ہر کام

اس کے ذریعے سے کیا جاسکتا ہے اور کوئی ایسا مقصد نہیں جو عمل نہ ہو سکے۔

مسمریزم ایک بڑی زبردست قوت ہے جس کا کوئی شے بھی مقابلہ نہیں کر سکتی یہ

ایک بڑا کرشمہ ہے اور اس کی تاثیر اٹک ہے کیونکہ یہ طاقت آہنی اور کرامات و کشف کی گئی ہے

یہ علم تغیر ہے اور عیاش کوئی کرنے کا ذریعہ ہے یہ دنیا مانیا کا راز جاننے کا علم ہے کامیابی کا

فریبہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذات میں کم ہو جانے اور فنا ہو جانے کا طریقہ ہے اس سے ہر کم کی

راحت خوشی حاصل ہو جاتی ہے۔

مسمریزم اور حقوق لازم و ملزوم ہیں ایک دوسرے کے بغیر کام نہیں چل سکتا

کیونکہ روز و قاتل سے آفریک ہے لوگ اس کے گروہ و چلے آ رہے ہیں اور اپنے عقیدہ کے

مطابق اس کو حاجت برداری کا ذریعہ مانتے چلے آ رہے ہیں ہر ملک اور قوم میں اس کا وجود چلا

آ رہا ہے۔

## مخلوق کائنات پر متنائسی اثر

مسمریزم کا نام سرسر کے ہی نام سے منسوب ہوا تھا۔

ہیپنوتزم (Hypnotism) جو اب بھی چھوڑی جاتی ہے دراصل اسی کے نام

کے مرسوم ہے۔

معنوی خواب: یہ عمل معنوی خواب لانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ جس سے بعض امراض

کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

## مختلف نام

دنیا کے مختلف ملکوں میں مختلف زبانوں میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

☆ انگریزی زبان میں مسمریزم (Mesmerism) کہتے ہیں۔

☆ اردو زبان میں روحانیت کہتے ہیں۔

☆ عربی زبان میں علم الاشراف کہتے ہیں۔

☆ فارسی زبان میں حناطیس کہتے ہیں۔

☆ لاطینی زبان میں مگکوم کہتے ہیں۔

☆ ہندی زبان میں جگ ودیا کہتے ہیں۔

## ہسٹری مسمریزم

### History of Mesmerism

اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ چلتا ہے کہ علم بھی بہت دیر سے چلا آ رہا ہے اور اس کی کوئی انتہا نہ ہے اگر غور سے دیکھا جائے ہمارے ہزاروں کے پاس بھی علم تھا جو کہ اللہ پاک کی طرف سے عطا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ مختلف کرشمے دکھاتے تھے نظر اٹھا کر دیکھتے تھے تو لوگوں کے دلوں کو بدل دیتے تھے نہ سامنے والوں کو نہ پالینے تھے فلقوں خدا کا ہولنا کرتے تھے۔ یہ وہ لوگ جو اللہ پاک سے لو لگائے ہوئے تھے اور دنیا کو بے بہائیش پہنچائے تھے۔ یہ لوگ کسی کو نظر اٹھا کر دیکھ لیتے اپنا بل لگا دیتے اپنے دھرم کی ناک دے دیتے تو لوگ صحت یاب ہو جاتے تھے۔

اگر آپ کسی بھی ملک کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ چلتا ہے کہ سب میں مسمریزم ہے اور اس کے ذریعے علاج و معالجہ ہو رہا ہے۔ اس کی طاقت و تاثیر میں کسی قسم کا فرق نہیں آتا۔

## دنیا ایک سٹیج ہے

اس دنیا کی سٹیج پر لاکھوں لوگ آئے اور بڑے بڑے کمالات دیکھا کر چلے گئے۔ ان آنکھوں نے بار بار تجھن عالم کو اپنی بہادر ی شہادتوں کے جوہر دکھاتے ہوئے دیکھا۔ شاعروں اور بچوں کو رنگ محفل بناتے ہوئے دیکھا۔ تجھن عالم نے اپنی طاقت سے دنیا میں بڑے بڑے جھلکے چائے مگر نئی نوع انسانی کو کچھ نہ دے سکے بڑے بڑے اور بچوں شاعروں نے رنگ محفل تو خوب جمایا مگر عملی زندگی میں رنگ نہ بھر سکے۔ دانشوروں نے حیرت انگیز نظریات در پیش کئے مگر وہ بھی انسانیت کی علاج دہہہ دیکھنے کوئی عملی موذہ پیش نہ کر سکے۔

دینی جاہد جلال کے مالک مخلوق اور قبیلوں پر غالب تو آئے مگر دلوں کی دنیا تک رسائی نہ حاصل کر سکے۔ سائنسدانوں نے پانی میں حیرتہ فضا میں اڑنا تو سیکھا دیا مگر انسان کو انسان بنا کر اس کے ارض پر چلانا نہ سکھا سکے۔

آئیں اب ان بزرگوں کا ذکر کریں جنہوں نے انسانیت کی وحقی ہوتی کشمی کو پہچایا اور اس دنیا والوں کو اپنے علم و عمل سے سیراب کیا۔ جن کی مثل دلوں کی دنیا از سر نو آباد ہوئی۔ روح و نفس قلب میں بڑا کھار پیدا ہوا۔ ان کا عملی نمونہ دیکھ کر یہ کہتے پر مجبور ہو گئے۔ مثل آدم کے گلشن میں بہار و خزان آتی رہی تاریخ آدم و عالم میں انتہا بات آتے رہے اور عجیب و غریب نقشے بننے رہے اور نکوتے رہے۔

کوئی تو اس نینگوں آسمان سے پوچھے جس کی دستوں میں زمانے کی ہزاروں داستانیں نقش ہیں جس نے تو سوں کو بننے اور مگرتے دیکھا۔ تہذیبوں کو ابھرتے اور مٹنے دیکھا اولاد آدم کو نختے اور اترتے دیکھا۔ بادشاہوں کو تختوں سے محروم ہوتے دیکھا اور گمراہوں کو تاج سجاتے دیکھا بے کسی پرستاروں کو خدا بننے دیکھا اور پاک بازوں کو خاک و خون میں لست پت دیکھا۔ اسے تہم تو داستانوں کی اٹین ہے۔ ذرا تاق تو کسی تہذیب انسانی جہم کیلئے کسی کسی کا ہو اور پڑیاں کام آئیں کسی کسی نے اپنے خون سے آجاری کی کن کن لوگوں نے اپنے خون سے داستانیں رقم کیں وہ کون تھے جو انسانی لاج بھانے کیلئے میدان



میں اترے اور بازی جیت کر لے گئے۔ خاک نشین گدی پرش ہی یہ تیرے بندے ہوں گے۔ جوا پناہوڑے کرنا سیت کو زندگی بخٹھے والوں میں سے ہیں۔

پٹ جاتے ہیں شمشیروں سے بے خوف و خطر عاشق جنہیں مرنے کا سوا ہو قضا ان کی تمہیان ہے

## مسریزم سے کام لینا

علم مسریزم جو کہ ایک بہت بڑا علم ہے اس کو لوگوں نے تجربے کر کے بہت کارآمد بنا لیا ہے اس کی مدد سے بڑے بڑے کام لے جانے لگے ہیں۔ جیٹھوئیاں کی ہماری ہیں لوگوں کو اپنے اوپر مہربان کر لیتے ہیں اور مختلف امراض کا علاج کیا جانے لگا ہے۔

پہلے اس علم سے اس قدر زیادہ کام نہیں لے جاتے تھے جتنے کہ آج کل لے جا رہے ہیں کیونکہ انسانی تجربات کا دائرہ وسیع ہوتا چلا گیا اور مسریزم بھی حاوی ہوتا چلا گیا اور اس کے ذریعے سے ایسے ایسے حیرت انگیز کام لے جانے لگے کہ انسانی عقل حیران ہونے لگی اور مسریزم کو کرامات سمجھنے لگے اور اس کی مدد سے کوشش دکھائے جانے لگے۔ تو بہت سے امراض کا علاج بھی کیا جانے لگا ہے۔

انسان ہمیشہ ان باتوں پر عمل کرتا ہے اور ان کاموں کو پسند کرتا ہے جن میں محنت کم ہی کرنی پڑے لیکن محنت کے بغیر کوئی کام نہیں کیا جاسکتا۔

مسریزم اصل میں ایک قلم قوت ہے اس وقت کے ذریعے سے انسان کے جسم کو ہاتھ کو لگا چوکھ ہار کاس کی تکلیف کو دور کر دیتا اور ماٹھے سے سوچا جانے تو یہ کرامت سے کم نہیں اس کے پیچھے حقیقت میں مسریزم ہی کام کرتا ہے۔ مسریزم کی طاقت ہر شخص میں موجود ہے۔

مثال کے طور پر جب ہم کسی کو دیکھتے ہیں یا نظریں ملاتے ہیں تو اپنی طرف سمجھی لیتے ہیں یا غلاں ہمیں پر نظر پڑتے ہی وہ اس کا رویہ ہو گیا۔ یہ مسریزم کا کمال ہی تو ہے قوت ہر انسان کے جسم میں موجود ہوتی ہے ہم اس کو مسریزم کے ذریعے سے بیدار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔



## کمالات مسمریزم

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بیگم لکھنؤ نے ایک جاوہر گہا گجیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے اور بڑے بڑے کمالات دکھانے ایک جاوہر گہا نے بادشاہ سے عرض کی کہ میرا ایک دشمن پر آسمان پر چڑھ گیا ہے میں بیڑی لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کیلئے جا رہا ہوں اور میں اس کو کھل کر کے واپس آ جاؤں گا اور ایک عورت کو بادشاہ کے قریب بیٹھا کر کہنے لگا کہ یہ میری بیوی ہے یہ میری آپ کے پاس امانت ہے اس کو میرے آئے تک اپنے پاس رکھنا۔ اس کے بعد جاوہر گہا نے ایک ڈوری کو آسمان کی طرف پھینکا اس کا ایک سراغ قائم ہو گیا پھر اس نے ہتھیار لگا کر اس پر چڑھ گیا اور نظروں سے غائب ہو گیا اور ڈوری بٹنے لگی تو ڈوری دیر کے بعد آسمان کی طرف سے خون لپکتے لگا اور لوگ حیران ہونے لگے اور ہاتھ پاؤں کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگے اور سر بھی زمین پر آگرا وہ عورت جو بادشاہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی چلا چلا کر رونے لگی کہ یہ تو لاش میرے خاوند کی ہے دشمن نے اس کو کھل کر دیا ہے اور اپنے قبیلے کے لوگوں کو کہنے لگی کہ اے میرے خاوند کو کھل کر دیا ہے خاوند کے ساتھ تھی ہوا چا اقی ہوں۔

چنانچہ تاریکی گئی اور اپنے خاوند کے ساتھ چنا کو آگ لگا دی گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے راکھ کا ڈھیر بن گئی اور بادشاہ سمیت اس کو دیکھ کر بہت خست پریشان ہو گئے۔ تو ڈوری ہی دیر کے بعد جاوہر گہا ڈوری کے ذریعے سے آسمان سے اترتا ہوا آ گیا اور بادشاہ کے سامنے بیٹھی ہو کر کہنے لگا کہ میں نے دشمن کو کھل کر دیا ہے اور بادشاہ کو کہنے لگا کہ میری امانت مجھے واپس دی جائے بادشاہ خست پریشان ہو گیا کہ اس کی بیوی تو تھی ہو گئی ہے اب میں کہاں سے واپس کروں گا اسے میں تنہا سے عورت زندہ و صحیح سلامت چلی آ رہی ہے اور اپنے خاوند کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی بادشاہ دیکھ کر حیران ہوا اس جاوہر گہا کو بڑا انعام دیا کہ اسے لوٹا آ گیا۔

جاوہر گہا کے یہ حال ہے تو جو لوگ روحانی قوت رکھتے ہیں ان کی روحانی قوتوں کا کیا حال ہوگا ایسے واقعات سے تاریخیں بھری پڑی ہیں۔

آپ نے سبھی دیکھا ہوگا یا آپ کا بھی واسطہ پڑا ہوگا ایسے لوگوں سے جن کی نظر

عناطیسی ہوتی ہے آپ غیر ارادہ طور پر ان کے طرف کھینچے چلے جاتے ہیں ان کی مسود کن لگا ہیں آپ کے دل میں سناگئی ہوں تو اس وقت دل چاہتا ہے کہ ان کے قریب سے قریب تر ہونے چلے جائیں۔ دراصل بات یہ ہوتی ہے کہ ہر شخص کے جسم کے اندر اور باہر ایک نور ہوتا ہے یہ اس قدر طاقتور ہوتا ہے کہ اس کی لہروں اور درود تک جاتی ہیں اس قدر انسان کی شخصیت پر کشش ہوتی ہے اس نور کو مختلف ریاضتوں سے بھی طاقتور بنایا جاسکتا ہے۔

## ماہ بینی

ماہ بینی کی ریاضت انسانی دماغ کی ہر قوتوں کو پیدا کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے چنانچہ خصوصیت کے ساتھ حساس لوگوں پر شدت سے اثر انداز ہوتا ہے اس لئے حساس لوگ ماہ بینی کی مشق سے بھرپور فائدہ اٹھانے چاہتے ہیں۔

## من کی دنیا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے پناہ قوتوں سے نوازا ہے لیکن انسان نوازے جانے والی عقلی قوتوں سے نا آشنا ہے انسان نہیں جانتا کہ اس کے اندر ایک عظیم الشان دنیا موجود ہے جس کا وہ سحران ہے مختلف ریاضتوں سے ہم اس دنیا کی بے کر کھینچتے ہیں اس عقلی رازوں سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں لیکن ہم نے اپنے من کی دنیا کی کبھی جھلک تک نہیں دیکھی۔ اس پر اسرار دنیا کی جھلک دکھانے کیلئے ہم آگے چل کر لوگ آسن کی مشق بھی کر رہے۔

## مسمریزم کی طاقت

اس موجودہ سائنسی ترقی یافتہ دور میں بہت سی باتوں کا انکشاف ہوا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بہت ہی بزرگ ذیہ بندہ ہے۔ اگر وہ علم الروح اور علم انفس کے قواعد و ضوابط پر عمل کر لے تو اپنے ناگ و خالق کا بلو واپنے دل اور دماغ اور اپنی روح میں ظاہر دیکھ سکتا ہے مختلف زمانے میں اس کے مختلف نام رکھے ہیں۔

کوئی عناطیسی قوت کہتا ہے کوئی علم طب کہتا ہے کوئی تصوف کہتا ہے۔

کوئی کشف و کرامات سے پکارتا ہے بہر حال نام کوئی بھی ہو مسریم کے ذریعہ سے انسان بڑھے ہوئے کام کر سکتا ہے مسریم بہر حکم کی تعمیر کار ذریعہ ہے۔

نکاح کے مطابق ہر انسان ان تین چیزوں کا مرکب ہے۔

ادہ..... عقل..... روح

مسریم کے ماہرین ہی ان حالتوں کو ہی حاصل کرتے ہیں مگر آخری حالت کم ہی حاصل ہوتی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ معرفت کی تینوں حالتیں تصور مزاجتہ کے ذریعہ سے حاصل ہو جاتی ہیں کیونکہ ان ہی کے ذریعہ سے ایک عامل اپنے جسم و دماغ کو خاص فشرہ ظاہری و باطنی پر قابو پالیتا ہے۔

اس جہان فانی کے اندر ہر شے اپنا ایک اثر رکھتی ہے اور اس وجہ سے دوسری اشیاء کو متاثر کرتی ہے حالانکہ جس شے پر اثر ڈالا جاتا ہے وہ بدستور دور ہوتی ہے لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اثر اس شے پر ہی ہوتا ہے جس میں اس کے قبول کرنے کا مادہ ہوتا ہے اسکی اصول کے مطابق سورج چاند ستارے ہمارے اطراف طوق پر اثر ڈالتے ہیں۔

جیواںوں میں بھی اثر ہوتا ہے وہ دوسروں پر اثر ڈال سکتے ہیں۔

تعمیرت مندوں و علموں کے ذریعے سے جنوں بھوتوں کو بس میں کر لیا جاتا ہے۔ جنات کا سامنا اتار دیا جاتا ہے۔ کسی بزرگ نے کسی بیچارے کو پھونک مار کر تھرتھرت کر دیا ان سب باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان میں بھی دوسرے انسان اور حیوان کو متاثر کرنے کا مادہ ہوتا ہے۔

## مسریم کے متعلق ضروری ہدایات

مسریم کا عمل کرتے وقت دودھ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ عمل کرنے سے بہت جلدی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

☆ جس کمرے میں عمل کیا جائے اس میں نہ زیادہ گرمی اور نہ ہی زیادہ سردی ہو اور نہ ہی اس کمرے میں خوردگی ہو۔ یہ کمرہ تمنا ہی دور ہونا چاہیے اس میں کسی کا آنا زیادہ نہ ہو۔

☆ معمول پر عمل کرتے وقت اس کا عزیز دوست ساتھ ہولنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ معمول کو شور و بہت محبت و اخلاق سے دیا جائے معمول کی بھوش آئے۔

☆ عامل کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے اس کا بھروسہ ختم ہو جائے۔

☆ عامل جب معمول کو متاثر کر کے لقا سے کسی کو چھوڑنے نہ دے۔

☆ عامل اپنے ہاتھوں کو ذور سے استعمال نہ کرے۔

☆ عامل اطمینان کو نہ نظر کرے۔

☆ بیدار کرتے وقت عامل کے ہاتھ کی انگلیاں بند اور ہلی ہوتی ہیں۔

☆ مٹھائیس کی اخراج میں انگلیوں کے پھروں سے کام لیا جاتا ہے۔

☆ ایک معمول کو صرف ایک وقت میں ہی متاثر کرنا چاہیے۔

☆ عامل عمل کے بعد معمول سے خود ہاتھیں نہ کرے بلکہ کسی اور سے کرانے۔

☆ عامل کو معمول کے پہلو میں بندنا چاہیے یا سامنے۔

## مسریم اور پھونڈم میں فرق

پھونڈم اصل میں انسانی فطرت کے مطالعہ کا دوسرا نام ہوتا ہے جب تک لوگوں میں کسی کو متاثر کرنے اور خود متاثر ہونے کا مادہ رہتا ہے جب تک لوگ اپنی مرضی کے باوجود اور دوسروں کی مرضی کے بغیر ہونے کی حیثیت موجود ہے۔ پھونڈم ہی انسان کے ساتھ ہے پھونڈم ایک خواب کی حالت ہے جو عامل اور معمول کی توجہ کا نتیجہ ہوتی ہے یہ حالت معمول پر اس وقت ہی ظاہری ہوتی ہے جب عامل کی پوری توجہ ہو۔

مسریم اور پھونڈم میں فرق یہ ہے کہ مسریم میں معمول کو چند حرکتوں کے ذریعے سے فطرت اور بیماری کے دور سے پیدا کر دینے جاتے ہیں۔

لیکن پھونڈم کے ذریعے چند اشاروں کے معمول میں وہی حالت پیدا کر دی جاتی ہے جو مسریم میں کی جاتی ہے مسریم کے ذریعے ہر شخص کو متاثر کیا جاسکتا ہے مگر پھونڈم کے ذریعے نہیں کیا جاسکتا۔ مسریم میں معمول کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں لیکن پھونڈم میں بالکل بند یا تھوڑی بند ہوتی ہیں مسریم میں نیند گہری ہوتی ہے پھونڈم میں نیند سے

سستی تمکین پیدا ہوتی ہے۔

مسمریزم کے ذریعے خندہی سے آتی ہے لیکن ہونوم میں جلدی آجاتی ہے۔ ہونوم کے ذریعے معمول پر عین مائیں طاری کی جاتی ہیں۔

۱۔ سکون مطلق:

مجھے بے حس حرکت کہتے ہیں اس میں معمول عالمی کی اجازت کے بغیر نہ حرکت کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی عضو ہلا سکتا ہے۔

۲۔ وہم یا دھوکہ:

اس میں معمول کی قدر میں کوئی نئے ہوتی ہے مگر اصل میں کوئی نئے نہیں ہوتی۔

۳۔ غلط خیالی:

اس میں غلط خیالی سے ایک چیز کو دوسری چیز کو خیال کر لیا جاتا ہے۔

## مسمریزم کی اصلی حقیقت

مسمریزم کی اصل میں حقیقت یہ ہے کہ نہ کوئی ٹوکنہ ہے اور نہ ہی کوئی جہت سحر ہے اور نہ ہی کوئی سحر ہے جیسا کہ اس کے بارے میں لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاکہ اس کے لئے میکانوں کی ضرورت ہوتی ہے یا پھر جنتا دغیرہ کی ضرورت ہوتی یا کوئی چلوں وغینوں کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ یہ تو قوت ارادی کی ایک پرکشش تاثیر ہے۔

فرض کریں کہ مسمریزم کا ایک عالم کہتا ہے کہ میں تم کو ملارہتا ہوں حالانکہ خندہ کا کوئی وقت نہیں ہوتا تم کو خندہ آنے لگتی ہے پھر آپ سو جاتے ہیں واصل بات یہ ہے کہ ایک عالم اپنی قوت ارادی کے اثر سے پھرا کر نا چاہتا ہے تو وہ پھرا ہو جاتا ہے جبکہ معمول کی طبیعت کے اوپر عالم پھرا اثر ڈال چکا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کوئی تکمیل لے لیں۔ آپ اگر جوڈ کرنا لے کو لے لیں تو ماہر بیک وقت کسی کئی چٹری کی سلسلے میں دغیرہ لوہے پر چمے رکھ کر توڑ دیتا ہے کیا یہ کوئی جادو ہے۔ واصل یہ بھی قوت ارادی ہی تو ہے حقیقت تو یہ ہے کہ ہر دل

میں ایک قوت اثر پنہ ہونے اور اثر ڈالنے کی ہوتی ہے اور جس کے اندر ایسی دو طاقتیں یا قوتیں ایک دوسرے کے مقابل ہوتی ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کے نشا کے مطابق ایک دوسرے سے اثر پنہ برعین جاتی ہیں ایک دوسرے پر غالب آجاتی ہیں۔ انسان کے اندر یہ صفت موجود ہو کہ وہ اپنی قوت ارادی سے دوسرے لوگوں کو متاثر کر کے لیکن متاثر تو وہی کر سکتا ہے جس کو اپنی ذات پر مکمل بھروسہ ہو اور پراسرار ہو کسی بھی شخص کو اس وقت ہی متاثر کیا جاسکتا ہے جب اس کے دل میں کسی بھی قسم کے خیالات نہ ہوں گے اس کا دل ہر طرح کے خیالات سے پاک صاف ہوگا۔ لیکن ایک بات یاد رہے کہ زنی صغیر انسان کے مقابلے میں حیوان کو جلدی متاثر کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس میں وہ مادہ نہیں ہوتا جو کہ انسان کے اندر دلیلیں دینے کا ہوتا ہے اس لئے وہ جلدی متاثر ہو جاتا ہے۔

## مسمریزم کے ذریعہ حاصل ہونے والے کمالات

مسمریزم کے ذریعے سے بہت سے کمالات حاصل ہو جاتے ہیں:

- ☆ مریض پر ہاتھ پھیرنے سے، چوکھو مارنے سے اشارہ کرنے سے توجہ سے دیکھ لینے سے بڑے بڑے مریضوں کا علاج ہو سکتا ہے۔
- ☆ چلنے آنے والی باتیں معلوم ہو سکتی ہیں
- ☆ پریشیدہ چیزوں کو دیکھا جاسکتا ہے
- ☆ انسان کو کوئی طور پر بے حس کر دیتا ہے
- ☆ سینکڑوں ہزاروں سال پرانے حالات معلوم کر لیتا
- ☆ انسانوں کے خیالات کو جان لیتا
- ☆ دل کے راز کو جان لیتا
- ☆ اندرونی بیماریوں کو جان لیتا
- ☆ کسی شخص کو غائب کر دیتا
- ☆ دو اسکے بغیر اعراض کو دور کر دیتا

## ملک چین کے اندر مسمریزم

ملک چین کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مسمریزم کا بڑا رواج تھا اہل چین کے ہاں اہل انسانیوں کو سلا کر پھونک مارا کر ڈاکٹر حدت کر دیا کرتے تھے۔ جانوروں کو سلا کر ان کی بیماریوں کو دور کر دیا کرتے تھے مختلف طریقوں سے علاج کیا کرتے تھے اور لوگوں کو صحت ہو جاتی تھی۔

## یونان میں مسمریزم

یونان میں اکثر طیبہ مریض کے مرض کو جہاں درد یا تکلیف ہوتی تھی ملتے تھے تو اس طرح سے مریض بالکل صحت مند ہو جاتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ طیبہ کے ہاتھ سے شفا مل جاتی تھی۔

یونان میں ایک عمار کے اندر ایک آدمی تھا اس سے لوگ جا کر اپنی مشکل بیان کرتے تھے اور درد و جربات تھا تو اس پر عمل کرنے اور ان کو شفا ہو جاتی تھی۔ اس طرح سے یونان میں بھی اس طریقہ علاج کا رواج تھا۔

## روم میں مسمریزم

رومیوں میں بھی اس کا عالم رواج تھا اس کے ذریعے سے مریضوں کا علاج کیا جاتا تھا۔ اپنے ہاتھوں سے مریض کے مقام درد یا زخم پر ہاتھ پھیرا جاتا تھا یا پھونک ماری جاتی تھی تو مریض بالکل صحت مند ہو جاتے تھے۔

☆ مصر، ایران، ہندوستان میں بھی مسمریزم کا عام رواج تھا اس کے ذریعے سے مریضوں کا علاج کیا جاتا تھا۔  
دنیا میں کوئی بھی قوم ایسی نہیں ہوئی کہ جس میں مسمریزم کے ذریعے علاج وصال چلا کا دستور تھا۔

## ٹیلی پتھی Telepathy

ٹیلی پتھی کا اصل مفہوم دو ذہنوں کے مابین ذہنی رابطہ ہے۔ اگر کسی انسان کے حواس باطنی تیز ہوں تو اس کی یادداشت کے ساتھ ایک باطنی آواز بھی سنائی دیتی ہے کہ کوئی شخص آپ کو بلاتا رہا ہے کوئی شخص آ رہا ہے کوئی شخص آپ سے کوئی بات کرنے والا ہے اگر باطنی طور پر حساس ہو تو اسکی دل کی بات کا گھس اپنے دل کے اندر معلوم کر لیتا ہے کہ یہ شخص مجھے کچھ کہنے والا ہے۔ اسے ٹیلی پتھی کہا جاتا ہے۔ یورپین لوگوں میں بھی اب اس کا رواج عام ہو گیا ہے۔ جس طرح ریڈیو، ٹیلی ویژن کے ذریعہ سے ہزاروں میل دور سے آوازیں آ رہی ہوتی ہیں۔ گانے وغیرہ سن رہے ہوتے ہیں۔ طاقت آواز وغیرہ کھلی کے ذریعہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتی ہیں اسی طریقہ سے دل کی باتیں اور خیالات بھی حساس اور زرخیز دل لوگوں کو معلوم ہو جاتے ہیں۔ مسمریزم پختہ نوم کے مشاہدوں اور تجربوں سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ انسان میں ایک بہت زبردست قوت موجود ہے اس کی باکھروہ تربیت اور مطلق کی جائے تو اس کے ذریعے سے انسان بڑے بڑے شجرت انگیز کرشمے دکھا سکتا ہے اور بڑے بڑے دانا عقلمند حیران رہ جاتے ہیں اور بڑے بڑے کمالات دکھا کر حواص ان اس کے سوچنے پر مجبور کر دیا جاتا تھا کہ پختہ نوم واقعی ایک بہت قوت ہے۔

ٹیلی پتھی کا مطلب ہے رابطہ یعنی روحانی رابطہ ایک دور سے دوسرے سے براہ راست تعلق ہونا۔ اس میں سب سے پہلے انسان کے خیالات کو بڑھ کر اعزاز لگا دیا جاسکتا ہے کہ وہ کس کیفیت میں کیا سوچ رہا ہے۔ جب یہ اعزاز صحیح ہو جائے تو پھر اپنے خیالات دوسرے کے ذہن میں منتقل کئے جاسکتے ہیں۔ اس سے اگلے مرحلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے جبکہ دوسروں کے ذہنوں پر قبضہ کر کے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ آپ کے خیالات کے مطابق کام کریں۔ ذہنی جب کسی دل سے واصل ہوتا ہے ایک ہو جاتا ہے ہزاروں میل کی مسافت فوراً ہی ختم ہو جاتی ہے۔ سامنے ہو جاتا ہے قریب ہو کر کم کلام کرتا ہے جب تک ایسے نہیں ہوتا۔ ہم نفس میں بھی دور ہوتا ہے اور یہ دوری ختم نہیں ہوتی۔

ٹیلی پتھی کا یہ وہ علم ہے کہ کسی آدمی کے اپنے خیالات دوسرے کے دماغ میں

مختل کرنے کا غیر علم یا عمل کا نام ہے۔ اس علم پر مدعوں سے تحقیق جاری ہے پہلے تو سائنسدان اس کو ماننے نہیں تھے۔ اب تجربے کی بنا پر تسلیم کیا جانے لگا ہے کہ خیالات مختل کرنے کی طاقت کم و بیش ہر شخص میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر وائس نے اپنے تجربات میں ثابت کیا ہے کہ وہ تاش کے جنوں کی ایک گڈی اپنے پاس رکھتا تھا ان جنوں پر چارم کے ڈیزائن ہوتے تھے۔ حامل گڈی میں سے ایک ایک کارڈ اٹھا تا اور مصلحی عامل کے چہرے پر نظر ڈال کر ان جنوں کی حقیقت بتاتا جاتا۔ ٹیلی پتھی کے بارے میں ڈاکٹر بھگت نے بھی تجربے کیے تھے۔

سر ڈبلیو کرس نے کہا کہ اس علم کی وجہ سے ایک انسان دوسرے انسان تک اپنے خیالات پہنچا سکتا ہے۔

مسلمہ اصول کے مطابق خیالات اور گھبرات اپنی ہی دل کی طاقت کو بڑھانے کا سبب ہے اور خیالات کا اعتبار دل کی کمزوری کا باعث ہے۔ جب کہ لینئر لٹی آئی شیڈ میں ہے جب بھی آفتاب کی شعاعیں ایک نقطہ پر جمع ہو کر گزرتی ہیں تو اس میں اس قدر حرارت پیدا ہو جاتی ہے جس سے کپڑا وغیرہ جلنے لگتا ہے اور جب وہی شعاعیں منتشر کر کے اور پھیلا کر گزاری جائیں تو ان میں وہ حرارت نہیں رہتی۔ اس لئے ایک ہی نقطہ کی طرف دل لگا تاقت کو بڑھاتا ہے۔

ہندو لوگ والے اور سریریم پنج تصور والے اپنا تصور تو جب ایک نقطہ پر بھانے کی مشق کیا کرتے تھے لیکن لوگ اور سریریم کے طریقہ میں نقطہ کے تصور سے صاحب تصور اپنے سوچوں سے باہر نہیں جاسکتا۔

## ٹیلی پتھی کیا ہے؟

### What is Telepathy?

یہ دنیا کے ہر مہر اور علم میں سے ہے۔ جس کو بڑی مشکل سے مختلف کتابوں میں سے جمع کیا گیا ہے۔ جو مخلوق خدا کی خدمت اقدس میں حاضر کیا جا رہا ہے۔

1- ٹیلی پتھی غیر مادی قوت کا نام ہے۔  
2- ٹیلی پتھی کی نفسی قوت رکھنے والے حضرات اپنے مادی وجود کو چھوڑ کر غیر مادی وجود میں مختل ہو سکتے ہیں۔

3- کشف ٹیلی پتھی کا سب سے بڑا اور اونچا درجہ ہے۔

4- ٹیلی پتھی میں نفسی علوم اول نمبر ہے۔

5- چھٹی حس جس کو کہتے ہیں اس کا مختل بھی ٹیلی پتھی سے ہوتا ہے۔

6- انسان کی اندرونی توانائیاں اور صلاحیتیں اس سے بیدار ہو جاتی ہیں۔

7- دل اور دماغ کی حقیقت کو سمجھ لینا ضروری ہوتا ہے۔

8- ٹیلی پتھی روحانی علوم کی ایک شاخ ہے اس کا مقصد انسان کی ذہنی اور روحانی قوتوں سے ہوتا ہے۔

9- ٹیلی پتھی کے ذریعے دوسروں کے خیالات کو پڑھا جاسکتا ہے۔

10- ٹیلی پتھی علم کے ذریعے ماضی و مستقبل کے حالات سے پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

11- ٹیلی پتھی کے ذریعے سے دور دراز کی آواز کو سنا جاسکتا ہے۔

12- ٹیلی پتھی کے ذریعے انسان ہر جگہ پر جاسکتا ہے۔

13- مسودہ کرنے کا فن ٹیلی پتھی کا حصہ ہے۔

14- ٹیلی پتھی ذہنی ٹیلی گرافی کا نام ہے۔

15- ٹیلی پتھی دور زمین سے زیادہ دور درجہ کرتی ہے۔

16- ٹیلی پتھی کے اثرات ذہن میں ایک مہیا روحانی عمل سے پہنچتے ہیں۔

17- ٹیلی پتھی کی مہروں سے جسمانی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

18- اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ذہنی قوتیں ملی ہیں جن کے ذریعے کائنات کی تمام چیزوں کو جانا جاسکتا ہے۔

19- ٹیلی پتھی اور ضرب دہانی طاقتیں آپس میں مہر مہر متعلق رہتی ہیں۔

20- ٹیلی پتھی بڑی قوت ہے جو شرط دہنی ہے۔

21- خیالات کی تصور کشی کرنا

## ٹیلی پیتھی کا علم اور آغاز

یوں تو انسانی ذہن کا مطالعہ مدعوں سے کیا جا رہا ہے اس کی دستوں کا شمار نہیں کیا جا سکا مگر آج بھی دنیا کے سائنسدان تحقیق کر رہے ہیں اور انسانی ذہن کو مکمل طور پر سمجھ کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں اور بڑے بڑے سائنس دانوں کی مشقات ہورہے ہیں کہ اگر کوئی شخص کوئی چیز سوچ رہا ہے اور دوسرے کی سوچ کو معلوم کرنے کو ٹیلی پیتھی کہا گیا ہے۔

ہارین نے جو تحقیق کی ہے اس کے نتیجے میں ہو سکتا ہے ٹیلی پیتھی کا استعمال بھی دائرہ میں ٹیلی فون کی طرح عام ہو جائے اس کی حقیقت کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ٹیلی پیتھی ایک سائنسی علم ہے اس پر عمل جو حاصل کیا جا سکتا ہے اور ہر آدمی اس علم کو کامیابی سے سیکھ سکتا ہے لیکن اس کے اصولوں پر عمل بہت ضروری ہوتا ہے۔ بڑی محنت کو پیش کرنی پڑتی ہے جب کامیابی حاصل ہوتی ہے اس کے اصولوں کو کچھ کر مٹش کی جاتی ہے لیکن مشق بار بار کرنی چاہیے اور خاص خیال رکھا جائے کہ اس میں کوئی غلطی نہ ہو جائے اور نہ ہی اس کے اصول کو بھینس میں غلطی ہو یہ ایسا علم ہے کہ اس میں خود اعتمادی بہت ضروری ہوتی ہے اور اس پر مکمل یقین ہونا بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ وقتی تربیت بھی لازمی ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد عملی تربیت شروع کی جاتی ہے جو کافی مشکل کام ہوتا ہے۔

کتاب تو صرف اصول اور طریقہ کار میں ہی رہنمائی کرتی ہے اس کے بعد سیکھے والے کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ کہاں تک کامیابی حاصل کرتا ہے۔

آج کل اس کے ذریعے سے انسانی ذہن کی برین واٹھک کی جاتی ہے۔

یادداشتوں کو مٹانے کیلئے کوئی دوا نہیں بلکہ وقتی قوت استعمال کی جاتی ہے ایک ذہن دوسرے ذہن کی تمام باتیں اٹھا دینے پر مجبور کرتا ہے اور دوسرے بیانات وصول کر کے اس پر عمل شروع کر دیتا ہے۔

1882ء میں برٹش سوسائٹی فار سائیکل ریسیچ کی بنیاد رکھی گئی اور پھر اس علم پر بڑے بڑے تجربے کئے گئے۔

علم سریزیم سیکھنے کے بعد بیٹے بڑے کام کئے جا سکتے ہیں۔ بڑی بڑی

باتیں سامنے آتی ہیں۔ فقیروں، جوگیوں، شیخوں، مسکینوں کے سینوں کے وہ راز جو راز آج تک افشاء نہیں ہوئے اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں اگر انسان چاہے تو اس پر عمل کر کے سریزیم کا ماہر بن سکتا ہے۔ سریزیم چنانچہ ٹیلی پیتھی کے خزانوں کی کھلات موجود ہیں۔

## تحت الشعور اور ٹیلی پیتھی

### Sub-Conscious & Telepathy

تحت الشعور کو نہ شعور یا عمل شعور بھی کہتے ہیں۔

تحت الشعور میں ذہن کا وہ حصہ لیا جاتا ہے جس میں ماضی حال کے زمانے کی یادوں کو محفوظ کیا جاتا ہے اور پھر ہم جب چاہیں ان کو قوت ارادی کے ذریعے سے شعور میں لائے جاتے ہیں۔

تحت الشعور واقعات انسان کے اپنے بس میں ہوتے ہیں جب چاہے ان کو شعور میں لاسکتا ہے یا یادداشت کا تعلق تحت الشعور سے ہوتا ہے۔

تحت الشعور کو شعور ضروری مواد فراہم کرتا ہے اس طرح یہاں ماضی حال میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ تمام تحت الشعوری واقعات پہلے شعوری ہوتے ہیں اور پھر تحت الشعوری بنجاتے ہیں۔

تحت الشعور کے لئے بھی مطالعہ یا ضروری ہوتا ہے جتنا کہ شعوری اعمال کا۔ مثال کے طور پر آپ ایک گچھورے میں ہیں جس میں آپ بڑی دلچسپی لے رہے ہیں اگر آپ کو خود ہی آگاہی ہو رہی ہے اس کا نام شعور ہے۔

شعور آگاہی کا نام ہے اور مطالعہ شعور کی تجربات کی آماجگاہ ہے اور انسان اپنے آپ کو اس کے ماحول کے مطابق ڈھال لیتا ہے اور شعوری حالت کے ساتھ ساتھ جسم کے اندر بھی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں شعور ہمیشہ باقاعدہ ہوتا ہے بے مقصد نہیں ہوتا ہے فعل کیلئے تیار کرتا ہے یا پھر دوا کرتا ہے۔

شعور کے دو حصے ہوتے ہیں:

۱۔ ماسکیائی شعور:

جو کسی مخصوص چیز پر توجہ دینے سے پیدا ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر میں ایک حجر لکھ رہا ہوں میری ساری توجہ لکھنے پر ہے تو یہ

ماسکیائی شعور کہلائے گی۔

۲۔ حاشیائی شعور:

شعور کا وہ حصہ جس میں مہمات توجہ کا رہتے ہیں اور کہیں نہیں بنتے کیونکہ توجہ

ہٹ جاتی ہے۔

باطنی مشاہدہ

اس سے مراد یہ ہے کہ مشاہدہ کرنے والا خود احساسات اندرونی کیفیات کے متعلق شعور حاصل کرتا ہے جس سے انسان پر یہ کیفیت طاری ہوتی ہے اس کو دیکھا نہیں جاتا جو اس پر بالذاتی ہوتی ہے اس کو باطنی مشاہدہ کہتے ہیں جس کیفیت کا مشاہدہ کیا جا رہا ہو مشاہدہ کرنے والی کی اس کے متعلق معلوم ہو جائے۔ کیفیت کا شعور ہونے کے بعد اسے دیکھ لینے کی بھی طرح فوراً کیا جاتا ہے۔ مشاہدہ کرنے کیلئے کسی ساز و سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی اصول کے تحت دوسرے شخص کے تاثرات معلوم کئے جاتے ہیں۔ لاشعوری باتوں کا مطالعہ باطن سے نہیں ہو سکتا کیونکہ انسان کی بہت سے منافیتیں لاشعوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ہاں نیند کے ذریعے بھی مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

لا شعور

Unconscious

یہ ذہن کا سب سے بڑا اور بہت زیادہ وسیع حصہ ہوتا ہے اور بہت برا ہوتا ہے۔ ہر شخص کا اپنا لاشعور ہوتا ہے اور ہر لاشعور شخص کی زندگی کے ہر لمحے کو کنٹرول کرتا ہے لاشعور خواہشات و رقابت خیالات سے بدل کر رہتا ہے۔

تحت اشعور اور لاشعور کی حدیں ایک دوسرے سے ملتی ہیں اور تمام لاشعوری واقعات پہلے سے تحت اشعور میں رہتے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لاشعور کی گہرائیوں کا حصہ بن جاتے ہیں تحت اشعور میں ماضی قریب کی یادیں محفوظ ہوتی ہیں تحت اشعور کو بچے اراووں سے شعور میں لایا جاسکتا ہے۔

ثیلی پیتھی اور لاشعوری ذہن

Telepathy & Unconscious Mind

ثیلی پیتھی کی بڑی دلچسپی نے لاشعوری ذہنی اعمال دریافت کر لینے سے بہت بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے اس لئے اس کی وضاحت کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ لاشعور کی حقیقت معلوم کرنے سے پہلے ذہن اور دوسرے حصوں شعور اور تحت اشعور کی بھی ضرورت ضروری ہے۔

ذہن:

دماغ کے وہ افعال اور اعمال جن کا متعلق ادراک احساس ارادے سے ہوتا ہے ذہن ایک غیر مادی شے ہے اور دماغ ذہن کا آلہ ہوتا ہے۔

شعور..... تحت اشعور..... لاشعور

ذہن ایک آلہ ہے اس کے اندر شعوری لاشعوری حركی ہوتی ہے چاہے انسان کو پتہ نہ ہو اس کے اندر ہزاروں خواہشات موجود ہوتی ہیں۔

ذہن ایک غیر مادی شے ہے۔

ذہن ایک ایسی طاقت ہے جو ہمارے افعال کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

ذہن فعال ہوتا ہے۔

ذہنی کیفیات ذاتی ہوتی ہیں۔

جس چیز کا متعلق ذہن سے ہو وہ تصوراتی ہے۔

ذہنی افعال با مقصد ہوتے ہیں۔



## شعور

شعور کا مطلب ہوتا ہے محو ہونا، جن سے انسان باخبر ہو یا بے خبر ہو سکتا ہے اسے شعور کہتے ہیں۔

## شعور کامل

جب انسان ٹیلی پیتھی کے اس علم کو پوری توجہ کے ساتھ لیکس جیمکائے بغیر نظر میں جمادتا ہے تو پھر رفتور فزکلی شعور کی روشنی ہو جاتی ہے اور پھر لاشعوری شروع ہو جاتی ہے اور تمام کرشمے اس سے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں مرکزی نقطہ جس سے پر نظر جہا کر عمل کرنا ہے اس میں بڑی اہمیت ہوتی ہے اور وہ نقطہ شعوری عمل بڑا امیڈ اور پیچیدہ ہوتا ہے۔ کسی چیز پر کام توجہ دینے سے ہی شعور کامل پیدا ہوتا ہے۔

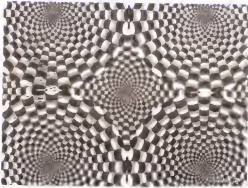
## ٹیلی پیتھی اور محنت

دنیا کے اندر رہتے ہوئے محنت کی بڑی اشد ضرورت ہوتی ہے محنت کے بغیر زندگی ناممکن ہوتی ہے کیونکہ محنت سے ہی انسان عظیم بن سکتا ہے۔ محنت ہی تو ایک ایسی شے ہے جو زندگی و قوموں کی نشانی ہوتی ہے۔ محنت ایسی ذاتی یا جسمانی کاوش کا نام ہے۔ جو کسی معاوضہ یا کوئی چیز حاصل کرنے کیلئے کی جائے یا پھر کسی خاص مقصد کیلئے کی جائے۔

محنت میں بڑی صلاحیت ہوتی ہے جہاں انسان کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچا دیتی ہے کیونکہ محنت کسی بھی شے میں کی جائے وہ ضرور رنگ لاتی ہے۔ یونانی دانشوروں کے اقوال ہیں کہ محنت کے سامنے کوئی چیز ناممکن نہیں ہوتی لیکن امید و اہمیت ہے کہ آپ محنت کر کے اس علم کو حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔

## ٹیلی پیتھی اور معیار

معیار سے مراد وہ نیا یا ذریعہ جس سے کسی چیز یا عمل کی خاصیت کو جانچا جاتا



مرچو

الدین پیر

ہے چونکہ صداقت اجماعی انصافِ خربی لہذا ان کے چاچھے اور پرکھے کے معیار بھی موجود ہیں۔

دنیا کے اندر رہتے ہوئے انسان جو بھی کام کرتے ہیں اس کا بھی ایک معیار ہوتا ہے اگر کوئی بھی کام میں معیار نہ ہو تو قابلِ قبول ہوتا ہے۔

اگر کوئی دوا کی ٹیسٹری لگائی جائے تو اس کا بھی معیار ہوتا ہے اس میں معیار کو چیک کیا جاتا ہے اگر معیاری دوا نہ ہو تو اسے غیر معیاری سمجھا جاتا ہے۔

اگر آپ کوئی بلڈنگ بناتے ہیں اگر اس میں سٹرلٹیج استعمال نہ کیا گیا ہو تو وہ بلڈنگ خطرناک ثابت ہوگی اور وہ غیر معیاری سمجھے جائے گی۔

اسی طرح ٹیلی بیٹھی میں صحیح طریقے سے محنت نہیں کریں گے اور اس کے بنائے ہوئے اصولوں پر صحیح پر عمل نہیں کریں گے تو یہ سب غیر معیاری ہوگا جس میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ غیر معیاری ہے اس لئے ہر کام میں معیار کا ہونا ضروری ہوتا ہے معیار کے بغیر کوئی کام صحیح نہیں ہوتا۔

## سپر فزیکل قوت

یہ وہ بھارتی قوت ہے جو اپنے باہری وجود کو چھوڑ کر غیر مادی یا روحانی وجود میں منتقل ہو کر غیر فانی کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جس سے ہزاروں لاکھوں ناممکن کام بڑی آسانی سے ممکن بنائے جاسکتے ہیں۔ یہ قوت انسانی کی زندگی کے مزے سے بہن کو درست کر دیتی ہے اور یہ قوت روحانی ارتقاء میں اعلیٰ مقام حاصل کر کے اپنا فریضہ انسانی خدمت سر انجام دیتی ہے۔ مختلف ماہرین، سائنسدان، ڈاکٹر فلاسفر، نفسیات کے ماہر اس کی اپنے اپنے انداز میں تعریف بیان کرتے ہیں۔ فزیکل قوت اسی وقت کام کرتی ہے جب دماغ تازہ ہو۔ ارادے مضبوط ہوں۔ خواہشات ایک جہتی ہوں لاشعور کی جانب سے ہے جاہِ اعلیٰ نہ ہو کہ کائناتی شعور سے آپ کے شعور کا رابطہ ہو۔

## ٹیلی بیٹھی میں قوتِ ارادی اور قوتِ یقین کی اہمیت

کائنات کی ہر مخلوق چاہے جاہل ہو یا بے جان اس بات کی دلیل ہے کہ سب مالک کائنات کی ہی تخلیق ہے اور اسی کی تعریف میں شگھی ہوئی ہے اور وہ یہ کہتی ہے کہ ہمارا خالق رب العالمین ہے یہ سب اسی کی دی ہوئی طاقت ہے جس سے ہم اپنے روزمرہ کے کام کاج کرتے پھرتے ہیں۔ اس کی طاقت کے بغیر دنیا کا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان میں بے شمار خوبیاں عطا کی ہیں ان میں سے ایک نمایاں خوبی صلاحیت قوتِ ارادی بھی ہے جو کہ ہر شخص میں موجود ہوتی ہے۔

قوتِ ارادی ایک ایسی چیز ہے جس کا انسان خود بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ لیکن تو ایک ایسی قوت ہے جس نے تاریخوں میں مختلف ناموں کو عہدہ رکھا۔

محمد بن قاسم، طارق بن زید، خالد بن ولید، سلطان صلاح الدین ایوبی جیسے لوگوں سے تاریخ کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ اگر انسان اپنی صلاحیت کو بروئے کار لائے تو صحت مند بھی رہ سکتا ہے اور کمزور انسان بھی طاقتور بن سکتا ہے۔ قوتِ ارادی کا صحیح استعمال کرنے سے انسان بڑی سے بڑی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے۔ قوتِ ارادی اور یقین پر کام کر کے انجام کا نتیجہ ہوتا ہے۔ قوتِ ارادی اور قوتِ یقین دونوں لازم مضموم ہیں۔ جب بھی کوئی انسان کام کرتا ہے تو قوتِ یقین ہی اس کو پابند کھینچتا ہے اس کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا اگر ارادے مضبوط ہوں گے تو ہر کام ہوگا۔ اگر ارادہ مضبوط نہ ہوگا تو کوئی کام بھی نہیں ہو سکتا۔ جتنی بھی قسم کی قوت پائی جاتی ہے وہ قوتِ ارادہ ہے اگر ارادہ کوئی چیز ہے تو وہ ایک طاقت ہے جو ان قوتوں کے ٹکڑی کی ہدایت کرتی ہے جو جسم کے اندر ہے اور یہ بھی ممکن نہیں کہ جسم کا کوئی بھی حصہ قوت کا اثر قبول کرے بغیر ہدایت کے تابع ہوگا کہ ہم کو یہ معلوم ہو جائے کہ چھوٹی سے چھوٹی قوت بھی ارادت سے پیدا ہوتی ہے تو اس کے سوا قوت اور کوئی بھی وسیلہ نہیں ہے ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ ہر قسم کی قوتِ ارادی ہوتی ہے۔

ٹیلی بیٹھی کے علم میں جو قوت سب سے زیادہ اہم کہ دارا کرتی ہے وہ انسان کی قوتِ ارادہ اور قوتِ یقین ہی تو ہے۔ قوتِ ارادی کے بغیر علمِ ٹیلی بیٹھی پر نہ تو مہمور حاصل کیا جاسکتا

ٹیلی بیٹھی

مرچو

ہے اور نہ ہی انسان اپنے مقاصد کی تکمیل پا سکتا ہے۔ جب تک ایک پچھلے میں قوت امدادی کی مفت نہ ہوگی وہ اپنے معمول کو اچھی طرح سے کام کرنے کی تحقیر نہ کر سکے گا۔

## انسان برقی مشین ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت ہی خوبصورت بنایا اگر اس کی ساخت پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ جسم ایک مشین ہی ہے۔ دو نچھوے دو کان دو آنکھیں دو ہونٹ دو جڑے دو ہاتھ دو حس غش و حس کی بجلی کی تاروں کو انسانی دل اور دماغ تک پہنچنے کی گذر گاہ بنے ہوئے ہیں جس میں مختلف برقی تاروں کے ذریعہ سے مختلف قسم کی بجلیاں آتی ہیں۔ یہ مشین کسی خاص مقصد کیلئے بنائی گئی ہے۔ یہ مشین یعنی نفس کی زندگی کا مقصد اپنے وجود کیلئے غذا حاصل کرنا اس کی حفاظت کرنا علم حاصل کرنا اس کے دنیا کے اندر سے انسان کی عزت مل جاتے ہیں مگر کچھ ایسے انسان بھی ہیں جن کے اندر دو ذرا دل سے کھوئی طاقت رکھ دی گئی ہے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ انسان بصر نہیں بلکہ یہ نر یا کیزہ فرشتہ ہے اللہ تعالیٰ کی احسان و احاطت ذکر انسانوں کی قوت بن جاتی ہے لیکن اس کے برعکس بد بخت انسان سے حیوان اور حیوان سے شیطان بن جاتے ہیں۔ لیکن ان کا تکلفن یا فطنی باور یا داس سے ملا ہوتا ہے اور بریل کا شیطان یا پور یا داس سے تکلفن ملا ہوتا ہے۔

## ٹیلی پیٹھی کی جادو سے تشبیہ

آج سے ہزاروں سال پہلے بھی انسانی ذہنوں کو تصویر کیا جاتا تھا اور بھر پوری نہیں ہوئے بڑے قلموں کو جس جس کر کے رکھ دیا جاتا تھا لوگ ان سے ڈرتے تھے کہ یہ بہت بہادر جری انسان ہیں یا پھر ان کو جن و مجرت سمجھتے تھے کہ ان کے مقابل کوئی دوسری چیز نہ ہے تو لوگ اسے جادو گر سمجھتے تھے اللہ تعالیٰ نے انسان کو حاصل سلیم سے نوازا ہے جس کے ذریعہ سے وہ بڑے بڑے حیرت انگیز کارنامے سر انجام دیتا چلا آ رہا ہے۔ انسانی ذہن پر صدیوں سے تحقیق ہوئی چلی آ رہی ہے شاید یہ تحقیق واقعی دنیوی نفاک جا رہی ہے۔ سچے سچے انکشافات ہو رہے ہیں اور دور دورے بھی رہیں گے۔ آج کے اس ترقیاتی سائنسی دور نے بھی تسلیم کیا ہے کہ

انسان ہزاروں لاکھوں سال دور بیٹھ کر بھی کوئی عمل یا کام کرتا ہے تو اس کو معلوم کیا جاسکتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے اور اس کی سوچ کو بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

سائنس تو ایک تجرباتی علم کا نام ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہر چیز کے متعلق جاننا اور سمجھا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے جب سمر نے انسانوں کے ذہنوں کو سخر کرنے کا عمل کیا تو لوگ اس کو جادو گر کہنے لگے۔

قوت تفسیری انسان میں ہمیشہ سے ہی موجود تھی جس سے انسان نے بڑے بڑے قائد اور نقصان بھی کئے ہیں اگر انسان اپنے اندر کی جتنی قوت کو ضائع نہ کرے تو بہت بڑے قائدے حاصل کر سکتا ہے انسان اپنے ذہن کو روشن کر سکتا ہے اس جتنی قوت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ٹیلی پیٹھی کی تربیت حاصل کرنے کیلئے سب سے پہلے جتنی جذبہ یا قابو پانا ضروری ہوتا ہے۔

## ٹیلی پیٹھی کو علم تصور کرنا ضروری ہے

ٹیلی پیٹھی کو ایک علم سمجھنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ کچھ لوگ اس کو مشغلہ سمجھتے ہیں مگر اس طرح سمجھنے سے یہ حاصل نہیں ہوتا جب تک ٹیلی پیٹھی کو ایک علم تصور کیا جائے جس طرح دوسرے علم سمجھتے جاتے ہیں اور ان کو سمجھا جاتا ہے پڑھا جاتا ہے بڑی توجہ کے ساتھ دیکھی طریقہ اس پر بھی استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ ٹیلی پیٹھی ایک ٹن ہے اس کو ٹن کی ہی حیثیت سے تسلیم کرنا اور سمجھنا چاہیے۔

مثال کے طور پر ایک تیراکہ کو پڑھنا نہیں دیا جاتا ہے اس کو احساس اور یقین ہوتا ہے کہ میں دو ڈوبوں گا نہیں وہ بے خوف ہو یا میں اتر جاتا ہے۔ لیکن جو تیرا نہیں جانتا وہ پانی سے ڈرے گا اور پانی میں نہیں جائے گا۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ تیراکی کا ٹن وہ لوگ جلد جلد سیکھ لیتے ہیں جن کو ڈوبنے کا خوف نہیں ہوتا اسی طرح سے ٹیلی پیٹھی میں وہ لوگ بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں جن کو کامیاب ہونے کا خوف نہیں ہوتا۔

## روحانیت اور ٹیلی پیتھی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل سلیم عطا فرمائی ہے اور اشرف المخلوقات بنا دیا ہے اور ایسے ایسے گوہر سے نوازا رکھا ہے کہ وہ کائنات کی ہر چیز کو نسیب کر سکتا ہے اور پیشہ و چیزوں کو بھی جاننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور چونکہ ایسی چیزیں بھی ہیں جن کو جاننے کی صلاحیت نہیں رکھتا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اور انسان کے درمیان پردہ میں رکھی ہیں انسان نے علوم حاصل کر کے دنیا کو چیرا کر دیا۔

روحانیت، عملیات، معاضرات، چادوگری ان سب کا تعلق پیشہ و علوم سے ہے جو انسان اپنے اندر پوشیدہ قوت سے حاصل کر سکتا ہے۔  
ظاہری نگاہ کا دیکھنا اور دیکھنا کچھ اور ہے اس کا تعلق مادی اشیاء سے ہوتا ہے۔ نفسی نگاہ کا دیکھنا کچھ اور ہوتا ہے اس کا تعلق عام انسان کے فہم سے باہر ہوتا ہے۔

نفسیات کا تعلق شعور و تحت اشعور سے ہے جو روحانیت کا مقام عطا کرتی ہے روحانیت میں سائنس کا کافی تعلق ہے اور مادی کی وجہ سے یہ علم ترقی کرتا جا رہا ہے۔ جس کو ہزاروں لوگ سیکھ کر اس سے خدمت خلق کر رہے ہیں۔

مکمل طور پر ترقی کا نقطہ ہے۔ مادہ کشف - حقیقی باتوں کا معلوم ہو جاتا۔ ریاضت اور مجاہد سے کشف حاصل ہو جاتا ہے آنے والے وقت کی ایک جھلک ہی دل پر منعکس ہو جاتی ہے کشف دو طرح کا ہوتا ہے۔

ایک ترقی کے بعد حاصل ہوتا ہے اس سے صرف دنیا کے امور و حالات کا علم ہوتا ہے اس صورت میں عام لوگوں کو بھی ریاضت مجاہد سے حاصل ہو جاتی ہے۔ دوسرا کشف تصفیہ قلب کے بعد حاصل ہوتا ہے اس سے عالم تجلیات اسرار الٰہی ہوتا ہے یہ کشف اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے۔

## ٹیلی پیتھی میں مکمل و حقیقی یکسوئی

ٹیلی پیتھی میں حقیقی یکسوئی بہت ضروری ہوتی ہے جو اس کی بنیاد یکسوئی پر قائم ہے



جو بھی شخص اپنے اندر قوت پیدا کر لیتا ہے وہی شخص کامیاب و کامران ہو جاتا ہے کیونکہ جن کاموں کا تعلق ذہن کے عقلی حصوں سے ہوتا ہے اس وقت تک انجام کو پا نہیں سکتے جب تک پوری طرح ذہنی یکسوئی پیدا نہ کر لی جائے کیونکہ یہ کام اتنا آسان کام نہیں جتنا مشکل کام ہوگا اتنا ہی اس کے لئے زیادہ یکسوئی کی ضرورت ہوگی جب تک مکمل یکسوئی نہیں ہوگی انسان اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ دماغ کی مستحقہ قوتیں کام میں محنت کرنی ہیں۔ دنیا کے اندر وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اپنے کام میں مکمل توجہ یکسوئی دل جی سیکام کرتے ہیں کیونکہ جب تک کسی بھی شخص کو اس چیز میں مکمل توجہ یکسوئی دل جی سے کام کرتے ہیں کیونکہ جب تک کسی بھی شخص کو اس چیز میں مکمل دھڑکن حاصل نہ ہو وہ کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا۔ دماغی قوتوں کا مستحضر ہونا نہایت نقصان دہ ہوتا ہے انسان جو بھی کام کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ چنانچہ سنوانے کے بجلا جاتا ہے ذہنی انتشار کی وجہ سے آپ کچھ بھی سوچ نہیں سکتے اور یہی ہی مکمل ذہنی یکسوئی کے ساتھ کوئی کام کر سکتے ہیں انسانی شعور تو کبھی بھی اپنے فرائض سے غافل نہیں رہتا۔ وہ جس کام میں بھی لگ جاتا ہے اگر آپ بھی اس مقصد میں لگایاں کامیابیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پوری لگن کے ساتھ مکمل ذہنی یکسوئی حاصل کرنے کیلئے مشقیں کرنا پڑیں گی۔ اس میں دماغی قوتوں میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے اور انسان کے اندر ایک بڑی عجیب قسم کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔

مشقوں کی وجہ سے اکثر لوگ تھک جاتے ہیں اور دل پر دباؤ ہوتا ہے ہیں ایسے لوگوں کو ذہنی یکسوئی حاصل کرنے کیلئے سب سے پہلے ضروری عمل یہ کرنا چاہیے کہ وہ سب سے پہلے گہرے سانس لینے کی مشق کریں کیونکہ انسان کے جسم میں آکسیجن داخل ہوتی ہے جس کی وجہ سے توانائی بڑھ جاتی ہے اس میں زیادہ محنت و مشقت بھی نہیں کرنی پڑتی اگر آپ تھک بھی گئے ہیں تو آپ فٹنس پیسے چت ہو کر لیٹ جائیں اور سانس کو روک لیں اس کے بعد پھر سانس کو خند کر لیں پھر گہرے سانس لیں اور پھر سانس کو روک لیں یہ عمل بار بار ہر لمحہ تو اس عمل سے آپ کے جسم میں توانائی پیدا ہو جائے گی۔

## ٹیلی پیٹھی میں دروں کا بنی کا عمل

جب انسان اپنے شعور کی مدد سے اٹھای دماغی کیفیات اور حالتوں کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے تو دروں میں مکمل شروع کرتا ہے یہ فوراً خوش اور کانٹ چھانٹ کے اندر ذہنی احساس کا متبادل ہوتا ہے۔

دروں میں ٹیلی دو ماٹیس ہیں:

۱۔ شعور کی حالتوں کا براہ راست مشاہدہ اور تجزیہ جبکہ وہ ماٹیس ذہن میں واقع ہوں۔

۲۔ ذہن پر زور دے کر گذرے ہوئے واقعات کو یاد کرنا۔

## یورپ کے ڈاکٹر زویمر کا کہنا

ڈاکٹر زویمر حضرت ہاگھن ٹیکٹا کی کے بارے میں لکھتا ہے کہ اس بزرگ کے حرارہ پر مسلمانوں اور صیہانوں کا ایک بہت بڑا میلہ لگا رہتا ہے لوگ اپنی مراد میں حاصل کرنے کیلئے آتے ہیں۔ ان کے حرارہ کے قریب ایک چشمہ ہے جس کے پانی کو لوگ استعمال کرتے ہیں اور اس میں شفا پائی جاتی ہے۔

بزرگ ہاگھن کے پاس اگر کوئی مریض لایا جاتا ہے تو آپ اس کو ہاتھ پھیر دیتے اور وہ بالکل تندرست ہو جاتا تھا۔

مریضوں کو لانا کس پر دم کرتے تو مریضیں تندرست ہو جاتا تھا۔

اگر کسی لاکھونہ کو گھبرائے دیتے اور وہ اپنے بازو پر ہاتھ لیتا اس پر تیز دھارا آک بھی اتر نہیں کرتا تھا آپ کے حقیقے یہ بھی مشہور تھا کہ آپ کسی کی طرف گھور کر دیکھ لینے تو وہ شخص بیہوش ہو جاتا تھا۔ سر پریم اور چنانچہ خرم کے دامن میں جو کچھ بھی ہے وہ سب بزرگوں کے مشکل میں سے ہے۔

## خیالات اور ٹیلی پیٹھی

ہر انسانی ذہن کے اندر خیالات ضرور ہوتے ہیں۔ انسانی ذہن خیالات سے

خالی نہیں ہوتا۔ خیالات کے ذریعے سے ہی انسانی زندگی رواں دواں ہے۔ خیالات سے ہی زندگی کا دارومدار ہے۔ خیالات دوطرح کے ہوتے ہیں:

۱۔ اچھے خیالات

۲۔ برے خیالات

بہی خیالات آگے چل کر حقیقت کا روپ دھار لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر پہلے زمانے میں ٹیلی ویژن، ٹیلی فون اور ایک خیال کا تصور کیا جاتا تھا۔ اب آہستہ آہستہ ایک حقیقت کا روپ دھار چکا ہے اور اس کو حقیقت کا تصور کیا جاتا ہے۔

برے خیالات انسانی ذہن میں ضرورت آتے ہیں ان کی تکمیل ہو پاتا ہوتا۔

ٹیلی ویژن، مٹی قوت کے استعمال کا علم ہے۔ جس طرح کمپیوٹر یا ریاضتوں کو محفوظ کر لیتا ہے بھران کو کھلا ہر کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح انسان کا ذہن بھی خیالات کو محصول اور ارسال کرتا ہے اگر کسی کو یہ علم حاصل ہو جاتا تھا تو اسے قلعے روٹھنی مانا جاتا تھا لیکن ابھی تک یہ علم اپنے عروج پر نہیں پہنچا لیکن اس علم پر ہستی ہی سرسبز ہو رہی ہے ایک شایکہ دن ٹیلی ویژن کا استعمال بھی دوسرے علوم کی طرح عام ہو جائے گا۔

جیسا کہ افریقہ میں آج بھی بہت سے ڈاکٹر جاوے کے ذریعے علاج و معالجہ کر رہے ہیں۔

انسان کے ذہن کی تصور بھی ممکن ہے اس پر بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ ایک شخص کیمبرے کی طرف دیکھتا ہے اور اس دوران کچھ سوچتا رہا اور اس کا عکس کیمبرے کی فلم پر بننا رہا۔ جب پرنٹ مکمل طور پر تیار ہو گیا اس کے ذہن کے ابا بھرے ہوئے خیالات کی تصویر بن گئی تھی اس طرح سے انسانی خیالات کی تکمیل ہوتی نظر آ رہی ہے اور اس کو تقویت بخینگی ہوتی بھی نظر آ رہی ہے۔ آپ بھی پیغام رسانی اور خیالات کے علم میں مہارت کر سکیں گے۔

اسی طریقے سے ایک شخص دوسرے شخص تک اپنے خیالات آسانی سے پہنچا سکتا ہے یہ نظریہ بعد وکس میں بھی پایا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر جیسے حرارت، بجلی، روشنی، آواز، مٹی، قوت ہے۔ یہ تمام مادے کی بدلی ہوئی اشکال ہیں۔ تو انسانی کی لہریں ہیں۔ اسی طریقے سے خیالات بھی لہروں کی شکل میں سفر کرتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ ہم لہروں کو سن نہیں سکتے اور نہ ہی چوسکتے ہیں سوگھ

نہیں سکتے صرف محسوس کر سکتے ہیں۔

## تسخیر خیالات

اس کے لئے نیکنوئی کی ضرورت ہوتی ہے جب لوگ کسی خوشی کچھ سے بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں تو خوشی کی نیکنوں لہریں آپ کے ذہن سے اس طرح نکلتی ہیں جیسے بجلی کے کسی قانوس وغیرہ سے خارج ہوتی ہیں اور چاروں اطراف کو گھیر لیتی ہیں اور پوری کائنات میں گھم جاتی ہیں اور بالکل پیدا کر دیتی ہیں اور ایک دوسرے سے تعلق قائم کر لیتی ہیں اگر کسی مجلس سے دوسرے شخص کے دماغ سے رنج و غم کی پراثر لہریں خارج ہوں تو وہ نیکنوں لہروں سے زیادہ طاقتور ہوں تو وہ ان پر غلبہ پائیں گی تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ پوری مجلس تنگن ہو جاتی ہے اس طرح ایک خیال دوسرے شخص میں موم ہو جاتا ہے۔

## عصبی نظام اور ٹیلی فون

اگر عمر سے مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ عصبی نظام ٹیلی فون کے نظام کے کتنا قریب ہے اگر کوئی قریبی صبی اور ٹیلی فون میں سے تو صرف یہ ہے کہ ٹیلی فون انسان کی ایجاد ہے اور عصبی نظام اللہ تعالیٰ کی ایجاد ہے یہ نظام ہر جاندار جز میں موجود ہوتا ہے اس نظام کی وجہ سے انسان اپنے گرد و پیش دیکھتا ہے اور دیکھتا ہے رابطہ قائم کرتا ہے یہ نظام بڑا پیچیدہ ہوتا ہے۔

## اعصاب الدماغ کے حصے

### Cranial Nerves

اعصاب الدماغ کو ٹیلی ویژن کی شکل میں کیلئے جاننا از حد ضروری ہوتا ہے ان سے بہت سے فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ان کے بغیر ٹیلی ویژن کی سیکٹے میں کامیابی حاصل کرنا ممکن نہیں۔ اعصاب الدماغ کے بہت سے حصے ہوتے ہیں۔ اور ان کا کام الگ الگ

ہوتا ہے ہم آپ کی سہولت کیلئے ان کی تحصیل درج کر رہے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ اعصاب شامہ:

یہ ناک کے اعصاب ہوتے ہیں اور یہ بو وغیرہ کو دماغ کے پالائی کروان تک پہنچاتے ہیں۔

۲۔ اعصاب پامرو:

یہ اعصاب دماغ کا اشیاء کے نظارے کے روانے والے اعصاب ہوتے ہیں۔

۳۔ اعصاب حرکت آنکھ:

یہ اعصاب آنکھوں کے عضلات کو قابو رکھتے اور ان کو حرکت کرتے ہیں۔

۴۔ ٹروکلر اور لمبڈوسٹین:

یہ اعصاب آنکھوں سے حاصل کردہ بصری صورت کو دماغ تک پہنچاتے ہیں۔

۵۔ اعصاب مٹائی و جھکی:

یہ اعصاب سر کی سطح کی اعصابی جھلی اور دانتوں وغیرہ کے احساسات کا دماغ کے مرکز سے رابطہ قائم رکھنے والے اور لمبے جڑے اعصابی حرکت کے پیغامات سے آگاہ کرتے ہیں۔

۶۔ مٹائی ٹروکلر اور لمبڈوسٹین:

ان کا کام آنکھوں سے حاصل کردہ بصری صورت دماغ کو پہنچاتا ہوتا ہے۔

۷۔ اعصاب و جھکی:

یہ اعصاب چہرے اور ذائقہ کے ہوتے ہیں۔

۸۔ اعصاب سامو:

یہ اعصاب کانوں سے متعلق ہوتے ہیں جن کے ذریعہ سے آواز کے ارتعاش

دماغ تک پہنچتے ہیں۔

۹۔ زبان اور طلق کے اعصاب:

یہ اعصاب مشترک ہوتے ہیں اور یہ طلق اور زبان کیلئے اعصاب تحریک کا کام کرتے ہیں۔

۱۰۔ اعصاب راجع:

یہ دل، معدہ، پیچہ و دواں اور آنتوں وغیرہ کے مشترک اعصاب ہوتے ہیں۔

۱۱۔ اعصاب شوکی و اضافی:

یہ سینے، ہلی کندھے اور کتلی کے عضلات ہوتے ہیں۔

۱۲۔ اعصاب تحت المان:

یہ زبان کے عضلات ہوتے ہیں۔

خیالات کے اثرات اور ذہنی قوت کو بچھنے کیلئے خود شناسی بھی بہت ضروری ہوتی ہے اور آپ کو اپنے دماغ کا سٹم تکنا بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔

دیئے تو انسانی دماغ ایک ماڈرن ہے جو سائنسدانوں کے معلوم نہیں کر سکے کہ دماغ کے مشترک حصوں کو قدرت نے جو فرض دیئے ہیں وہ کیا کام سرانجام دے رہے ہیں البتہ کچھ کچھ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔

ہم سب ذہنی طور پر ایک تہن منزل عمارت میں رہائش رکھتے ہیں:

۱۔ مچلی منزل کو لاشوری کو نام کہا جاتا ہے۔

۲۔ دوسری منزل کو شعور سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ تیسری منزل میں شعور کا دفتر ہے جو کبھی کبھی کھلتا ہے۔

دماغ ایک بہت ہی پیچیدہ مضمون ہے اور اس کے بہت سے حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ دماغ کا سب سے بڑا اور اہم جزو Cerebrum کہلاتا ہے۔ یہ دماغ کے اگلے اور دوسری حصے میں ہوتا ہے۔

۲۔ دماغ کا دوسرا حصہ Care Bellum کہلاتا ہے یہ کھوپڑی کے پچھلے

حصہ میں ہوتا ہے۔

- ۳- دماغ کا تیسرا حصہ جماع Spinalcord کہلاتا ہے۔ یہ جسمانی اعصاب کا مرکز ہوتا ہے اور دماغ کو حرام مغز سے ملاتا ہے۔
- ۴- دماغ کا چوتھا حصہ Feruleus نرویلےس یا دماغ کا پہلا کہلاتا ہے۔  
 سچ کو دماغ کا شعوری حصہ کہتے ہیں۔  
 سچ کو لاشعوری حصہ کہتے ہیں۔  
 حرام مغز کو تحت شعور کہتے ہیں۔

## انسانی دماغ کی ساخت

دماغ انسانی جسم کا کنٹرول روم سمجھا جاتا ہے یا اعصاب کے کروڑوں ٹیلیوں سے مل کر بنتا ہے اور اعصاب دیرینہ میں قلب کے بعد سب سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس عضو کا تعلق ذہن سے ہوتا ہے۔  
 حواسِ شہ کے ذریعہ سے اطلاعات جسم میں پہنچتی ہیں جس کو ماغذ میں محفوظ کر لیا جاتا ہے۔

وقت فیصلہ دماغ سے ہی وابستہ ہیں۔

دماغ کے پیچھے ایسے مراکز ہیں جن کا زندگی سے لازمی تعلق ہوتا ہے۔

حرکت قلب سانس کی آمد و رفت یا خرد غیر جان مرکز کے تحت کام کرتے ہیں۔

حرک عضلات کان کے اوپر والی سگ پر ہوتے ہیں۔

بہارت کا مرکز پشت پر ہوتا ہے۔

جذبات کا مراکز یہ سوئی کے سگ سے بھی زیادہ ہار یک ہوتے ہیں۔ بلوک پراس

دکھ تلخیات خواہشات جذبات کو کنٹرول کرتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی میں حواسِ خمسہ

ٹیلی پیتھی میں حواسِ شہ کا کردار بہ اہم ہوتا ہے۔

حواسِ شہ عسوں کرنے کی حسیں یا قوتیں پانچ ہوتی ہیں جن کو حواسِ شہ کہتے ہیں۔





- ۱۔ باصرہ دیکھنے کی حس کو کہتے ہیں۔
- ۲۔ سانس سونگھنے کی حس کو کہتے ہیں۔
- ۳۔ لاسر۔ چھو کر محسوس کرنے کی حس کو کہتے ہیں۔
- ۴۔ ذائقہ۔ چکھنے کی حس کو کہتے ہیں۔
- ۵۔ سانس۔ سننے کی حس کو کہتے ہیں۔

ان سے متعلق ہر عضو آگہ ہو گا ہونا کہ ہوا، جلد ہو، ہر جسم کے پیغام کو قبول کرتے ہوئے دماغ کے ذریعے اسے دماغ تک منتقل کرنا ہے۔  
نوٹ: مختلف جانداروں میں حواسِ بشر کی اہمیت مختلف ہوتی ہے۔ انسان یہ نسبت ناک سے آگہ سے زیادہ کام لیتا ہے۔ ٹیلی پتھی میں ان پانچوں میں سے کوئی بھی حس صحیح نہ ہو تو وہ ٹیلی پتھی میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ حواس کی خرابی والے لوگ اس علم کو حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ٹیلی پتھی میں ہر حس ان بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

## ٹیلی پتھی میں یادداشت

سب سے زیادہ ٹیلی پتھی چلانے میں یادداشت بہت ضروری ہوتی ہے اگر یادداشت کمزور ہو جائے تو اس علم سے کچھ نہیں اور جاننے کا کوئی ذوق نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ دیکھا ہی نہیں جاتا کیونکہ اس میں یادداشت کا بڑا عمل دخل ہے۔ یادداشت کی کمزوری اگر کسی حضوری سبب کی وجہ سے ہو تو اس کو تیز کیا جا سکتا ہے اس کو تیز کرنے کیلئے قوتِ ارادہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ رنج و غم کی وجہ سے بھی یادداشت خراب ہو جاتی ہے۔ ٹیلی پتھی میں صحت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ ریاضت کرنے سے بھی یادداشت تیز ہو جاتی ہے اس مشق کے کرنے سے یادداشت تیز ہوتی چلی جاتی ہے۔

مثال کے طور پر جتنا پاکستان کب تارخ سے مٹا ملا تو۔ ٹیلی فون کے نمبر یاد رکھے جاسکتے ہیں۔ ہندسوں کو خاص طریقے سے مرتب کر کے لکھ لیا جائے یہ سب سے زیادہ بہتر طریقہ یادداشت کو تیز کرنے کا ہے۔

## ٹیلی پتھی میں جسمانی آسودگی

ٹیلی پتھی میں جسمانی آسودگی بہت ضروری ہوتی ہے۔  
ڈاکٹر روہن ٹیلی آڈیٹ کرنا یا مہ نے جسمانی آسودگی کی مشقوں کا طریقہ دکھا ہے۔  
طرح سے بیان کیا ہے جو درج ذیل ہے۔  
طریقہ:

آپ سانس کو آہستہ آہستہ اٹھائیں اور پھر کچھ دیر کے لئے اس کو روکیں اور پھر اس طرح سے خارج کریں۔ سانس کو باہر نکالنے کے وقت پانچ ٹھیس اور روک کر دو ٹھیس نکالتے وقت پھر پانچ کی گنتی کریں۔ جب سانس اٹھارو روک رکھیں تو مطلق کو کھلا رکھیں اور بیٹے کو پھیلا کر سانس روک رکھیں اگر کوئی بیٹے نہ ہو تو سانس فوراً خارج ہو اور مطلق میں کوئی رکاوٹ نہ ہو اس طرح محدود اور حساب سے جذباتی عمل کم ہو جاتا ہے۔

## ٹیلی پتھی میں مسحور کرنا

جب بھی ہم کسی گھدانا کو ہمز پر بڑے ہونے دیکھیں گے تو روشنی کی لہریں آنکھوں کے ذریعے اس کا کھس ہمارے ذہن میں منتقل کرتی ہیں اور ہم اس کا کھس اپنے ذہن پر دیکھنے لگتے ہیں پھر کسی کھس کا مکمل ہماری محسوس آسانی سے آسکتا ہے اگر وہی گھدانا دوسرے کمرے میں رکھے ہوئے ہوں اس کے باوجود ہم ان کو اپنے ذہن کی آگہ سے دیکھتے ہیں تو وہ گھدانا وہاں موجود ہے تو ہم نے آنکھوں کے استعمال کے بغیر اس کا ہماری عکس اپنے ذہن میں دیکھا ہے اس کو ایسا نہیں کیے ہیں۔

دوسرا طریقہ:

اپنی آنکھوں کو کسی غرض کے سر پر مرکوز کریں اور مسلسل یہ پیغام دیتے رہیں اور ذہن میں یہ تصور ہونا چاہیے وہ یہ کھشائیں آپ کا پیغام اس کے ذہن تک پہنچا رہی ہیں لیکن یہ عمل کچھ مشکل ہے اس میں دہری لگ سکتی ہے لیکن اگر آپ کو اس مشق پر عبور حاصل ہو جائے تو آپ دوسری ترتیبات دے سکتے ہیں پھر آپ دیکھیں گے کہ معمول وہی کام

کے گلابیں ہر بار مشق کرنے سے آپ کو یقیناً کامیابی حاصل ہوگی پھر ایک ایسا وقت آئے گا کہ آپ بھر کی بھی شخص کو اپنی طرف گھومنے پر مجبور کر سکیں گے۔

## ٹیلی پیتھی میں ذہن کی مکمل صفائی

ٹیلی پیتھی میں ذہن کی مکمل صفائی کا ہونا ضروری ہے۔

ذہن کی صفائی کا ہونا اس لئے بھی ضروری ہے کہ جس طرح ہم اپنا ذہن مکانِ حقیر کو شروع کر دیتے ہیں۔ سب سے پہلے ذہن کو ہوا دہرتے ہیں وہاں سے کوڑا کرکٹ گندکی کے ڈبڑے اٹھاتے ہیں ذہن کو ابھی طرح سے صاف کرتے ہیں پھر اس کی بنیادیں کھودتے ہیں پھر گھنٹا جا کر بلڈنگ کو حقیر کرنا شروع کرتے ہیں۔ جب ذہن کی صفائی ہو جاتی ہے اس کے بعد اس کے اندر کی خیالی کی شعاع داخل ہوتی ہے تو اس کی چمک بہت زیادہ ہوتی ہے ذہن روشن ہو جاتا ہے اور اس میں سوچنے کی قوت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ احساسِ کسری اور دوسری ذہنی خیالات وغیرہ کی مکمل صفائی ہو جاتی ہے۔ جب انسان پوری توجہ سے کام لیتا ہے تو ساری ذہنی فرمایاں دور ہو جاتی ہیں تو ذہنی ارتقا کا کام شروع ہو جاتا ہے آپ اپنی قوتِ توجہ کو دوسری تدبیروں سے کام لے کر خود بھی اپنے ذہن کی صفائی کر سکتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی میں سانس کی اہمیت

تمام ماہرین ٹیلی پیتھی اس بات پر متفق ہیں کہ ہمارے خیال اور سانس میں ایک بہت گہرا تعلق رہتا ہے۔ اس لئے جسمانی آسودگی بہت ضروری ہے تاکہ جسم کو سکون آرام ملے گا تو ذہن بھی پرسکون ہوگا اور پھر سب سے بڑی بات ہے کہ ناکات میں جراثیمی ہوتی ہے اس کو ہم سانس ہی کے ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں اس مقصد کے لئے سانس کی مشق بہت ضروری ہوتی ہے۔

آپ ذہن یا فزیشن پر لیٹ جائیں اور آہستہ آہستہ گہری گہری سانس لیں اور اسی طرح آہستہ آہستہ خارج کریں اور سانس لیتے وقت آپ پانچ یا اس سے زیادہ کی گنتی بھی

گن سکتے ہیں گنتی پچیس اور سانس کو خارج کریں اور پھر سانس کو اندر لے جائیں پھر باہر نکالیں اس طریقے سے آپ ہر مشق روزانہ ایک منٹ تک کریں آپ میں توانائی آجائے گی اور اوصالی بھگام مضبوط ہو جائے گا۔

روزانہ نکلان میں دو مرتبہ کسی اندھیرے کمرے میں لیٹ جائیں جو پرسکون ہو اور دونوں کانوں کو جسم کے برابر رکھ لیں تاکہ ان کو آرام ملے۔ سب گہری سانس لیں اور آپ تصور کریں کہ آپ کے بازو ڈھیلے پڑتے جا رہے ہیں یہ عمل پانچ مرتبہ کریں۔ پھر اسی طرح گہری سانس لے کر ناکوں کے حلق بھی سوچیں اور اس عمل کو بھی پانچ مرتبہ کریں۔ ہاری ہاری یہ عمل آدھے گھنٹے تک دہرائیں۔

شروع میں آپ کو قوتِ محسوس ہوگی مگر بعد میں آہستہ آہستہ صفیات ڈھیلے پڑتے جائیں گے اور ذہن پر بھی کنٹرول حاصل ہونا چاہئے گا۔

جب اس مشق میں کامیابی ہو جائے تو جسم کے دوسرے حصوں کو بھی ڈھیلا اور آرام دہ بناتے چلے جائیں۔

## ٹیلی پیتھی کا عامل

ٹیلی پیتھی کا عامل مسلسل محنت اور تربیت کے ذریعے سے اپنے اندر ایک بہت بڑی صلاحیت پیدا کر سکتا ہے اور قوت بھی پیدا کر سکتا ہے یہ وہ قوت جو اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتی ہے اور دوسروں کے خیالات وصول کر سکتا ہے چاہے جتنا دور فاصلہ کیوں نہ ہو۔ حالانکہ ٹیلی کی رفتار ایک لاکھ چھبیس تری ہزار فی سیکنڈ میل ہے۔ ماہرین کے مطابق اوجایہ خیالوں کی رفتار روشنی کی گہروں سے بھی زیادہ ہے مگر اسکا یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس کی رفتار کتنی تیز ہے۔

انتقال کا فنِ تخیر اصحاب اور تخیر خیال پر مشتمل ہے اس کی تخیر کیلئے یکسوئی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ تمام خیالات کو ایک نقطہ پر جمع کروا جائے۔

## خیالات کی ترسیل

- ۱۔ ارکان زوجہ کے ذریعے خیالات کی ترسیل
  - ۲۔ پیاس کے ذریعے سے خیالات کی ترسیل
  - ۳۔ مختلف طریقوں سے خیالات کی ترسیل
- عالم کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا خیالی عکس معمول کو نظر آ رہا ہے۔

دور درازانہ طے پر روحانی عکس نظر آتا

اشیاء واقعات کا مشاہدہ

عالم کو اپنے جسم روحانی حالت میں نظر آتا

روحانی جسم کو فضا میں پھانک کر

روحانی جسم کا وہی اشیاء سے گزر جاتا

روحانی جسم کو تیزی سے فضا میں سفر کرتے ہوئے محسوس کرنا

ترسیل خیالات کی مکمل قسم میں خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں

اشیاء اور واقعات کا مشاہدہ ہونا

ترسیل خیالات کی دوسری قسم میں خصوصیات میں بھی نمایاں ہوتی ہیں

عالم کو معلوم ہونا ہے کہ اس کا عکس دوسرے دیگر ہے ہیں اور ان سے جو الٹی رابطہ قائم کرتا ہے۔

## خیالات کی ترسیل اور انسانی ساخت

اگر انسان کا مغز سے مطابقت لیا جائے تو چہ چہا ہے کہ یہ ایک بی بی کی مانند ہے یہ بالکل ریڈیو ٹیلا و جین کے شریاتی ایشیا کی طرح لہروں کی ترسیل اور وصولی کا کام کرتا ہے۔ انسانی و ماغ بھی ایک پاور ہاؤس کی طرح ہے جس سے خیالی ایک بی بی لہری کی صورت میں خارج ہوتا ہے اور یہ لہریں فضا میں گردش کرتی رہتی ہیں اور ان کی ترسیل اور وصولی ہوتی رہتی ہے۔ دماغی خواہشات وغیرہ دماغی حرکت ہوتی لہریں پیدا کرتی ہیں اور فضا میں منتقل رہتی ہیں اس طرح ایک ذہن سے دوسرے ذہن کو ترسیل ہوتی ہے۔

عالم کو چاہیے کہ خیالات کی ترسیل سے پہلے مددگار کہتا ہے کہ وہ پیغام ارسال کر رہا ہے اس کے بعد اپنی ساری توجہ خیالی ہیر کو کر دے جو اس نے ارسال کرتا ہے۔

عالم معمول کے ذہن کا تصور کرے اور اپنے ذہن کے ذریعے سے یہ محسوس کرنے کی کوشش کرنے کے معمول بالکل اسے سامنے بیٹھا ہے۔ جب عالم کو کسی اور شکل توجہ کے ساتھ معمول کے ذہن سے رابطہ کرتا ہے تو معمول کا ذہن اس کو محسوس کرتے ہوئے اس سے مربوط ہوا جاتا ہے عالم کے ذہن سے ملتی جلتی کی روک تھام ہے اور وہ عالم کے خیالات کو پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ ملتی جلتی ایک اور اک ہے جس کا تعلق انسان کی چہنٹی جس سے ہوتا ہے ماہرین کے مطابق انسانی ذہن بھی ایک ہائر نیس کی طرح خیالات و ترسیل وصول کرنے کا مرکز ہے۔

اس بارے میں اب تو لوگوں نے آئے تیار کر لئے ہیں جس میں خیالات کی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اس بات کے تجربات کئے جا رہے ہیں کہ سینکڑوں ہزاروں میل دور وقت پر ٹیکہ لوگوں نے خیالات کی لہروں کو پیدا کیا اور ہر ایک نے دوسری جگہ سے آنے والی لہروں کو گزر کر لیا۔ خیالات کی لہریں ہم جس شکل کی معلوم ہوتی ہیں انہی تکب خیالات کی بھی طور پر ترجمانی نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں کہ خیالات کی لہریں سینکڑوں ہزاروں میل دور بھی سفر کر سکتی ہیں۔

## خیالات ماہیت

- ۱۔ انسان کے ذہن میں جو خیالات پیدا ہوتے ہیں وہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔
  - ۲۔ خیالات کی وہ قسم ہوتی ہے جہاں کے عمل کر فوس حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے۔
  - ۳۔ خیالات کی وہ قسم ہوتی ہے جو کسی بھی فوس حقیقت میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- عقل کرنے والے خیالات کی زد میں صرف وہی خیالات آتے ہیں جن کی کوئی تصور نہیں ہوتی ایسے خیالات کو کائنات سے اخذ کرتے ہیں ہر خیالی اپنی عادت کے لحاظ سے روشنی اور آواز کی طرح ہوتا ہے جس طرح آواز اور روشنی کی لہروں کو بی بی کے ذریعہ سے سمجھا جاسکتا ہے اور وصول کیا جاسکتا ہے اسی طرح خیالات کی لہروں کو سمجھا اور وصول

کیا جاسکتا ہے۔

روشنی بجلی حرارت اور عنایت۔ یہ سب مادے کی مختلف بدلی ہوئی شکلیں ہیں پائل ای طرح خیال بھی لہروں کی شکل میں سفر کرتا ہے ہم خیالات کی لہروں کو چھو نہیں سکتے لیکن محسوس کر سکتے ہیں ہر شخص میں احساس کو محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اس لئے اس میں کافی محنت اور تربیت کرنی پڑتی ہے۔ ماہرین نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ انسانی دماغ کسی آکر باہاری واسطے کے بغیر دور دراز فاصلوں سے خیالات کی لہریں وصول کر سکتا ہے اور ان کو شرمی کر سکتا ہے۔

خیالات کہاں سے آتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہوگا کہ انکار ہمیشہ سے ہی فضا میں رہتے ہیں اور اڑتے پھرتے ہیں تو جب ان کا واسطہ اپنے مشابہ خیالات سے پڑتا ہے تو یہاں کی طرف واپس لوٹ آتے ہیں میرے نزدیک بجلیا جہ ہے کہ کائنات کی کئی قوتیں انسان کی ہمیشہ مدد کرتی چلی آ رہی ہیں ہم کو اس بات کا پتہ نہیں ہے کہ ہمارے تحت اشعور میں کتنی قوتیں پوشیدہ ہیں انگی کار کردہی اور طاقت کیا ہے اور کسی ہیں؟ اس ذاتی میکانزم کو جب تک نہ سمجھا جائے اس وقت تک ہم اس علم کو حاصل نہیں کر سکتے۔ انسانی دماغ کے اندر حرمت و گنج مصلحتیں موجود ہیں اور ان صلاحیتوں میں پرامن قوتیں بھی کئی غائب ہوتی ہیں تو وہ میں حیران کر دیتی ہیں۔

خیالات دراصل صمیکہ حرکیات سے پیدا ہوتے ہیں کوئی نہ کوئی تحریک ہمارے جسم کو پھیرتی ہے۔ اصحاب جب اپنی بجلی حالت میں واپس آتے ہیں تو کوئی نہ کوئی خیال جنم لے لیتا ہے۔

**بقول ہیرلڈ شرمین:**

ہیرلڈ شرمین کہتا ہے کہ ہر انسان کا ذہن دائرہ لیس کی طرح خیالات کی ترسیل اور وصولی کا اسی طرح مرکز ہوتا ہے۔ جس طرح موسم کی خرابی و غیرت سے شریانی نظام میں خرابی پیدا ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح جان ہڈ ہائی جھان اور ذہنی انحصار کا ہوتا ہے وہ بھی ٹیلی جنسی کی شریات کو متاثر کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ذہنی یکسوئی سے ٹیلی جنسی کا رابطہ کرنا چاہیے



ورثہ مقصد میں ناکامی ہو سکتی ہے۔

ورثہ ذیل لوگوں کیلئے مفید نہیں کرنا درست نہ ہیں:

- ☆ پریشان حال ذہنی نشیمن کے مرض میں جتنا لوگ
- ☆ بیماری سے نکل کر مرین
- ☆ بہت زیادہ جذباتی لوگ
- ☆ اعصابی امراض میں مبتلا لوگ
- ☆ جسمانی طور پر کمزور لوگ
- ☆ غیر مضبوط ارادے کے لوگ
- ☆ جھڑا لوگ

## عکس کے ذریعے رابطہ

ٹیلی وٹھی میں جس طرح ترسیل پیمانہ ممکن ہیں بالکل اسی طرح عکس کی ترسیل بھی کی جاسکتی ہے لیکن یہ ٹیلی وٹھی میں بہت ہی مشکل اور نازک مرحلہ ہوتا ہے مگر انسان کو شش کرنے کو کوئی بھی کام ناممکن نہیں ہوتا لیکن اس کے لئے بڑی محنت ممبر خواصہ توجہ اور نازکی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس کے نتائج بڑے حیرت انگیز ہوتے ہیں الفاظ کی بجائے تصویر یا کسی دوسری چیز کا عکس بھی ترسیل کر سکتے ہیں اس مشق کو کرنے کیلئے بھی ایک سماجی کی ضرورت ہوتی ہے جس تربیت اور ہم آہنگی ہو۔

## وجدان کی کیفیت

وجدانی کیفیت پر مختلف ماہرین نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور اس کی کئی قسمیں بیان کی ہیں۔ اصل میں وجدان انسانی ذہن کی وہ تیز لہر ہے جو بروقت اور اچانک حسرت کی صورت میں خارج ہوتی اور میں صبح باتوں سے باخبر کر دیتی ہے ہمارے سناٹے میں کروڑوں نئے ہوتے ہیں اور طاقتور شعاعیں پیدا کرتے ہیں اور یہی طاقتور شعاعیں دراصل میں وجدان کہلاتی ہیں۔

وجدان کی تخریب ماہرین کے مطابق اس طرح سے ہے کہ ذہنی برائی رو بہت زیادہ قوت کی حامل ہے اس کی مدد سے آپ کسی نئے کو حرکت دینے کی کوشش کرتے ہیں تو کامیابی کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں کتنی توانائی موجود ہے اگر زیادہ ہے تو جلدی کامیابی ہوگی اگر کم ہے تو کامیابی نہیں ہوگی۔ وجدان ہر طرح کا ہو سکتا ہے کوئی بھی شخص اچھا ادب نہیں نہیں کر سکتا جب تک اس میں ادبی وجدان نہ پایا جائے۔

## ادراک

### Perception

ادراک کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ چیزوں کا تجربہ کرنا۔

یہ ادراک علم اشیاء کی صفات کی بدولت کیا جاتا ہے اور حسی صفات حواس سے حاصل ہوتی ہیں اور یہ حواس دیکھنا سونگنا سنا سمجھنا محسوس کرنا ہے تو ان ذہنی عمل کو ادراک کہا جاتا ہے۔ ادراک جانچنے پچگانے کا نام ہے۔

ادراک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ہم اپنے اور گرد کے ماحول سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ ادراک کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں جن کا مختصر اذکار کیا جا رہا ہے۔

مکانی ادراک: یہ پچھلے چیز بڑی چیز اور بھی بڑی چیز نزدیکی دور و غمیرہ کو کہتے ہیں۔

زمانی ادراک: وقت کے جاننے کو کہتے ہیں۔

جغالیاتی ادراک: اس میں اچھے برے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

خاص ادراک: اس کہتے ہیں جو ذہن کی ابتدائی حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

تھوڑا ادراک: ذہن میں کچھ تصورات پائے جاتے ہیں ان کی وجہ سے خارجی حواس میں اضافہ ہوتا ہے۔

علاقائی ادراک: یہ نامور ذہنی تاثرات پر مشتمل ہوتا ہے۔

## عصبی کمزوری

موجودہ دور میں دن بدن لوگوں کے اعصاب کمزور ہوتے چلے جا رہے ہیں آخر

اس کی وجہ کیا ہے؟ شاید وہ جنوں کی غلط پرورش۔  
چتراپے و داغ جو کس کش پیدا کرنے والی لہروں کو خارج کرتے ہیں جو کمزور  
داغ ہوتے ہیں انہیں فوراً ہی دابہیں ٹوتا دیتے ہیں۔ پھر دہریہ کی پہلے سے چار گنا زیادہ  
طاقت حاصل کر کے صاف دماغوں پر اثر اعماز ہوتی ہیں جس کی وجہ سے احصائی کمزوری  
ہوتی ہے۔

## ٹیلی پیتھی اور درجہ بندی

ٹیلی پیتھی اور درجہ بندی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کرتی ہے۔  
جس طرح ہم روزمرہ کی زندگی گزارنے کیلئے درجہ بندی کرتے ہیں۔  
مثلاً یا بھی تجھ ہے یا یہ ہے کی چیز ہے۔ یہاں ہے یا یہیں نہاں۔  
اس طرح ٹیلی پیتھی میں بھی درجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ذہن ہونا چاہیے	تخیل واضح نہیں ہونا چاہیے
عقل مند ہونا چاہیے	ضعیف احساس نہیں ہونا چاہیے
اخلاق والا ہونا چاہیے	اشق نہیں ہونا چاہیے
صحت مند ہونا چاہیے	خسر کرنے والا نہیں ہونا چاہیے
احساس کرنے والا ہونا چاہیے	غمزدہ پریشانی والا نہیں ہونا چاہیے
بیاد رہت والا ہونا چاہیے	چیتھے چلانے والا نہیں ہونا چاہیے
ہوشیار چرکنا ہونا چاہیے	

## مستقبل بینی کی صلاحیت

مستقبل بینی کی صلاحیت یہ ہوتی ہے کہ آپ آئندہ آنے والے ہونے والے  
واقعات کو اپنے خیال میں دیکھ سکیں اسی طرح کہ یہ حالات و واقعات آپ کی نظروں کے  
سامنے ہوتے ہیں یہ کوئی چاروٹھنسی ہے۔

آپ ایک کمرے میں تھوٹائی میں بیٹھ جائیں اور اپنے ذہن میں مستقبل کا تصور

لا لگیں جس طرح فونو گراف فونکس میں لاتا ہے۔ ذہن کے کمرے سے جو کچھ نظر آ رہا ہے  
اس کو واضح کریں کہ گس صاف نظر آنے لگے اور یہ بھی جاننے کی کوشش کریں کہ یہ سٹرک کہاں  
اور کس چیز کا ہے۔ پھر ذہن پر زور دیکر یہ بھی جاننے کی کوشش آئے والا واقعہ ہے۔ پتھے سینے یا  
سارے کے بعد جو بھی ذہن مٹانے اس کو زبان سے قائم کیا۔ دہرہ نہ کریں کیونکہ اس مشق کے  
دوران بہت سے صدمے گس اور نفوس ذہن میں آتے ہیں اور جلدی سے غائب ہو جاتے  
ہیں لیکن کچھ ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جو بغیر اس مشق کے آنے والے واقعات دیکھ لیتے  
ہیں یہ گس صرف چند سیکنڈ کیلئے آتا ہے اور ختم ہو جاتا ہے۔

## مستقبل بینی کیا حقیقت ہے؟

اس حقیقت سے ہر انسان خوب اچھی طرح واقف ہے کہ ہم خواب دیکھتے ہیں  
اور خواب میں دوسرا زمانہ مقامت دیکھتے ہیں اور سیر کرتے ہیں۔ کئی پہاڑوں اور کئی مندروں  
اور کئی جنگلوں کی سیر کرتے ہیں اور کئی ہم ہرشتہ داروں سے ملاقات کرتے ہیں۔ کئی ہم ایک  
ملک سے دوسرے ملک کی سیر کرتے ہیں۔ کئی ہم آسمانوں پر چپتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ دنیا  
کے بڑے بڑے مناظر دیکھتے ہوئے ہیں آخر جب نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو ہم اپنے  
بستر پر ہی لیٹے ہوتے ہیں۔ یہ عوام کا حاکم ہوتا ہے۔ ہمارا مشورہ اس قسم کی سچ سے بلند  
ہو کر کائنات میں امن پسند چیزوں کا مطالعہ کر لیتا ہے۔

مستقبل بینی کی اہلیت اپنے اندر پیدا کر لینا آپ کوئی نئی بات نہیں ہے ہزاروں  
سال قبل کائنات کا بہت بڑی گونیاں کرتے تھے اس زمانہ میں سورج چاند بلور میں سے حال  
معلوم کئے جاتے تھے اسی طرح آج بھی اس مقصد کو حاصل کرنا ناممکن نہیں ہمیں اپنی  
لاشعوری طاقتوں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے اگر یہ تو ہمیں بیدار ہو جائیں تو ہم قاتل بن  
جائیں گے۔

## مستقبل بینی کی مشق

مستقبل بینی کی مشق کرتے وقت چند ضروری باتوں پر عمل کرنا ضروری ہوتا

ہے اگر ان باتوں پر عمل نہ کیا جائے ان کو نظر انداز کر دیا جائے تو پھر اسکے نتائج خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ شروع شروع میں آپ اپنی آنکھیں مہلکی رکھیں آپ ارد گرد کو بلور دیکھ سکیں اور مکمل سمجھ سکیں۔

☆ چہرے اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھیں۔

☆ مشق کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ یہ کوئی جاودہ تجربہ نہ ہے بلکہ یہ تو ایک فن اور سائنس ہے۔

☆ مستقبل بنی کی صلاحیت پیدا کرنے کیلئے عینی معاملات کا بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔

## آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

نظر کو مضبوط اور پختہ کرنے کیلئے مقناطیسی قوت بڑھانے کیلئے بہت کم طریقے بتائے گئے ہیں اور ناواقف لوگوں کو غلط طور پر اس کی تکالیف کو ظاہر کرتے رہے ہیں حالانکہ مقناطیسی قوت ہی اس علم کی بنیاد ہے کوئی بھی شخص اس علم کو حاصل کر لے تو وہ سرسبز کامیاب بن سکتا ہے لوگوں کو جاننے اور فائدے کیلئے مفید طریقے آگے درج کئے جا رہے ہیں جن سے ہر عمر اور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

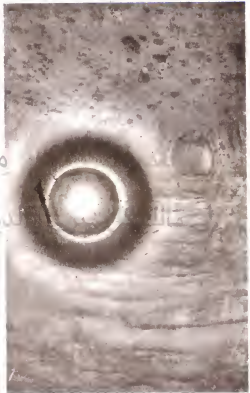
## آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنے کا طریقہ

طریقہ مشق:

ایک صاف سترا تہائی والا کرہ ہوا اس میں کوئی شور و غل نہ ہو۔

ایک کاغذ کا ٹکڑا جس کا سائز  $17 \times 113$  انچ ہو۔ اس کے بالکل درمیان میں روپے والے سکہ کے برابر سیاہی کا نشان لگا دیں کہ اس میں سفیدی یا پائلن نہ رہے۔ اس کاغذ کو دبا کر اس طریقہ سے لگا دیں کہ آپ اس سے 2 فٹ کے فاصلے پر کڑی مار کر بیٹھ جائیں تو آپ کو صاف دکھائی دے۔

اب آپ مکمل یکسوئی سے نشان کی طرف جھانکی جائے گا کہ نہ جھکیں اور



حذو کو بند رکھیں اور سان کو ناک کے ذریعے سے لیں اور ناک ہی کے ذریعے سے سانس باہر نکالیں۔ دو منٹ کے بعد آپ کی آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہو جائے گا اور قوی تکلیف محسوس ہوگی۔ یہ مشق کرتے وقت سیاہ پستان کا رنگ کا نظر آئے گا پھر اس کے گرد سفیدی روشنی نظر آئے گی بعد میں یہ روشنی بڑھتی جائے گی یہاں تک کہ پستان روشن ہو جائے گا جب یہ پستان سفید ہو جاتا ہے تو بعض آدمیوں کو جو نیک ہوتے ہیں ان کو بڑے بڑے حسین نفاذے دکھائی دیتے ہیں۔ انفرش جب یہ پستان سفید نظر آنے لگے تو مشق کو ترک کر دیں آپ کی عطا طبعی خاطر بڑھ گئی ہے پھر جس کی طرف دیکھیں گے وہ تمہاری مرضی کے مطابق کام کرنے لگے۔

مشق سے متعلق ضروری ہدایات:

☆ مشق کے دوران اونگھنا یا سونا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

☆ نیند آئے تو مشق کو بند کر دیں۔

☆ کسی جسم کی گھبراہٹ، اونگھ، نیند، طبیعت کی خرابی میں مشق نہ کریں۔

☆ گرم اشیاء کا استعمال نہ کریں۔

☆ اپنی مشق کو روزانہ نہ کریں تاہم بائبل نہ کریں۔

☆ مشق کو وقت ضرور پورا کریں۔

☆ پہلے دن مشق ایک منٹ کریں۔

☆ روزانہ مشق کو بڑھا جاتا ہے۔

اس مشق سے عام کو بڑا سکون حاصل ہو جاتا ہے اس کا اندازہ خود ہی لگا سکتا ہے اس میں خیالات، تصور، یکسوئی سے حامل منتہیں ہو جاتا ہے اس میں سب سے پہلے آنکھوں کو مضبوط کرنا ہوتا ہے اس عمل سے ہی آنکھوں کی عطا طبعی قوت میں اضافہ ہوتا ہو جاتا ہے۔

نوٹ: مشق کرنے کے بعد آنکھوں کو پانی سے دھوئیں اور قرع کتاب دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔ مشق کرتے وقت آنکھیں زیادہ زیادہ نہ کھولیں۔ مشق کے دنوں میں دیکھی گئی کار زیادہ استعمال کریں۔

## عطا طبعی امالہ

عطا طبعی امالہ سے کہتے ہیں کہ کسی لوہے کے تخت جسم کے عطا طبعی کو کسی نرم لوہے کے ٹکڑے کے بہت ہی قریب لے جائیں تو اس عطا طبعی کی موجودگی اس لوہے کے ٹکڑے کو عارضی طور پر عطا طبعی بنا دے گی۔ اس عمل سے جو عطا طبعیت پیدا ہوگی اس کو عطا طبعی امالہ کہتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی کیلئے ریاضت کی ضرورت

ہاں تو ہر انسان کے اندر کم و بیش صلاحیت ضرور ہوتی ہیں لیکن اس صلاحیت کو اجاگر کرنے کیلئے بڑی ثابت قدمی، مہر و تحمل اور سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ انسانوں کے ذہنوں سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اس علم کو سیکھنے کیلئے سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ انسان اپنے آپ کو شروع ہی سے تیار کرے اور حمد کرے کہ میں نے ہر حال میں اس فن کو سیکھتا ہے چاہے جتنی مرضی کیوں نہ دیا ریاضت کرنی پڑے۔ جب جا کر انسان اس فن پر مہور حاصل کر سکتا ہے۔

## ٹیلی پیتھی کیلئے رہنما اصول

ٹیلی پیتھی کیلئے بہت اہم اصول ہیں ان کو زندگی بھر یاد نظر رکھنا بہت ضروری ہے انہی پر عمل کر کے انسان ایک ٹیلی پیتھی کا ایک اچھا طالب علم بن سکتا ہے۔

۱۔ ٹیلی پیتھی کا علم سیکھنے کے بعد اس کی قوت کو کبھی بھی ذاتی استعمال میں نہ لانا گا۔

۲۔ میں اس فن کو لوگوں کی بھڑکی کیلئے استعمال میں نہ لانا گا۔

۳۔ میں اس فن کو فلو طور پر استعمال میں نہ لانا گا۔

ان اصولوں کو روزانہ یاد نظر رکھنا ہوگا یہی ایک طالب علم کیلئے بہتر بات ہے۔



## بنیادی باتیں

- ☆ بنیادی باتوں پر عمل کرنا لازماً ضروری ہے۔
- ☆ ٹیلی پتھی کے سیکھنے والوں کیلئے چند ضروری بنیادی باتیں پیش خدمت ہیں جن پر عمل کر کے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔
- ☆ اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھیں روزانہ گھر سے سانس لیں اور ہلکی پھلکی ورزش کریں، آپ جب کسی کو پیغام ارسال کرنا چاہیں تو اس کے لئے ٹیکل ٹیکسٹی ہونی چاہیے۔
- ☆ ٹیکسٹی نہ ہونے کی وجہ سے دماغ سے خارج ہونے والی لہریں آپ کا پیغام دوسرے تک نہیں پہنچا سکیں گی۔
- ☆ مشق کرتے وقت زیادہ سے زیادہ پیغام بکھر کرنے اور وصول کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا ضروری ہے۔
- ☆ مشق کے دوران اپنے ذہن سے تمام غیر ضروری خیالات پا ہر نکال دیں۔
- ☆ دل اور ذہن کو ہر قسم کے خوف سے پاک رکھیں۔
- ☆ غیر ضروری باتوں سے پرہیز کریں اور اپنے خیالات تصورات کو ایک ہی جگہ پر مرکوز رکھیں۔
- ☆ ان تمام بنیادی باتوں پر عمل کر کے ٹیلی پتھی کے علم پر مہور حاصل کر سکتے ہیں۔

## عالم کی پوزیشن

- ☆ عالم کی پوزیشن ایسی ہونی چاہیے کہ:
- ☆ عالم کے پاس تصور ہونی چاہیے۔
- ☆ عالم وقتی جسمانی طور پر مکمل نہ ہو۔
- ☆ عالم ہر سکون حالت میں بیٹھ کر تصور کو سامنے رکھ کر مقررہ وقت پر ٹیلی پتھی کا عمل شروع کرے۔

- ☆ عالم اپنی پوری توجہ تصور پر رکھے اس کو غور سے دیکھ کر اپنے وقتی رو کے ساتھ پیغام بکھر کرے۔
- ☆ پیغام بکھر کرتے وقت یہ خیال کرے کہ معمول بالکل میرے پاس ہی بیٹھا ہوا ہے۔
- ☆ احساس یہ ہونا چاہیے کہ معمول میرے ساتھ بیٹھا ہے اتنا ہی جلدی کا صاحب ہوگا۔

## معمول کی پوزیشن

- ☆ معمول کی پوزیشن ایسی ہونی چاہیے کہ
- ☆ معمول ہر سکون حالت میں ارادی طور پر عالم سے چند سیکنڈ کیلئے وقتی رابطہ کرے گا پھر وہ عالم کا پیغام وصول کرے گا پھر وہ ذہن میں ابھرنے والے تاثرات کا ارتقا کرے گا۔

## عملی تکنیک کیلئے سنہری راہنما اصول

- ☆ عالم اور معمول دونوں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا بہت ضروری ہوگا کہ عالم اور معمول کی تمام تر توجہ ایک دوسرے کے ذہن پر جمی ہوئی ہونی چاہیے اور مشترکہ رابطہ قائم ہونا چاہیے۔
- ☆ عالم اپنے معاون کو خیالات کی ترسیل سے پہلے تصدیقات بنا کر اپنے پیغام کو بکھر کرنے کی طرف توجہ مبذول کرے جو وہ ٹیلی پتھی کے ذریعے ارسال کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔
- ☆ معمول جب عالم کے خیالات کو بڑھانا شروع کرے اسے لکھ کر رکھ لے۔
- ☆ ٹیلی پتھی ایک ادراک ہے۔ اس کا تعلق جسمانی حس سے ہوتا ہے۔
- ☆ جب کسی کو احساس ہوتا ہے کہ انسان نے کوئی پیغام یا گیس اپنے ذہن میں وصول کیا ہے تو اس کا اظہار کرنے سے ہنگامہت محسوس کرتا ہے۔
- ☆ سو داوی حرا جی دانوں میں ترقی کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔
- ☆ حرا جی ذہن رسالت طبیعت کے لحاظ سے ہر شخص کی حساسیت مختلف ہوتی ہے۔

- ☆ پیغام کی وصولی کے دوران آپہنیں بند رکھی جاتی ہیں جو کچھ محسوس کرے وہ
- معاذ کو بتادے پیغام وصول کرنے کیلئے ہوشیار رہنا چاہیے۔
- ☆ ٹیلی پیشی کے ذریعے پیغام ارسال کرنے کیلئے کسی قسم کا وہاؤنٹس ہونا چاہیے
- زیل کرنے سے پہلے عمل مکمل ہونا چاہیے۔
- ☆ کبھی محسوس کو پیغام میں عامل کی آواز سنائی دیتی ہے پھر اس کو پیغام کا کس
- دکھائی دیتا ہے۔

## عامل کی خصوصیات

عامل میں درج ذیل خواص ہونا ضروری ہیں:

- ☆ سنائی پسند ہو۔
- ☆ کم ہونا ہو۔
- ☆ تھمائی پسند ہو۔
- ☆ نرم طبیعت کا مالک ہو۔
- ☆ خوش اخلاق ہو۔
- ☆ نیک چلن ہو۔
- ☆ شجیرہ مزاج ہو۔
- ☆ طاقتور اور وصلے کا مالک ہو۔
- ☆ پختہ ارادے کا مالک ہو۔
- ☆ مایہ ناز ہو۔
- ☆ غرور اور وصلے سے دور ہو۔
- ☆ نیک ہو، پرہیزگار ہو۔
- ☆ قابض رکھنے والا ہو۔
- ☆ غرور و تکبر کرنے والا نہ ہو۔
- ☆ غرور و تکبر کرنے والا نہ ہو۔

## ہدایات برائے عامل

- ☆ نیک برت ہونا چاہیے۔
- ☆ پرہیزگار رہنا چاہیے۔
- ☆ کسی کی عقلی عقل نہ کرے۔
- ☆ حرام مال نہ کھائے۔
- ☆ خدا کو حاضر و غایب نہ کرے۔
- ☆ اچھا لباس پہنے۔
- ☆ اچھا لباس پہنے۔
- ☆ بڑی اور نلو باتوں سے پرہیز کرے۔
- ☆ زنا نہ کرے۔

- ☆ قوت برداشت ہو۔
- ☆ کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے۔
- ☆ حقوق کیلئے اچھی سوچ رکھے۔
- ☆ کسی کا نقصان نہ کرے۔
- ☆ دینی انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھتا ہو۔
- ☆ قوت ارادی مضبوط ہو۔

## ایسے معمول جو جلد متاثر ہوتے ہیں

- ☆ جس کی آنکھیں رنکلی ہوں۔
- ☆ حقیدت مند ہو۔
- ☆ جسم نازک و ملائم ہو۔
- ☆ بال ہار یک ہوں۔

## میڈم کسے کہتے ہیں؟

میڈم اس شخص کو کہا جاتا ہے جو چند بار چنانچہ نوم کیا گیا ہو۔ ماہر سر پر مہذا کٹر مومل نے ایک دفعہ ایک شخص کو چنانچہ نوم کیا۔

## معمول کے خواص کیسے ہونے چاہئیں

- ☆ معمول جوان ہونا پرنے پر ہی طبیعت ہو۔
- ☆ اچھے اخلاق کا مالک ہو۔
- ☆ روحانی باتوں کو ماننے والا ہو۔
- ☆ عامل سے ڈرتا ہو اور اس سے محبت کرتا ہو۔
- ☆ عامل کی ہر بات ماننے والا ہو۔

## ایسے معمول جو دیر سے متاثر ہوتے ہیں

- ☆ مغرور دم کے لوگ
- ☆ ہت مرم دم کے لوگ

- ☆ مجزا الوحم کے لوگ ☆ بے پروا حم کے لوگ  
 ☆ معمول عورت میں یہ خواص ہونے چاہیے  
 ☆ جوان عورت ہو۔ ☆ جسمانی لحاظ سے سچ ہو۔  
 ☆ شجیرہ ہو۔ ☆ شوق پتیلی نہ ہو۔

## ٹیلی پیتھی اور اختلائی ذہن

اختلائی ذہن رکھنے والے لوگ ٹیلی پیتھی میں کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ پاک  
 پتار لوگ احساسات کو قابو میں نہیں رکھ سکتے اس لئے اخلاقی مذہبی سماجی تقاضوں کی پابندی  
 نہیں کر سکتا اور ایسے لوگوں کا کردار صحیح نہیں ہوتا۔ وہ اپنے اوروں کو کیلئے نقصان دہ ثابت  
 ہو سکتا ہے ایسے لوگ مستقل طور پر تکررست نہیں رہتے کبھی پتار ہو جاتے ہیں اور کبھی  
 تکررست ہوتے ہیں۔ ان کا ذہن بازاری ہو جاتا ہے اور ہر وقت پریشانوں میں گھرے  
 رہتے ہیں۔ ٹیلی پیتھی کے علم کو حاصل کرنے کیلئے ذہنی اور جسمانی طور پر انسان کو بالکل فٹ  
 ہونا ضروری ہے۔

## ٹیلی پیتھی اور جسمانی صحت

ٹیلی پیتھی اور جسمانی صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہوتا ہے۔  
 ٹیلی پیتھی کے علم کو حاصل کرنے کیلئے انسانی صحت کا طبع ہونا بہت ضروری ہوتا  
 ہے اگر صحت سچ نہ ہو تو انسان اس میں کامیاب نہیں ہو سکتا کیونکہ اس علم میں مشقیں بڑی  
 سخت ہیں جو کہ تیار آدمی کے بس کا روگ نہیں ہے۔

اسلئے انسان کا جسمانی طور پر صحت مند ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ذہن کی  
 صفائی بھی ضروری ہوتی چاہیے جب تک ذہن مکمل طور پر صاف آئینے کی طرح صاف نہیں  
 ہوگا انسان اپنی منزل کو صحیح طریقہ سے نہیں پاسکتا۔ انسان کو اپنے ذہن سے ہر طرح کے  
 خیالات پرانی یا دوسرے نکالنا ہوں گی جس طرح آپ اپنے جسم میں سے لاسد باؤں کو نکالتے



ہیں اسی طرح ذہن کی صفائی کیلئے بھی ضروری کوئی طریقہ اپنانا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک ذہن کی مکمل طور پر صفائی نہیں ہوتی تو اگلا مرحلہ یعنی ارتقا کا شروع نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ بات سب کا سلووم ہے کہ جب تک دماغ میں انا متکبر موجود ہو انسان اپنا کام صحیح طرح نہیں کر سکتا۔

## ٹیلی پیتھی اور کردار

ٹیلی پیتھی میں کردار کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے جو اکثر سوچتا ہے عمل کرتا ہے اور محسوس بھی کرتا ہے اور لگتا بھی ہے ایسے کردار کے مالک بڑے مضبوط صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور بہت ذہین ہوتے ہیں اور اپنے مشکل سے مشکل کاموں کو بھی بخوبی پایہ تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی اور تجمل مراقبہ

اللہ تعالیٰ سے لو لگائے کمر اترتے ہیں۔

آدمی جب مراقبہ میں ہوتا ہے تو ہماری دنیا سے ناظم کر کے نکسو ہو کر باہر ضرور کر قبلی کی طرف توجہ کر کے بیٹھ جاتا ہے آنکھوں کو بند کر لیتا ہے سر کو جھکا لیتا ہے اور سوچتا ہے کہ زمین و آسمان کچھ بھی نہیں ہیں۔ بس اللہ پاک کی رحمت ہی آدھی ہے اور میرے دل میں ہماری ہے۔ میرے دل کی سیاہی ختم ہو رہی ہے۔ شروع میں آدمی مراقبہ میں اچھی طرح سے دل نہیں لگتا طرح طرح کے خیالات آتے ہیں آدمی گھبراتا ہے ہر لمحہ یہ سوچتا ہے کہ میں نے بہت سی محنت کر کے اللہ پاک کے آگے سر کو جھکا لینے سے دل میں صرف اور صرف اللہ کی یاد رہتی رہ جائے گی اور کہیں دنیا کا دل سے خیال نکل جائے گا میرا تپے میں آدمی کو اگتھ آجاتی ہے لیکن گھبراتا ہے روزانہ کچھ وقت نکال کر نکسو ہو کر قبلی رخ ہو کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا اور اچھی طرح سے سوچتا کہ آج میں یہ آنکھیں خود بند کر رہا ہوں ایک وقت آئے گا کہ یہ آنکھیں کھلیں گے بند ہو جائیں گی اس سے دنیا کی محبت کٹ کر اللہ سے لو لگ جائے گی اللہ پاک سے محبت پیدا ہو جائے گی۔ آپ سر پر پکڑا بھی ڈالنے کوئے ہیں آج یہ پکڑا پچی

مرحی سے ڈال رہے ہیں کل کو کھن پھندا دیا جائے گا۔ اس صفت آدھر گھنڈا آپ مراقبہ کر سکتے ہیں اگر انسان روزانہ بیٹھ کر اس حالت میں اللہ اللہ کرے تو ایک وقت آجاتا ہے کہ اللہ کی یاد دل میں اپنا رات جانتی ہے اگر یہ حالت زیادہ ترتی چکے تو کو پاس نے مراقبہ کی حالت کو پالیا۔ اگر اپنے اختیارات سے چلا جائے اور پھر واپس آجائے تو اس شخص نے مراقبہ کو حاصل کر لیا۔

## احساس کتری

انسان مسلسل ناکامیوں کی وجہ سے پریشان ہو جاتا ہے اور اس کو احساس ہونے لگتا ہے کہ میری زندگی فضول ہے اور احساس کمزوری کا کارو ہو جاتا ہے حالانکہ بار بار ناکامی انسان کے اندر ایک نئی روح چھوٹ دیتی ہے جس سے ایک نئی قوت پیدا ہو جاتی ہے جو کام کی رفتار کو تیز کر دیتی ہے اور ناقابل غننی قیاسات کو ختم دیتا ہے احساس کتری انسانی زندگی کیلئے ایک بہت ہی زہرہ ملاحتم کا زہر ہے جب تک اس کو مکمل طور پر ختم نہ کیا جائے انسان کا ملبہ نہیں ہو سکتا لیکن انسان کیلئے بہت ضروری ہے کہ پوری طاقت اور توجہ کے ساتھ اس احساس کتری کا مقابلہ کر کے اسے گلست دے سکتے ہیں۔

جو لوگ احساس کتری کا انسان کی بنیادی کمزوری سمجھتے ہیں وہ اپنے مقصد میں کسی کامیابی نہیں دیکھتے۔

## ٹیلی پیتھی میں میرا تجربہ

میرا ایک دوست میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میری امیرے کی انگوٹھی تم ہو گئی ہے بہت جیتی انگوٹھی تھی میں اس کی وجہ سے بہت سخت پریشان ہوں لہذا آپ اس کا پتہ کریں اس نے مجھے کہا کہ مجھے پورا پورا واقعہ بیان کر دو انگوٹھی کیسے تم ہوئی میں نے کہا کہ سب نے انگوٹھی دہلی سے خریدی تھی اور میں نے اپنی بیوی کو پکڑا دی اس نے کہیں کھوئی ہے مگر باہر سب تلاش کی ہے مگر نہیں ملی بہت پریشان ہوں آپ میرا پائی کر کے میری انگوٹھی کا پتہ کریں میں سکتی ہے یا کر نہیں میں نے اس کی تمام باتیں غور سے سن لیں اور ان کو جینٹک میں بیٹھا کر

میں اپنے عمل کرنے والے کرے میں چلا گیا میں نے کیسوں کے ساتھ وہی ان کیا میرے دل میں آزاد آئی کہ انہوں نے صبر کے دوپٹے میں بندھی ہوئی ہے اور وہ پلے اس نے سوٹ کیس میں رکھا ہوا ہے میں نے آکر اپنے دوست کو بتایا کہ انہوں نے دوپٹے میں بندھی ہوئی ہے اور سوٹ کیس میں پڑی ہے میں نے آکر اپنی بیوی سے کہا کہ سوٹ کیس کھولا اور اس میں سے دیکھو سوٹ کیس کھولا گیا اس میں اسے دیکھا تو انہوں نے دوپٹے میں بندھی ہوئی ہوئی تھی۔ مجھے ایسے بہت سے تجربے ہو چکے ہیں۔ اس کے لئے شرط ضروری ہے کہ انسان جموت نہ بولے ہمیشہ کی بولے برے خیالات دل میں نہ آنے دے تو سب کام ممکن ہو سکتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی میں ایک اور تجربہ

میں ابھی معنی ہی کر رہا تھا کہ یوز صاحب روتا ہوا میرے پاس آیا اور آکر روتے ہوئے کہنے لگا کہ میں اٹ گیا میں مارا گیا اس۔ ایک سانس میں نہ جانے کتنی باتیں کرنا چلا چار ہفتا اور نہ وقت اور ہفتا۔ میں نے یوز صاحب کو کئی وی اور اس کو چپ کر لیا حاصل دیا اور بیٹھا دیا۔ تجویز دی کہ وہ بعد میں نے اس شخص سے پوچھا پھر گوارا کیا بات ہے اس نے کہا کہ میرا ایک ہی بیٹا تھا وہ کہیں گھر سے باہر گیا تھا دن ہو گئے ہیں۔ واپس نہیں آیا اس کی والدہ کا رورہ کہ بہت برا حال ہو چکا ہے مہربانی کر کے میرے بچے کا پتہ کریں۔ میں اٹھا اور ہاتھ دھو کر اپنے عمل والے کرے میں چلا گیا اور میں نے اپنے عمل کو شروع کیا پھر ہی کیسوں کے ساتھ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے اور میں جانتا چاہتا ہوں کہ وہ لاکا کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔ مجھے اپنے خیالات میں نظر آیا کہ شہر سے دور ایک ویران کنوئیں میں گرا پڑا ہے کنواں ہالنگل سوٹھا ہوا ہے اور بہت گہرا ہے۔ میں نے عمل کو بند کیا اور یوز صاحب کو بلایا اور پوچھا کہ میرے پاس کوئی سوا رہی ہے اس نے کہا ہاں ہاں میرے پاس گھوڑا ہے تو گھوڑا لاؤ اور میرے ساتھ چلو۔ ہم دونوں گھوڑے پر سوار ہو کر شہر سے باہر 314 میل کے قافلے پر کنواں تھا وہاں چلے گئے وہاں دیکھا تو کنوئیں کے اندر لاکا بے ہوش پڑا ہوا ہے ہم لڑکے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ لڑکے کو کوئی کھد سے کنوئیں سے باہر نکالا۔ لڑکے کو گھرا لیا گیا

حالت چھلنے پر لڑکے سے پوچھا کہ تم اس کنوئیں میں کیسے بیٹھے۔ اس نے جواب دیا کہ مجھے کچھ آدمیوں نے پکڑ لیا میرے پاس سونے کی تختی اور انگوٹھی سی انہوں نے جین لیا اور مجھے کنوئیں میں پھینک دیا۔

## یوگ یوگا اور ٹیلی پیتھی

یوگ کو شکر میں وسیلہ کہا جاتا ہے۔ ہندوؤں کے فلسفہ میں سے ایک ہے جس میں مختلف قسم کی روز میں جسمانی تفسیحات کی جاتی ہیں تاکہ روح انسانی آزاد کون سے پکڑ سے آزاد ہو جائے۔ یوں یوگ کا بہت سے آئین ہیں ہر شخص اپنی مرضی اور حراج کے مطابق کسی کا اختیار کر لیتا ہے۔ یہاں پر اس کرنے والے کو یوگی کہتے ہیں۔

یوگی کو مختلف مراحل سے گزرتا پڑتا ہے۔

پہلا درجہ ضبط نفس ہے اور آخری درجہ مہر اچھا ہے۔

یوگا کے ذریعے جسمانی اعضا کو باہم مربوط کیا جاتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے ذہن کو ایک مقصد پر مرکوز رکھنے کیلئے کامیاب ہو جائے تو وہ یوگا کیلئے آسن کے مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد شمع جلا کر رکھیں اور اس کے سامنے دو زانوں ہو کر بیٹھ جائیں اور شمع کو اپنی پوری توجہ کے ساتھ مہورنا شروع کر دیں مگر توجہ ایک ہی جگہ پر ہے۔ سب سے پہلے مختلف رنگوں والی روشنی کسی کسی اور بھی زیادہ نظر آنے کی آپ مسلسل شمع کو دیکھتے رہیں حتیٰ کہ آپ قریب و جوار سے بے خبر ہو جائیں گے اور آپ کا ذہن دوسرے خیالات سے خالی ہو جائے گا اور آہستہ آہستہ روشنی کیسوں پیدا ہوتی چلی جائے گی اس عمل میں شروع میں بڑی دشواری ہوتی ہے مگر بعد میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

اس عمل کو فطری ارکان توجہ کہا جاتا ہے۔ بہت ضروری ہوتا ہے کہ اپنی فطری توجہ کو مکمل طور پر ایک جگہ پر مرکوز کرنا ابتدائی تہی ہوتا ہے اس کیفیت کو اپنے اندر پیدا کر لینے کے بعد ذہن کی محتاط طبیعت آزاد ہو جاتی ہے اور انسان اس پر قابو پا لیتا ہے اور پھر وہ جیسے چاہے استعمال میں لاسکتا ہے جو کبھی جو انسان کے لاشعور میں ہوتی ہے وہی ذہن میں

آجاتی ہے جو لوگ اپنی زندگیوں کو جنگوں، محرومیوں، تنگ گناہوں، بے چہریوں اور لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ اگر ہم شہروں میں چلے جائیں اور وہاں سے لوگوں سے باہمی میل جول شروع کریں تو ان کی یہ قوت ختم ہو جائے گی اسی لئے وہ اپنی تمام زندگی کو مادہ کی قید سے آزاد کرنے میں لگے رہے ہیں۔

## شع بنی کا اصل مقصد کیا ہے؟

شع بنی کی مشق کا مقصد دراصل تحت اشوری کی خفیہ قوتوں کو پیدا کر کے ان سے اور ان کا توجہ کام لیتا ہے اس لئے شع بنی کے مقصد کو بڑی اچھی طرح سے سمجھ لینا ضروری ہے ورنہ آپ اس سے استفادہ حاصل نہیں کر سکتے۔

شع بنی کی مشق کرنے سے دو فائدے ہوتے ہیں ایک یہ کہ توجہ ایک نقطہ پر جم جاتی ہے اور ساری قوت سمٹ کر اکٹھی ہو جاتی ہے دوسرے اس مشق سے سرخیز پاور کی پیداوار ہو جاتی ہے۔ شع بنی منزل تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے شع بنی سے انسان میں حسی اور ایک کی بھی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور توجہ مرکوز کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ویسے تو انسان کے ذہن کے اندر بہت سے غدد ہوتے ہیں لیکن ان میں سب ایک خاص غدد جیسے Pineal Glands کہتے ہیں یہ انسان کے لا شعور سے تعلق رکھتا ہے یہ عقلی شعور میں بڑا اہم کردار کرتا ہے جب ہم شع کو گونا گونا شروع کرتے ہیں تو یہ مختصر خیالات کو سمیٹ دیتا ہے اور توجہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرتا ہے اسی طرح شع بنی کی مشق حسی اور ایک کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اور توجہ کو مرکوز کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔

## شع بنی کے فائدے

شع بنی کا ایک تو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ انسان کی توجہ ایک ہی نقطہ پر جم جاتی ہے اور ساری قوت اکٹھی ہو کر نکلیا جاتی ہے اور انسان کی احساساتی پھولوں میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور یہ قوت جو انسان کی ریڑھ کی ہڈیوں میں پھیندے ہوئی ہے آہستہ آہستہ اوپر کی طرف کھینکے گئی ہے۔ جب اس کا لا شعوری طاقتوں سے گراؤ ہو جاتا ہے تو پھر انسان بلند و بالا



ہوتے لگتا ہے۔ اعصاب اور لاشعور کو قابو میں رکھنے کیلئے سانس کی مشقیں کرنا پڑتی ہیں تاکہ لوگ اپنے حواس کے ذریعے ایک وقت مختلف قسم کے تنوش اپنے ذہن میں جالیجے ہیں یہ انسان کی معمولی حالت ہے جس کو کثیر خیالی کی حالت کہہ سکتے ہیں لیکن جب شمع بنی کی مشق ہوتی ہے تو کثیر خیالی کی حالت سے نکل کر واحد خیالی بن جاتا ہے۔

## شمع بنی کیلئے ٹیلی پیتھی اور یوگا میں فرق

ٹیلی پیتھی

ٹیلی جی میں شمع بنی کے لئے کرتی پر چھینے کی اجازت ہے۔  
ٹیلی پیتھی میں ماہرین کے چھینے کا کوئی خاص طریقہ نہیں بتاؤ۔  
ٹیلی پیتھی میں شمع کی لو کو بک چھپکائے بغیر دیکھنا ضروری ہے۔

یوگا

یوگا میں شمع بنی جس طرح ٹیلی پیتھی کا عمل شروع کرنے کیلئے کی جاتی ہے۔  
یوگا میں ذہن پر بیضنا ضروری ہوتا ہے۔  
یوگا میں ٹیلی پیتھی کے دوران ایک مخصوص آسن کو اپنانا ضروری ہے۔  
یوگا میں شمع بنی کے لئے ہر پلکس جو چمک سکتے ہیں۔  
یوگا میں توجہ پر قائم رہنا لازمی شرط ہے۔  
یوگا میں شمع بنی کی مشقوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

۱۔ پہلے دو وقت تک شمع کو گھورنا ضروری ہے۔

۲۔ پھر بعد میں آکھیس بند کی جا سکتی ہیں۔

یوگا میں شمع بنی جتنی ہوئی لوگ اپنے ذہن میں رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

## یوگا کے آسن

یوں تو یوگا کے بہت سے آسن ہوتے ہیں جن میں سے چھ ایک کا ذکر کیا جا رہا ہے ہر شخص اپنی اہلیت کے مطابق کسی ایک کو اختیار کر لیتا ہے۔

کرا یوگا۔ بھگتی یوگا۔ راجا یوگا۔ جمن یوگا  
یوگا کی ریاض کرنے والے کو یوگی۔ یوگن جوگی جوگن کہتے ہیں۔  
یوگی کے آٹھ مدارج ہیں جن میں سے گزرتا پڑتا ہے۔  
پہلا درجہ شیطا س کا ہوتا ہے۔  
آخری درجہ انراق کا ہوتا ہے۔ جس کو سادھی کہتے ہیں۔  
بھما یوگا کے ذریعے سے اصحا درجہ سانی کو سر پور کیا جاتا ہے۔  
بھگتی یوگا روحانی یوگا سے پہلے کیا جاتا ہے تاکہ روح کو تیار کیا جاسکے۔

## یوگ

یوگی کہتے ہیں کہ سورج حدت اور توانائی کا آئندہ وار ہوتا ہے اور چاند شطربک اور سکون کا آئندہ وار ہوتا ہے۔

نقیات کے ماہرین کہتے ہیں کہ انسان کے دماغ میں کروڑوں غٹھے ہوتے ہیں جو طاقت اور شعاعیں پیدا کرتے رہتے ہیں اس کو دھان کہتے ہیں دھان ہر طرح کا ہو سکتا ہے دھان دراصل انسانی ذہن اس تجزیہ کار نامہ ہے جو ہر وقت اور جاکہ ذہن میں کوئی کی طرح لگتی ہے اور انسان کو اپنے ذہنی باتوں سے باخبر کر دیتی ہے۔ ٹیلی پیتھی کے علم کو یکھنے کے لئے یوگا کی مشقیں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ جب کوئی شخص اپنے ذہن کو ایک ہی مرکز پر رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ یوگا یکھنے کیلئے اس کے بعد آسن کے مراحل میں داخل ہو جاتا ہے۔

فطری ارتکاز کیلئے کسی مخصوص مدت کی ضرورت نہیں ہوتی پہلے ابتدائی ایام میں دشواری ہوتی ہے مگر بعد میں ذہنی یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے۔

یوگا کی مشقوں کے دوران ذہنی یکجان سے بچاؤ بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ آپ کو مطمئن ہونا چاہیے کہ اس دوران مختلف مراحل سے گزرتا پڑتا ہے۔ ذہن کی پابندی بہت ضروری ہوتی ہے جس کی کیفیت سے متاثر نہ ہوں۔ اپنی توجہ کو نقطہ حقیقت پر مرکوز رکھیں بعض اوقات خیالی تصویریں بھی سامنے نظر آتی ہیں اور جو کہ کو نظر آتا ہے وہ آپ کے ذہن

کے اندر پوشیدہ خیالات ہوتے ہیں جو قوت اشعر سے نکل کر خیالی عمل اختیار کر لیتے ہیں۔  
 پرگاہ کی ہشتوں کیلئے ذہن اور جسم پر کنٹرول کیا جاتا ہے جو ٹیلی ڈھنسی کے عمل میں  
 بہت معاون ثابت ہوتا ہے۔  
 آپ مستقل طور پر مشق شروع کر دیں گے تو آپ میں خود بخود آہستہ آہستہ  
 صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔

## قوت کو بیدار کرنے کیلئے

- ☆ اپنے عمل کے انجام اور عمل کے بارے میں معلومات ہونی چاہئیں۔
- ☆ تمام غیر مرئی اشیاء کے بارے میں معلومات ہونی چاہئیں۔
- ☆ مکمل صحت اور توانائی ہونی چاہئے۔
- ☆ سب لوگوں سے اچھا سلوک ہونا چاہیے۔
- ☆ ہر جگہ بروصافی طور پر پہنچنے کا علم ہونا چاہیے۔
- ☆ دوسروں کے خیالات نہ پڑھنے کا علم ہونا چاہیے۔
- ☆ باشی اور اعمال کے بارے میں معلومات ہونی چاہئیں۔

## عصبی نظام اور ٹیلی پیتھی

### Nervous System

اس نظام کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف حصوں کے درمیان رابطہ کا کام  
 کرتا ہے اور جس کی تمام حرکات و سکنات اور نظم و ضبط کو کنٹرول کرتا ہے۔

- ۱۔ مرکزی اعصابی نظام
- ۲۔ ٹیلی اعصابی نظام
- ۳۔ خورد کار اعصابی نظام

یہ نظام صحیح ذیل کام کرتے ہیں:

- ☆ اخلاقی نظام توانائی کو خارج کرتا ہے۔
- ☆ جسمانی سرگرمی تیز کرتا ہے۔
- ☆ خطرے سے تھکان سر دی نصیبے وغیرہ کی حالت میں توانائی جمع کرتا ہے اور اسے حلقہ  
 عضو کو فراہم کر کے اسے خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرتا ہے۔

## ٹیلی پیتھی اور ٹیلی فون

یہ ایک آلہ ہوتا ہے جس کی مدد سے ہزاروں میل دور کی آواز سننی جا سکتی ہے اور  
 بات چیت کی جا سکتی ہے اور اس کا بھی قومی دور کی آواز سننے کے ہیں۔ انسانی آواز سے آواز  
 میں لہریں اسی طرح پیدا ہوتی ہیں جس طرح ساکن پانی میں پتھر پھینکنے سے ہوتی ہیں ٹیلی  
 طور پر برقی رولاس جسم کی لہروں کو اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔  
 برقی تار کے دونوں سروں پر دو ہلے لگا دیئے جائیں تو وہ برقی رو سے ملحق ہو  
 جائیں گے اگر آپ ایک ہلے کے سامنے کھڑے ہو کر باتیں کریں تو اس سے آواز میں  
 حویج پیدا ہوگا اس کی لہریں برقی رو کے ساتھ ساتھ ہلے تک جا پہنچیں گی اور وہ ہلے سے  
 ہی لہریں ہوا میں اس ہلے سے پیدا کر دے گا اگر ایک ہلے کے سامنے بات چیت کی  
 جائے تو دوسرے ہلے کے ساتھ دوسرے ہلے کے ساتھ کان لگا کر گفتگو سن سکتا ہے اور یہی  
 طریقہ ٹیلی ڈھنسی میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے آج سے صدیوں کیلئے لوگ ہزاروں میل  
 دور کی آواز کو سن لیا کرتے تھے اور ہزاروں میل دور کی چیزوں کو بھی دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ  
 سمندروں پر لڑوں کے غبار کی ہر شے کو دیکھ لیا کرتے تھے یہی کمالات پتھانوم ہے۔

## ٹیلی پیتھی اور شخصیت

اللہ تعالیٰ نے ہوں تو بہت سی مخلوق کو پیدا کیا ہر مخلوق کی بناوٹ میں حسن و کھار  
 ملحدہ و علیحدہ ہوتا ہے مگر انسانی مخلوق میں جو کھار رکھا گیا ہے جس کی تعریف کرنا آسان نہ  
 ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بیش از خوبیوں سے نوازا ہے اور اس کی بناوٹ بہت خوبصورتی  
 سے بنائی ہے جو کہ بہت ہی قابل تعریف ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں قوت ارادتی



بھی بڑی مضبوط مصلحت فرمائی ہے۔ شخصیت انسان کے کردار کے اندر قابلیتوں کا مجموعہ ہے۔  
شخصیت، معتمد اور مضبوط انفرادیت کا تقنین کرتا ہے۔

شخصیت اتنا ہی اہم جز ہے جو شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے اور معاشرے میں  
عزت و وقار میں اضافہ کرتی ہے ایسی شخصیت کے حامل لوگ نظم و ضبط کے بڑے پابند ہوتے  
ہیں بڑے باریک بین ہوتے ہیں اپنے کام سے ہی غرض رکھتے ہیں۔

فضول گفتگو کو پسند نہیں کرتے ایسے لوگ اپنے تمام کاموں کو بڑی ذمہ داری اور  
ترتیب سے کرتے ہیں ٹیلی جنسی کے علم کو ایسے لوگ بہت جلدی اور کامیابی سے حاصل کر  
سکتے ہیں۔

ہمارے ذہن کے اندر خیالات تجربات گزشتہ یادیں ایسی ہوتی ہیں ٹیلی جنسی یا ایک  
علم بھی ہے اور سائنس بھی۔

## سائنس

سائنس یہ کہتی ہے کہ انسان کے اندر عقلی قوتیں ضرور موجود ہیں جن کو اگر  
پیدا کر لیا جائے تو انسان ہر ناممکن چیز کو ممکن بنا سکتا ہے جہاں پر اثرات قوتوں کو پیدا کرنے  
کے لئے پوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹیلی جنسی کی قوت میں تو ہر شخص میں موجود ہوتی  
ہے لیکن جو شخص اپنے اندر عقلی قوت پیدا کر لیتا ہے وہی اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

## علم تصوف کیا ہے؟

### What is Tasauwuf?

علم تصوف اسلام دین کا بڑا ایک اہم شعبہ ہے جس کی بنیاد غلوں فی الصلحہ اور  
غلوں فی العمل پر ہے یہ کوئی ایسی نئی چیز نہیں ہے۔ یہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
زمانے کی پیدوار ہے جب آپؐ قارحہ میں بیٹھ کر ذکر الہی میں مصروف رہتے تھے اور اسی  
قارحہ میں بیٹھ کر تصوف کا پودا لگایا جو پھر وہاں چڑھا گیا اور آج ایک طاقتور درخت کی شکل میں



مرجو  
لیدین

موجود ہے اور آج ہزاروں لاکھوں لوگ اس کی خشکی اور گھٹی چھاؤں میں سکون حاصل کر رہے ہیں اور اس خوبصورت لذتِ چمن سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ موجود دور میں تصوف کی ضرورت کا بڑا شدید احساس پایا جا رہا ہے امت مسلمہ کے نیکے ہوئے لوگ اپنی منزل سے بے خبر ہو چکے ہیں۔

اسی طرح ٹیلی ویژن کا علم بھی بہت ضروری ہونا چلا جا رہا ہے۔ جس طرح تصوف میں تکوین الہی اور وحدت الہی میں انسان کو ترقی کے راز کھلنے ہیں اور عقلی اسرار سے واقفیت حاصل ہوتی ہے اسی طرح ٹیلی ویژن کا علم بھی اسی سے منسلک ہے۔ تصوف کے مستفی لے ملانے کے ہوتے ہیں تصوف کے بائبل ٹیلی ویژن بھی نامکمل ہے۔

روحانی اور باطنی زندگی کی بھری دوار آپ کے مشکل رسائی حاصل کرنے کا نام ہے جب تک آپ کی روحانی زندگی کو نہ اپنایا جائے کوئی بھی چیز حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک دل صاف نہ ہو جائے کچھ حصول نہیں ہوتا اور جس کا دل صاف ہو جائے معرفتِ خداوندی نصیب ہو جاتی ہے۔ اللہ کا ولی ہی صاحبِ باطن ہوتا ہے اور اللہ کا برگزیدہ بندہ ہوتا ہے اور حقیقی راستے پر چلا ہے اور اپنے بچے چن لیا ہے ساتھی حیات سیرت کو اپنے معاشرے اور زمانے کے حسن عمل کا نمونہ بناتا ہے۔ انسان کی خدا داد صلاحیتوں کی روحانی قوتیں بڑھانے کو بڑا فائدہ پہنچاتی ہیں ان کی مٹا ہوتی قوت سے کمال حصولِ مطلوب اور انسان کی سیرت و کردار کی برقی لہروں نے عمل کی پاسداری کا فرض سر انجام دیا اور دنیا ان کی تحریکِ دعوت پر صادر کرتی ہوئی رجوع الہی اللہ کی منزل میں لے کرتی ہوئی چلی جاتی ہے ان کی خدا داد صلاحیتیں اللہ کی آشنائی کیلئے نفاذ کی تیسر کرتی ہیں اور ان کی روحانی قوتیں دنیا کیلئے موندنا ہوتی ہیں تاکہ پریشان حال لوگوں کے دلوں پر سکون ہو اسی لئے اللہ والے اپنے وجود سے ہمارے درمیان بے چینی کی فضا کو صاف کرنے نظر آ رہے ہیں ہر دور میں تاریخ ثابت کرتی رہی ہے کہ اولیاءِ کرام کے بے لوث اور عطا جیسی کردار نے دنیا کے دل موہ لئے ہیں۔

## تصوف کا مفہوم

تصوف کا مفہوم یہ ہے کہ پیمان۔ معرفتِ خدا شناسی۔ ذریعہ ملنا ملانا۔ عبادت

پر ہمیشہ پابندی کرنا۔ تصورات۔ عقلمت۔ ذکر و فکر عبادت عبادت کا ایک ایسا اناجمل اپنانا جس کے لرہیے ذکر کیسے تفسیر قلب حاصل ہو۔ تصوف عقل کا نام ہے۔

## التصوف صفا و مشاہدہ

ترجمہ۔ تصوف صفا یعنی تزکیہ اور مشاہدہ کا نام ہے۔

التصوف هو ان يهتد بهك الحق عنك و يصحك به

ترجمہ۔ تصوف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے تیری ذات سے ناکرے اور اپنی ذات کے ساتھ تجھے زبرد کر دے۔

تصوف وہ علم جس سے تزکیہ نفس اخلاق اور اعترافِ باطن کی تعمیر کے احوال پکچائے جاتے ہیں۔ نفس کی اصلاح اور عبادتِ ابدی حاصل ہو۔

## منزل کا راستہ

اس منزل کا راستہ یہ ہے کہ پہلے عبادت کر کے اپنی ذات کو مٹائے اور دنیا سے قطعاً توڑ کر پوری طرح سے اللہ کی طرف متوجہ ہو جائے جب یہ عبادت حاصل ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے دل کا استیصال جاتا ہے اور علم کے انوار سے منور کر دیتا ہے۔ تصوف کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ تصوف کی مختلف مکتبوں سامنے آ رہیں۔

## اسلام سے قبل

یونانی، ہندی، چینی، جاپانی، سلوینا اور دیگر تہذیبوں میں بھی اس کا وجود ثابت ہوتا ہے۔

## درجات کی بلندی کیلئے

ایسے اللہ کے نیک بندوں کی ایک بڑی طویل فہرست مرتب کی جاسکتی ہے جو تزکیہ نفس کے مدارج طے کرتے رہے اور بڑی سخت قسم کی محنت کی اور اپنی عمریں گزاردیں خود کو اللہ کی اجازت کیلئے تمام زندگی وقف کئے رکھا اور ان پر اللہ تعالیٰ ان پر ممدوح کے

دارج دستاویزات کشف کر دیے۔

اگر آج بھی کوئی خوش نصیب ہمارے غلوں کے ساتھ اصلاح قلب اور تزکیہ نفس کی خاطر دلایا و کرام کے فضل قدم پر چلے کیلئے جاوے تو اللہ کے فضل و کرم سے تصوف کے منازل طے کر سکتا ہے۔

## مشاہدہ

مشاہدہ کرنے والے لوگ بڑے حقی پرہیزگار لوگ ہوتے ہیں اور بڑے مضبوط ارادے کے لوگ ہوتے ہیں کیونکہ اجناس منت اور ذکا الہی کی کثرت اور لذت و سرور سے بھر پور ہوتے ہیں۔ جو ہم کچھ ظاہری ہادی حواس کے ذریعے محسوس کرتے ہیں اور مشاہدہ کرتے ہیں کائنات کا حاصل یہی کچھ نہیں بلکہ کائنات اس کے علاوہ بہت سی اشیاء سے بھری پڑی ہے ان کا مشاہدہ کرنے کیلئے باطنی حواس اور روحانی اور پاک کی ضرورت ہوتی ہے ہر ظاہر کا ایک باطن ضرور ہوتا ہے اور ہر وجود کے اندر ایک روح موجود ہے یہاں تک کہ ہر ذرہ باطنی توانائی کا حامل ہے۔

تصوف کائنات کی اشیاء غیر مرئی مخلوقات سے ہمیں روشناس کراتا ہے اور عالم روحانیت سے ہمارا تعلق قائم کراتا ہے ہادی حواس اور عقل کی مدد وہاں ختم ہو جاتی ہے وہیں سے تصوف شروع ہوتا ہے یعنی لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تصوف محض خیالات ہیں اصل تصوف کو اپنے خیالات تو حالت خواب یا مراقبے میں نظر آتے ہیں مگر یاد ہے کہ تصوف کا اصل معاملہ خواب خیال سے شکر و شہ سے پاک ہوتا ہے۔

## زمانہ قدیم

زمانہ میں لوگ اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے کسی چمکدار چج بلور شفاف چمکدار سامنے رکھ کر اس پر نظر توجہ مرکوز کرتے تھے اور بعض چراغ کی روشنی پر نظر جماتے تھے اور بعض لوگ شیشے آئینوں سے یہ کام لیا کرتے تھے اور بعض چاند سورج کو ٹھکی ہاتھ کر دیکھتے رہتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اس سے نفس اور روح میں جلا پیدا ہوتی ہے روحانی

قوت پیدا کرنے کا بہت پرانا طریقہ ہے۔

بلور شیشی، شیشی، آئینہ، شیشی وغیرہ کے مختلف ناموں سے پکارا جاتا تھا۔

## طبیعی پختگی کشف سمعی کی شاخ

طبیعی پختگی کشف سمعی کی شاخ ہے۔ جس کے سمعی آواز کے ذریعہ سے خبر میں

دریافت کرتا۔

طریقہ:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ کانوں میں روئی ٹمٹوس کر ایک گوشہ تھائی میں جا کر بیٹھ جائے اور ذہن کو ٹیکو توجہ کو کنٹرول کر کے یہ تصور پوری طاقت سے قائم کرتا ہے نہ کہ سنائی دینے والی آواز میں سنائی دیتی ہیں اور بہت سی آوازیں کانوں کے قریب محسوس ہوتی ہیں۔ بلکہ سی آواز بھی آنکھوں کے سامنے شطرنج ٹورینن جاتا ہے۔

ادارے کی بہترین یکس

مشترکوں سے علاج

اس کتاب میں ایسے مترادف لکھے ہیں جس سے آپ اپنی بیماریوں کا توجہ کر سکیں گے حتمی طور سے غلط کام لینا نقصان دہی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جاوہ

بنگال کی کہانی

قیمت: 240 روپے

بنگال کے جاوہوں کے بارے میں جو لوگ پڑھنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بھاری ہے بنگال کے لوگ روئی پائی کرتے تھے اپنا تک نہیں نے جاوہ کرنا کیلئے سیکر لیا بنگال کا جاوہ مشہور ہو گیا وہ لوگ جاوہ کے زور پر ہی دنیا میں مشہور ہو گئے۔

## ہپناٹسٹ

### Hypnotist

ہمانے زمانے کے چادوگر کاہن لوگ کرشمے دکھاتے تھے ہرپ میں بھی آج کل مسکریزم ہپناٹزم کے ذریعے سے کرشمے دکھائے جا رہے ہیں۔ ہپناٹسٹ اپنے معمول کو عین طبیخی خیر سلا کر اس سے کام لیتا ہے۔ یہ خواب دیدی حالت ہر شخص میں موجود ہوتی ہے جس کے ذریعے سے مسکریزم کا عمل ہوتا ہے۔ اپنے طالبوں کو ماضی و مستقبل کے حالات بتاتا ہے۔ اس کو نفس تحت اشعوری بھی کہا جاتا ہے۔ اسی کی وجہ سے طالبوں کو کشف جنونی حاصل ہوتا ہے اور وہ کشف کرامات کے ذریعے مشہور ہو جاتا ہے لوگوں کو بڑے بڑے عقلی شعبے کرشمے دکھائے جاتے ہیں۔ اہل مسکریزم جو مختلف شعبے دکھاتا ہے لیکن یہ کلمات و نفاذاتوں کے نزدیک بڑی اہمیت رکھتے ہوں گے مگر اللہ دانوں کے نزدیک ان کی حقیقت ایک قسمی کے پرکے برابر بھی نہیں ہے دراصل حقیقت یہ ہے کہ ہرپ کا مسکریزم ہپناٹزم یہ سب اسلام کے بزرگوں کی تھید ہے مگر ہپناٹسٹ کیلئے خود احمادی ضروری ہے اگر اس میں خود احمادی نہ ہو تو وہ ہپناٹسٹ نہیں کر سکتا اس لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے کام میں مہارت رکھے اور اپنے اندر کامیابی کیلئے پختہ یقین رکھنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے کام کو صحیح انجام دے سکے۔ وقتی اور جسمانی طور پر صحت مند ہونا ضروری ہے اور ہر قسم کے نشہ سے پرہیز ہونا ضروری ہے اور اپنی آواز پر توجہ دینا ضروری ہے کیونکہ آواز کو اس میں بڑی اہمیت ہوتی ہے چٹھی آواز خوبصورت شیریں ہوگی اتنی ہی اثر زیادہ کرتی ہے۔

ہپناٹسٹ کو بڑا چل حراز ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنا کام اطمینان سے کر سکے۔

## توہم

### Hypnosis

فرانز اسمر نے 1779ء میں جرمن میں مسکریزم کے نام سے ایک نیا نام



کھلا۔ مسر کا خیال تھا کہ انسانی جسم کے اندر ایک خاص قسم کی محتاط طبی قوت پائی جاتی ہے اگر وہ کم ہو جائے تو بہت سے لوگوں میں بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ اس طریقہ سے علاج کرتا تھا اگر کسی دوسرے شخص میں محتاط طبی قوت زیادہ ہے تو اس کے جسم میں داخل کرے اس طرح سے مریض بحال ہو جاتا ہے۔ مسر نے اصل میں اللہ کا طریقہ اختیار کیا تھا لیکن انوکھے لہجے میں اس کی حقیقت کو نہ سمجھا اور اس کی مخالفت شروع کر دی۔

### القایما

### Suggestion

اللہ کا لفظ پرانا ہے وہ اللہ اور القائل کر مریض کا مرض دور کر دیتے ہیں۔  
مثلاً مریض کو ڈاکٹر کہتا ہے کہ فلاں کم نہیں کرنا تو وہ اس کے کہنے پر لگ جاتا ہے اور وہ نہیں کرتا۔  
اللہ کا علاج میں مریض کو تسلی دی جاتی ہے اور صحت بڑھائی جاتی ہے۔  
عمل کو ایک خاص سر پر پنا تھوم جو کونسی ہے بڑی رنگوں کے پٹیل سے ہے۔

### پنا تھوم کا تربیتی عنصر

انسان چاہے کچھ بھی نہ کہن نہ وہ اعمال صحت کر کے اس کو بھی تربیت دے کر اچھی قسم کا معمول بنا سکتا ہے۔ ہر جگہ کر کے معمول کے بدل میں یقین پیدا کر سکتا ہے کہ اپنے دھیان کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنے میں عاجل اگر پوری توجہ کے کوشش کر کے سحر کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے جس طرح سے کوئی کام سمجھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ کام سمجھ جاتا ہے اسی طرح جب کوئی ایک ہمارے سر ہو جاتا ہے تو پھر اعمال کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی آپ سحر کر کے پنا تھوم کی نیند میں ملانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں اس میں یہ بات بھی ضروری ہے کہ عام طور پر معمولی باتوں کی تربیت لازمی ہوتی ہے اگر عام صحیح طور پر تربیت یافتہ نہ ہوگا تو وہ تجربہ عمل کو سمجھ نہیں کرے گا بلکہ بگاڑ دے گا اور پھر دھیاریاں پیدا کر دے

گاہ اس لئے عملی پتھمی کے علم کے حصول کے لئے عملی پتھمی کی تربیت کے بنیادی اصولوں کو سمجھنا اور مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے حال کیلئے ضروری ہے کہ وہ پنا تھوم کی تربیت بلکہ اس کے معمول کرنے میں کیا عمل سے پوری پوری واقفیت رکھتا ہو حال جب پنا تھوم کی تربیت کرنا ہے تو یہ پنا تھوم شھوری ذہن سے لاشعور میں عمل ہو جاتا ہے جبکہ معمول اس کو اپنے لاشعور میں معمول کرتا ہے اور پھر اسے شعور تک لاتا ہے۔ معمول کے لئے زیادہ مشکلات پیش آسکتی ہیں کیونکہ وہ بہت سی زیادہ حساس قسم کے فریضہ کو سر انجام دے رہا ہوتا ہے اس لئے اس پر زیادہ روٹی اثرات پڑتے ہیں اور وہ متاثر ہو جاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ عملی پتھمی کی مشق کرنے سے پہلے اور بعد میں جسمانی آسودگی حاصل کرنا ضروری ہے اور مشق کے دوران چند باطنی ناکافی کیفیات سے بڑھ کر ظہور پر گرنے کا بہت ضروری ہے۔

### ٹیلی پتھمی مسر یزم پنا تھوم

عملی پتھمی مسر یزم پنا تھوم کی مثل میں آج بھی ترقی یافتہ ممالک میں رائج ہے۔ ڈاکٹر مسر اور کیروہ میرو نے اس قسم کی کچھ مشقیں کر کے چند باطنی اور عقلی کمالات دکھا کر شہرت حاصل کی ہے۔

### پنا تھوم میں فرضی نقاط

پنا تھوم میں فرضی نقاط پر نظر جانے کی مشق کر کے یہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

### پنا تھوم کا استعمال

یوں تو علم کوئی بھی ہوساں کے استعمال کے اور پھر ہوتا ہے کہ اگر اسے صحیح طریقہ سے استعمال کیا جائے تو نافع ہوگا اگر غلط طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو نقصان دہ ثابت ہوگا یہ انسانی سوچ پر منحصر ہے کہ وہ اسے کس طرح سے استعمال میں لاتا ہے اس کا وہ خود مددگار ہے۔

دیئے تو دنیا ایک میلہ ہے اس میں ہر طرح کی چیز ہوتی ہے اچھی بھی ہوتی ہے اور

ہری بھی ہوتی ہے۔ نیک لوگ بھی ہوتے ہیں اور برے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ پیغام سنا  
 ہمارا فرض ہے اور سونے ہوؤں کو چکا ہمارا فرض ہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے سنا ہمارا فرض ہے سنا نہیں  
 یہ ایسی تبلیغ ہے جس کا کسی دارغالی نہیں جاتا۔

### مقتنا طیبی نظر

ہیکو وہ نظر تھی جو بیماروں کو شفا فراہم کرتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کے دکھوں کا عدا دہنتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو دلوں کو پھیر دیتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کے دلوں پر حکومت کرتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کے دکھوں کا سہارا بنتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو تقدیر کو بدل دیتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو گدا گروں کو شہنشاہ بنا دیتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کو محفوظ رکھتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو زمین کی جہوں سے سب کو کھینچ لیتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو مٹی کو سونا بنا رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو ہزاروں میل دور چھ کو کھینچ لیتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو ہر راہم جانی کرم کرتی چلی جاتی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو ہزاروں لاکھوں لوگوں کو فیض دے رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو مردہ دلوں میں روح چھوٹکے رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کے دل منور کر رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو لوگوں کے بکڑے کام سنوار رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو دلوں کے زنگہ اتار رہی تھی۔

ہیکو وہ نظر تھی جو سنگدلوں کو نرم بنا دیتی تھی۔



یہی وہ نظر تھی جو بیمار لوگوں کو صحت یاب بنا دیتی تھی۔  
یہی وہ نظر تھی جو کرم کے جاری تھی۔

یہی وہ نظر تھی جو حیوانوں کو انسان بنا دیتی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جو تھکے ہوئے لوگوں کو صراطِ مستقیم پر لا رہی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جو چوروں کو لقب بنا دیتی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جس نے دنیا کی فتنہ پر دل کر رکھی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جو مسندوں کی تہوں سے میرے جہازات نکال لاتی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جو پھاڑوں کی کھوبوں میں کیا جان لیتی تھی۔

یہی وہ نظر تھی جس کے سامنے ہی دنیا والوں کو حقیقی زندگی مل جاتی تھی۔

یہی وہ نظر ہے جس سے لوگ واقعی دنیا تک مستغنیس ہوتے رہیں گے یہی نظر ان بزرگوں کی ہے۔ جنہوں نے وضو پڑھے وضو پڑھے اللہ تعالیٰ تک رسائی حاصل کرنی یہ منزلیں انہی کا نصب العین تھیں کہ جن کو دنیا سے کوئی محبت تھی اور جن کا ہر عمل عاقبت کو ستارے اور حلقہ خدا کی ہلاکت کیلئے ہوتا تھا۔

اپنے لیے کے ٹیکے بندوں کا ذکر آج بھی ہمارے لئے منظرِ ماہ ہے۔

یہ عادی یہ تیرے پر ابرار بندے

جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی

دو نیم ان کی شوکر سے سحر و دہیار

سٹ کر پھاڑوں ان کی شوکر سے رانی

ساتھ ستاروں نے برقی کلاٹ نے آسمانی تصویریں دہن پر تو بھیج دیں گردہ  
بزرگوں کی ایک جنتِ نظر کو بھی نہیں بچھی سکتے۔

اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کبھی آنکھیں جس جس میں زمین و آسمان جذب  
ہو کر رہے ہیں جن آنکھوں نے صدیوں کے تھکن کو لاش کر لیا تھا۔

ان آنکھوں میں روشنی کیوں نہ ہوئی وہ تو خدا کے نور سے دیکھتے ہیں۔

مومن کی فراست سے ڈر کر وہ خدا کے نور سے دیکھتے ہیں۔

## سچے خواب

اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو خواب کے ذریعے اشارہ کرتا ہے کہ کام سچ ہے  
فائدہ مند ہے اسکو کرو۔ جو کام سچ و درست نہ ہو اس کے بارے میں بھی اشارہ فرما دیتا ہے  
خواب ایک سچی حقیقت ہے۔ اگر کسی شخص نے ساری عمر خواب سچا نہ دیکھا ہو اور نہ ہی قلب  
میں ساری عمر کچھ کچھ محسوس ہوا ہو تو ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ کسی روحانی مساجح سے اپنے  
قلب کا علاج کرائیں اگر قلب زنگ آلود ہو گیا ہو تو اسے صاف کرانیں۔ بیمار ہو۔ مردہ ہو  
یا پھر پتھر ہو گیا ہو۔ سیاہ ہو گیا ہو تو فرما علاج کرائیں ورنہ بہت بڑا روحانی نقصان ہو سکتا  
ہے۔ کیونکہ خواب کے ذریعے کام کے ضرر اور نفع کو محسوس کر لیتا ہے ابتداء میں جب دل  
زندہ ہونے لگتا ہے تو اس کی بعض علامات یہ ہوتی ہیں کہ پہلے اس کو خواب میں بیداری  
ہوتی ہے اور شعور حاصل ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ جو کچھ اس وقت میں دیکھ رہا ہوں یہ  
خواب ہے ہر خواب میں عام جیسی طاقت ہوتی ہے ہر خواب کا اپنا ایک الگ سبب اور مقصد  
ہوتا ہے اور یہ نفسیاتی عمر کات ہی ہمارے خوابوں کا سبب بنتے ہیں بہت سے خواب کشف  
کہلاتے ہیں۔

## تحلیل نفسی

تحلیل نفسی میں نفسیاتی الجھنوں یا احصائی نفل کے مریضوں کے علاج کا بہتر  
طریقہ ہے۔ لیکن پہلا شخص تھا جس نے نفسیاتی الجھنوں کا تصور پیش کیا اس نے فگرا احساس  
اور وجدان کو بنیادی طور پر نفسیاتی افعال اور قریب و بے اور اس کے خیال میں نفس تین حصوں  
میں بنا ہوا ہے جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ داخلی نفس ۲۔ شخصِ لاشعوری ۳۔ خارجی لاشعوری

ان تینوں کا تعلق آپس میں لازماً ہوتا ہے۔

خوابوں اور خوش فہمیوں کا نفسیاتی طور پر تحلیل کر کے اس کا شعور بیدار کیا جائے۔

## پنٹائزم ایک آرٹ

پنٹائزم ایک آرٹ اور سائنسی علم اس آرٹ اور علم کو دوسرے علوم کی طرح ہر شخص کی دسترس ہے مگر دوسرے علوم کی طرح اسے دیکھنے یا درستال کرنے کے لئے ایسے اصولوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے جن کے بغیر پنٹائٹ کی اپنی شخصیت اور حوری رہ جاتی ہے۔ اس کے لئے مخصوص توجہ اور جسمانی اہمیت کا حامل ہونا بہت ضروری ہوتا ہے چونکہ پنٹائزم سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اپنی بات کو دوسرے کو ذہن میں منتقل کرنا ہوتا ہے اور اس بات پر عمل بھی کر دینا ہوتا ہے اس لئے پنٹائٹ کو اپنے دماغ کو پاک و صاف رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

پنٹائزم کا نلدا استعمال پنٹائٹ کے لئے خود ہی کافی کوفت بن جاتا ہے اور خمیر کو طازمت کرتا ہے پنٹائٹ کیلئے اپنے اندر کامیابی کیلئے پختہ ارادہ اور عمل یقین ہونا ضروری ہے۔ اپنی آنکھوں میں کشش پیدا کرنے کی تربیت حاصل کرنا ضروری ہے اس لئے جب پنٹائٹ اپنے معمول کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے تو معمول تابع ہو جائے آنکھوں کے اندر کشش پیدا کرنی ضروری ہے۔ پنٹائٹ کو بہت ہی جمل اس اور میرے کام لینا ضروری ہوتا ہے۔

## پنٹائزم کی طاقت کا اندازہ

پنٹائزم کی سب سے بڑی طاقت کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ انسانی دکھ اور تکلیف کوئی انفرادی قسم کیا جائے مثلاً کسی شخص کو بڑی سخت درد ہو رہی ہے تو اس کو سخر کر کے نگہ دیا جائے کہ اب اسکا درد رو ہو گیا ہے۔ تو اس شخص کا درد جاتا رہے گا اور وہ اپنے آپ کو تندرست سمجھے لگے گا۔

لیکن اس کے برعکس تندرست آدمی پر سخر کرنے کا عمل مفید ثابت نہ ہوگا لیکن وہ بنیادی پنٹائزم ہے جس نے درپے سے بہت سی بیماریوں کا علاج ماہرین پنٹائزم کے ذریعے سے کر رہے ہیں۔

## پنٹائزم میں احکامات کا ضروری ہونا

پنٹائزم میں احکام کے متقی ہدایات کے ہوتے ہیں۔ پنٹائزم میں معمول کوئی بھی وہ ہدایات ہوتی ہیں جن سے معمول آسانی سخر ہو سکتا ہے اس کے لئے اسے نگہ دیا جاتا ہے کہ وہ آرام سے سو جائے جب شخص سو جاتا ہے تو اسے حاکم طرح طرح کے نگہ دیتے ہیں جو اس کے لاشعور کیلئے ہونگے جو اس کے جسم پر کنٹرول رکھے ہوتے ہیں۔

روزمرہ کی زندگی میں یہ بات بالکل واضح ہے کہ ہر کام احکام سے ہی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سکول میں اساتذہ علم دیتے ہیں کہ کلاں سچ یا کروہ ہم کرتے ہیں۔ ماں باپ نگہ دیتے ہیں کہ کلاں کام کرو ہم کرتے ہیں۔ احکام کسی ذریعے سے بھی مل سکتے ہیں احکام بالواسطہ بھی مل سکتے ہیں۔

## پنٹائزم اور کھیل

پنٹائزم کی اقدار سے کسی بھی میدان میں ارتکا نہیں کیا جاسکتا جا ہے وہ تعلیم کا میدان ہو یا کھیل کا میدان ہو۔ اس میں پنٹائزم کا کردار بہت زیادہ ہوتا ہے کلاڑیوں کیلئے پنٹائزم بہت مفید ثابت ہوتا ہے اگر ایک کلاڑی سچ کیلئے کیلئے جاتا ہے تو ایسے مشورے بیداری کے پنٹائزم کے تحت دیکر تو بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں۔

- ☆ میں بہت چھٹا کھلاڑی ہوں۔
  - ☆ میں کھیل کے دوران جھکن محسوس نہیں کروں گا۔
  - ☆ میں کھیل میں ہرگز نہیں جیتوں گا۔
  - ☆ میں کھیل کو بڑے اہمیت مان اور حوصلے سے کھیلوں گا۔
- ایسے مشورے کلاڑیوں کیلئے بڑے کارآمد ہوتے ہیں۔

## پنٹائٹ کا مقام

جب کوئی بھی معمول مت کر کے وہ بلند و بالا مقام پر پہنچ جاتا ہے کیونکہ اس کے



اندر ایک عظیم قوت پیدا ہو جاتی ہے وہ اپنی شعوری فکر سے ہزاروں میل دور کی چیز کو ایسے دیکھ لیتا ہے جیسے کہ کسی نزدیکی چیز کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح عقل میں ہونے والے واقعات دیکھ سکتا ہے اور محسوس کر سکتا ہے۔ انسانی مل دونوں کے حالات دیکھ کر محسوس کر سکتا ہے۔ پینائٹزم کی طاقت بہت لاصحہ وہ ہے اس انسانان ہونے سے بڑے کامیاب انجام دے سکتا۔

## ازدواجی زندگی میں پینائٹزم کا کردار

ازدواجی زندگی میں پریشانیوں اور الجھنیوں فترت فترت تعلقات کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔ میاں بیوی میں زبردستی بنا جاتی اور ایک دوسرے سے اجتناب غلط کرتے گتے ہیں اگر ان مسائل کا حل بروقت نہ کیا جائے تو آگے چل کر جانی و برادری کے سوا کچھ نہیں اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر ان کا تذکرہ بروقت کر لیا جائے تو ازدواجی زندگی میں خرابی پیدا نہیں ہوتی اور زندگی خوشگوار بن سکتی ہے میاں بیوی میں بھاری بھاری عہدہ بڑھ سکتا ہے۔

پینائٹزم تو ان مسائل و مشکلات کے حل کرنے کا نام ہے۔

آج کل اکثر میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی کا سبب لگائی الجھنی بھی دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ جن کا تعلق ریح و ریح ہوتا ہے۔ پینائٹزم کو چاہیے کہ دونوں میاں بیوی کے زندگی کی چھان بین کرنے اور ان سے سوالات کر کے پوچھے اور ان کا صحیح حل نکالے۔ پینائٹزم کو بہت ہوشیاری ہے یہ کام کرنا ہوگا کہیں ایسا نہ ہو کہ لاشعور ہو کر لاشعور میں پیچھے ہوئے رازوں کو انکشاف ہوگا۔ جب صورت قابل مصلوب ہو جائے تو پھر میاں بیوی دونوں کو مشورے دیئے جائیں اور مختلف اوقات میں مبروقص کے ساتھ ان کو باہمی زندگی گزارنے کیلئے بھڑویا جائے تاکہ باقی ماہہ زندگی خوش اسلوبی بھاری بھاری سے گزر سکے۔

## پینائٹزم کیلئے ضروری ہدایات

- ☆ معمول کا حامل پر عمل یقین ہو اور اس کے ساتھ پوری صداقت ہونی چاہیے۔
- ☆ پینائٹزم کیلئے عمل طور پر خوشگوار ماحول ہونا چاہیے۔
- ☆ پینائٹزم کی عقلیں زیادہ تر شام کو کامیاب ہوتی ہیں۔

- ☆ کمرے میں تیز روشنی نہیں ہونی چاہیے۔
- ☆ کمرے میں اگر تپتی اور خوشبو بھی ہونی چاہیے۔
- ☆ پینائٹزم کے تجربہ بات کرتے وقت بالکل سنجیدہ رہنا چاہیے۔
- ☆ کمرے میں شور و غل نہیں ہونا چاہیے۔
- ☆ پینائٹزم کرتے وقت خود اسی کا ہونا بہت ضروری ہے۔
- ☆ پینائٹزم کرنے والے کے دل میں اگر بے اسی کا خیال آ جائے تو تجربہ نام کام ہو جاتے ہیں۔

## عامل اور معمول کا تعلق کیسا ہونا چاہیے؟

جب بھی انسانی دماغ کو کوئی بھی اطلاع ملتی ہے تو لاشعور کے اشارے پر دیکھا ہی عمل کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اطلاع دینے والا ذریعہ پر اسی دور۔ کئی بات پینائٹزم میں ضروری ہوتی ہے اگر معمول کو عامل پر عمل یقین نہ ہوگا تو اس پر کچھ بھی اثر نہیں پڑ سکتا۔ اگر عامل معمول کو ملانے میں کامیاب ہو جائے تو پھر سحر کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ اسی صورت میں سحر شخص عامل کا رویہ ہو جاتا ہے۔ عامل پھر بڑی کتبے وہ ماننے کو تیار ہو جاتا ہے مثال کے طور پر اگر اس کو کہا جائے کہ تم نے فلاں چیز نہیں کھائی اگر کھائے گا تو تم کو فلاں بیماری لگ جائے گی تو وہ چیز ہرگز نہیں کھائے گا۔ اگر کوئی بیماری ہو جائے تو اسکو شفا یاب ہونے کی امید دلائے وہی کامیاب حکیم تو ڈاکٹر ہوتا ہے۔ جو اپنے عہدہ نفسی الفاظ میں مریض کو شفا یابی کا یقین دلاتا ہے۔

کچھ دیکھا ہی پینائٹزم ہے۔

## پینائٹزم اور فوبیا

بعض لوگوں کو فوبیا کی بیماری لگ جاتی ہے جو کہ بہت پریشان کن ہوتی ہے اور مختلف لوگ اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں فوبیا کی بہت سی اقسام ہیں جہاں ہم چند اقسام کا ذکر درج ذیل کر رہے ہیں جن کو پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ فوبیا کیا ہے اور اس سے نجات

کے ممکن ہے۔ دراصل فریحا سے مراد ہر کم کا زخوف ہے۔

ایٹروپیا۔ ہوائے خوف آنا	مولوفوٹیا۔ تمہائی سے خوف آنا
زوفوٹیا۔ ہانوروں سے ڈرنا	نیوفوٹیا۔ ہرگز چیز سے ڈرنا
میاٹوفوٹیا۔ خون سے ڈرنا	گیٹروفوٹیا۔ لاش سے ڈرنا
ڈیٹوفوٹیا۔ ہجوم سے خوف کھانا	لٹکٹروفوٹیا۔ اندر سے ڈرنا
پائٹروفوٹیا۔ آگ سے خوف کھانا	اکٹروفوٹیا۔ بندھی سے خوف کھانا
ایٹروفوٹیا۔ بجلی کا خوف	آٹروفوٹیا۔ لوگوں سے ڈرنا
کائٹروفوٹیا۔ بھٹی فصل سے خوف	پائٹروفوٹیا۔ پانی سے خوف کھانا
کائٹروفوٹیا۔ چورتوں سے خوف کھانا	

ہر ڈر اور خوف کسی نہ کسی طرح سے ہر انسان کے ذہن میں سوار ہوتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں ان کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ضرور چھپی ہوتی ہے۔ ایسے خوفوں کو دور کرنے کیلئے پناہشت کے لئے ضروری ہے کہ ایسے مریضوں کی وجوہات کا اصل پتہ لگائے اور مریض کے ذہن سے پناہ تک بند نہیں چھین دے کر شرم کرے۔

### پناہ شرم میں صاف ستھرا لباس کیوں ضروری

پناہ شرم میں صاف ستھرا لباس اس لئے ضروری ہے کہ اس سے اپنے گھس کی تربیت ہوتی ہے۔

- ☆ اچھے لباس سے جسمانی کشش بڑھ جاتی ہے۔
- ☆ اچھے لباس سے نکلاست اور سلیقہ بگاڑتا ہے۔
- ☆ اچھے لباس سے شخصیت پر دقت نظر آتی ہے۔
- ☆ اچھے لباس سے انسان اہم و محترم ہوتا ہے۔
- ☆ اچھے لباس سے انسان کا جسم نکھر جاتا ہے۔

نوٹ: یہ کوئی ضروری نہیں ہوتا کہ لباس چھٹی ہی ہو لباس چاہے معمولی ہو لیکن صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔

## آسٹروپرو جیکشن

### Asteral Projection

ماہرین طبی تعلیمی اٹھری جسم کو آسٹروپرو جیکشن کا نام دیتے ہیں۔

یہ نورانی ٹیکر ہمارے جسم سے ملکہ ہو کر کسی ایک شفاف اور چمکدار حصے کے ذریعے یہاں جسم سے کسی جگہ نہ کہ تعلق ضرور رکھتا ہے۔ بعض لوگ اس نورانی ٹیکر کو مزاجی کہتے ہیں جب لاشور کی حالت میں ایک مرکز قبع ہوتی ہیں تو انسانی جسم سے تو ان کی کا بہاؤ خیر ہو جاتا ہے تو اس کا اثر نورانی ٹیکر پر بھی ہوتا ہے اور نورانی ٹیکر شعاعوں کو ایکٹریٹسٹ یا موج شعاعی کرنٹ بھی کہتے ہیں۔

### سرمیٹ پاور

دوسری طرف اس نورانی ٹیکر کی توانائی کنڈکٹائی قوت سے بھی تعلق رکھتی ہے جسے سرمیٹ پاور کہتے ہیں۔

### انسانی جبلت اور اس کا کردار

طبی تعلیمی سے علم کے حصول میں انسان کو راہ راست پر رکھنے کیلئے انسانی جبلت کا کردار بڑا اہم ہے انسان کے اندر جس طرح سے دوسری طبی چیزیں موجود ہیں اور ان کا انسانی زندگی میں بڑا اہم کردار ہے اس طرح انسان کے اندر موجود ایک قوت جبلت بھی ہے اس قوت کے ماتحت ہر انسان اپنی مرضی کا یقین کرتا ہے اور اسی کے زیر اثر اپنا کام سرانجام دیتا ہے۔ انسان کا لاشور جبلت کی بنیاد پر اپنا وجود قائم ہے۔ جب وہ کام کرتے کرتے ٹھک جاتا ہے تو وہ انسان کی ریزہ کی ہڈی میں پاور ہوتی ہے اس سے قوت طلب کرتا ہے سست ہو جانے کی صورت میں لاشور قوت مصالحتی کام سے حاصل کرتا ہے اگر لاشور کو پاور یا مصالحتی نظام سے قوت دستیاب نہ ہو تو پھر ہرے لاشور کا نظام نقل کا کار

ہو کہ جنوں میں جگا کر دیتا ہے اور انسان اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنے لگتا ہے لیکن اس پر کنٹرول کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے انسان کے لاشعوری میں ایک توتہ رکھی ہے جس کو استعمال میں لا کر انسان راہ راست پر رہتا ہے۔ یہ توتہ انسان کو رات میں بقی ہے۔

جہلت کو بنیادی وجہ حاصل ہے ہر کام کرنے کیلئے جہلت کا کردار بڑا اہم حصہ ہوتا ہے اس لئے اس کو بنیادی طور پر یاد کرنا بہت ضروری ہے۔

انسانی جہلت کا کوئی بھی واقعہ برائے نہیں ہے یہ جذبات اور خواہشات اللہ کی طرف سے عطا ہوئی ہیں آپ ان سے زندگی کی تکمیل کیلئے بھر پور فائدہ لے سکتے ہیں اور اپنی شخصیت کو نکھار سکتے ہیں۔

## روشن ضمیری کیا ہے؟

مکمل جنتی میں روشن ضمیری وہ قوت ہے جس سے اشیاء کو مدت سے زیادہ ہو جانے پر معلوم کر سکتے ہیں۔ آگے کا حال معلوم کر لینا اور روشن ضمیری سے ہونے والی باتیں معلوم کی جاتی ہیں اور وہ چیزیں بھی جو جو روزِ نظر سے غائب ہوں۔ روشن ضمیری میں اطلاع کے بغیر دوسرے ذہن کی بھی مدد حاصل ہو سکتی ہے۔

مثلاً پہلے پتہ نام باپ سے شہر ہر بھی سے قریب وہی رابطہ رکھتے ہیں ایک شخص ایک کمرے میں بیٹھا ہوا ہے اور دوسرے کمرے کی سب چیزیں اور وہ کچھ کھانے کا حال اس نے دوسرے کمرے کو دیکھا تک نہیں روشن ضمیری ایک کو محسوس ہے۔ روشن ضمیری میں ہر وقت انسان اللہ کے حضور ہمدرد رہتا ہے اور وہ دنیا سے اپنا بڑا گہرا تعلق رکھتا ہے ایسی صورت میں روحانی سماعت بڑی حساس ہوتی ہے۔ روشن ضمیر شخص کو ظاہری دنیا کا کوئی بھی شروطن سنائی نہیں دیتا۔ لیکن اس کو باطنی آوازیں سنائی دیتی ہیں کیونکہ اس پر اسرارِ حیات واضح ہو جاتا ہے ان لوگوں کے نزدیک دنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی یہ ایک ایسا باطنی نور ہوتا ہے جو کہ ہر عام آدمی کو نہیں ملتا اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے ملتا ہے۔

## یقین کی اقسام

یقین بڑی چیز ہے یقین ہمارے ہر کام پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے یقین کے بغیر کوئی کام مکمل نہیں ہو سکتا یقین ہی تو ایک ایسی شے ہے جو انسان کا حوصلہ بڑھاتی ہے تو اس لئے انسان کو چاہیے کہ جو بھی کام شروع کرے مکمل یقین کے ساتھ کرے۔

علم یقین:

علم یقین اسے کہتے ہیں کہ سامنے پانی کا گمڑا پڑا ہے اور اس میں پانی بھی موجود ہے اور یہ پانی پیاس بجھا سکتا ہے اسے ہم علم یقین کہیں گے۔

عین یقین:

عین یقین اسے کہتے ہیں کہ ہم پانی والے گمڑے کے پاس گئے گمڑے کا ڈھکنا اٹھا لیا پانی کو آگھ سے ذیکھا اسے ہم عین یقین کہیں گے۔

حق یقین:

حق یقین اسے کہتے ہیں کہ ہم نے گمڑے میں سے پانی پیالے میں ڈالا اور پی لیا پانی کی حقیقت معلوم ہو گئی پانی پورا پاب میں کوئی غائب شدہ ہوا ہے ہم حق یقین کہیں گے۔ یاد رہے کہ ہر چیز سنوارے سنور جاتی ہے۔ ہاتھ نہ بن جاتی ہے۔ مگر انسان کا بناؤ ظہار بہت ہی مشکل کام ہے لیکن جب کوئی بڑا دل لاکھوں میں سے ایک آدمی طالبِ اصلی کمال آدم اور باطنی انسان کی صورت میں کسی کمال کے ہاتھ سے عین یقین کو سنور جاتا ہے تو اس پر اللہ کے فرشتے بھی مثل مثل مرتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں۔ جو شخص نفسانی ظلمانی مادی جہان میں مشغول ہو رہا ہے تو اصلی روحانی جاودہانی نورانی جہان میں ظلمانی نورانی پیدا ہو جاتا ہے۔ موت کے بعد جب اس کا نورانی پیشہ بڑھ کر حاصل ہو جاتا ہے اور باطنی زبان سمجھ جاتا ہے تو وہاں کی اشیاء اساماء اور حقائق سے واقف ہو جاتا ہے اس کے بعد وہاں کے روحانی اور باطنی لوگوں کی باتیں سنتا اور سمجھتا ہے اور وہاں کے مدرسوں روحانی کالجوں میں سے باطنی علوم نظریہ نظریہ حاصل کرتا ہے تو اس وقت اسکا معاملہ تک و شہر سے

گذر جاتا ہے اور اس کا درجہ یقین علم الیقین سے گزر کر یقین الیقین تک پہنچ جاتا ہے ایسے سالک کا معاملہ شہید سے دیدہ ہوئے سے ہفت تک پہنچ جاتا ہے جس کو حق الیقین کہتے ہیں۔

## کشف

اللہ کے نیک بندے جب کسی بات یا آنے والے واقعات کا یا کسی نیک کام و بد انجام معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو کشف ہونے لگتا ہے تو خواب یا امراتجہ کے اندر ان کو آنے والے واقعات نظر آنے لگتے ہیں اور ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ جب ان کی نظر بڑی دقت ہو جاتی ہے تو اپنے نکلے شہر اور ملک کے حالات معلوم ہونے لگ جاتے ہیں لیکن بعض اوقات انسان دنیا کے مشاغل میں مشرق ہونے کی وجہ سے محسوس نہیں کرتا محض وہ نہ انسان اپنے اندر گہرا بہت محسوس کرتا ہے بے چینی محسوس کرتا ہے کہ اور پھر کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما ہو جاتا ہے انسان کا دل ہمتا زاہدہ رنجیدہ ہوگا اتنا ہی زیادہ سخت واقعہ رونما ہوگا اور کبھی کبھی دل میں بڑی خوشی پیدا ہو جاتی ہے اور چند روز کے بے خوشی مل جاتی ہے۔ ایسے بھی لوگ ہیں جن کے ظاہری جسم پر آنے والے واقعات کا اثر کچھ ہوں ہوتا ہے کہ آگ پھڑکنے لگتی ہے کبھی جسم کا کوئی حصہ پھڑکنے لگتا ہے۔ خصوصاً جاتا ہے نیند نہیں آتی۔ ہاتھوں میں بکڑی ہوئی چیزیں گر جاتی ہیں۔ کتھے ہو سکتے ہیں عجیب و غریب آوازیں نکالتے ہیں۔ یہ باتیں اسکند نے نالے برے حالات کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ اگر گھر میں کوئی خوشی آنے والی ہوتی ہے تو گھر میں بڑی رونق معلوم ہوتی ہے۔ علم کھپے کا علم ہو جاتا ہے۔

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

عارضہ اس میں عمل بد دلیل سے کام لیتے ہیں۔

مکلفہ اس میں علم و بیان سے کام لیتے ہیں۔

مشاہدہ اس میں ذاتی تجربے سے کام لیتے ہیں۔

اول سے علم الیقین ہوتا ہے۔

دوسرے میں یقین حاصل ہوتا ہے۔

تیسرے میں حق الیقین حاصل ہوتا ہے۔

کشف کے ذریعے انسان پتھروں ہزاروں میل دور کے ہونے والے واقعات کا بڑی آسانی سے مشاہدہ کر لیتا ہے۔

کشف دراصل سواری ترقی یافتہ صورت ہے جس اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جبکہ اس کو پیدا کرنے کیلئے مسلسل عبادت و انہیں کی جائیں اس کے حصول کیلئے مشغول رہنے اور عطاات حرکات کو اپنے ارادے اور اس کا پابند بنایا جاسکتا ہے۔

## تذکرہ کشف

مکلفہ کے معنی بخلیہ۔ ہاتھوں کا معلوم ہو جانا۔

ریاضت اور عبادت سے کشف ہوتا ہے۔

آئینہ آنے والے واقعات کی محکم دل پر عکس ہوتی ہے۔

ایک کشف تذکرہ کشف کے بعد حاصل ہوتا ہے۔

دوسرا ریاضت اور عبادت سے بعد حاصل ہوتا ہے۔

## سائیکو کنیس اور تربیت

ذاتی قوت سے ہادی اشیاء کو حرکت دینے کے عمل کو سائیکو کنیس کہتے ہیں اور اس کو عام حروف سے PK کہا جاتا ہے کیونکہ غیر معمولی حسی ادارک کی ساری قسموں میں ہمارے ہمدان کا بہت عمل ہے لیکن اس کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے کہ ہمارا ہمدان کب کام کرتا ہے اور کب نہیں۔ اس لئے ٹیلی پتھی یا سائیکو کنیس کا تجربہ کامیاب رہے گا یا نہیں کبھی ہماری صلاحیتیں کام کرتی ہیں کبھی نہیں۔ جب ذاتی قوت کے ذریعے کسی چیز کو حرکت دینے کی کوشش کرتے ہیں تو کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں اس وقت کتنی توانائی موجود ہے یا کتنی زیادہ ہے تو کامیابی جلدی ہوگی اگر کم ہوگی تو کامیابی ممکن نہیں اس کے لئے بہت مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔

## نرائیڈ کا خیال

نیر کی حالت میں جو کہ انسان دیکھتا ہے اس کو خواب کہا جاتا ہے بعض لوگ خواب پر یقین رکھتے ہیں اور بعض نہیں یقین رکھتے۔

خواب انسان کی تحت اشعوری خواہشات کا منظر ہے۔ انسان کے اندر جو ہذبات پوشیدہ طور پر پروش پاتے ہیں۔ سوئے قوت وہی خیالات غیر شعوری طور پر خواب میں نظر آتے ہیں۔ بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جو ان حالات کا نتیجہ نہیں ہوتے انسان خواب میں ایسی ایسی چیزیں دیکھتا ہے جو اس کی سوچ سے بالاتر ہوتی ہے۔

موت اور نیند میں فرق:

موت اور نیند میں فرق یہ ہوتا ہے کہ موت کی حالت میں روح جسم سے چھڑکی اختیار کر لیتی ہے۔ اور نیند کی حالت میں روح جسم کا ساتھ چھوڑ دے تو دماغ کے ماحول کا رابطہ قائم رہتا ہے۔ اس عالم میں روح جہاں جاتی ہے جو کچھ کرتی ہے دیکھتی ہے سنی ہے۔ دماغ کو اس کی پوری اطلاع ملتی رہتی ہے۔

خواب میں انسان بہت سی ایسی باتیں دیکھتا ہے جن کو وہ جسمانی طور پر نہیں دیکھ سکتا۔ بعض خواب تو بڑے صاف فہم مہم ہوتے ہیں اور بعض میں بڑی پیچیدگی ہوتی ہے کچھ میں نہیں آتے۔

## تجربات اور مشاہدات

تجربات اور مشاہدات سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ نیند اور خواب کے وقت انسان کے وجود سے انسانی اور حیوانی اور لازخاریع ہوتا ہے لیکن جمادی اور نباتی اس میں موجود ہوتا ہے اور وقت نزع انسان سے حیوانی نباتی اور اپنے خاربیع ہوتا ہے صرف معدنی یا جمادی اس میں باقی رہ جاتا ہے اور وہ مٹی ہے جو ہم جنس میں مل جاتی ہے انسان میں جمادی نباتی حیوانی اور برق حیات موجود ہے۔

انسان کے جسم میں دو نسلے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

- 1۔ ظاہری خارجی سانس جو ہر وقت جاری رہتا ہے۔
- 2۔ باطنی داخلی خیالات کا سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ انسان سے منقطع نہیں ہوتا یہ ہر دوستان اور خیالات کے سلسلے میں ہر وقت انسان کے جسم کے ساتھ ثابت رہتے ہیں اور ان کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔

نئی ترقی میں سانس کی مثل بہت ضروری ہوتی ہے جس وقت آپ کے اعصاب میں جذباتی تناؤ پیدا ہو جائے تناؤ کو محسوس کریں تو آہستہ آہستہ گہری سانس لیں اور منٹ تک یہ مشق کریں اس طرح سے آپ کا جسم اوصالی تناؤ سے نجات حاصل کرے گا۔

## کشش

ایک دوسرے کو کھینچنے کو کشش کہتے ہیں۔ کشش ہر چیز میں موجود ہوتی ہے یہ کشش چیزوں کی جسامت اور ان کے مرکز سے قائلے خاصے سے کم و بیش ہوتی رہتی ہیں۔ ہم اس کشش کو اس لیے محسوس نہیں کر سکتے کہ ہمارے گرد و پیش کی چیزوں کے مقابلے میں زمین کی کشش بہت زیادہ ہوتی ہے۔

حلقہ کی چیز کو تقنا میں سے بچکا جائے تو وہ زمین پر گرتی ہے حالانکہ دونوں اپنی اپنی طرف کھینچنے ہیں مگر زمین کی جسامت بڑی ہوتی ہے اس لئے وہ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور وہ زمین پر گر پڑتی ہے۔

کشش اتصال اور کشش نقل کے ذریعے جسم کے اجزا ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں اور ایک دوسرے کو جذب کرتے ہیں یہ کشش ہر جسم میں مختلف ہوتی ہے۔

## حاضرات ارواح کا علم

### Spiritualism

اہل یورپ میں یہ علم کئی سالوں سے مانج ہے جس کا وہاں پر بڑا اچھا ہے اور بہت بڑا مذہبی صورت اختیار کر چکا ہے امریکہ میں کروڑوں لوگ اس کے تصور پر ورکار ہیں کچے ہیں اب تو پورے یورپ میں پھیلا ہوا ہے۔ اس میں بڑے بڑے لوگوں کا اعتماد ہے۔

ڈاکٹر پڑھ لکھے لوگ اس میں شامل ہیں اور جوک دو جوک اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ وہاں تو انجمنیں سو سائیاں بن چکی ہیں کالج بچے ہیں ان میں اس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ لندن میں ایک سہ ماہیگ نئے نئے ہو جاس کی بڑی تشہیر کر رہا ہے وہاں کے لوگ بڑے شوق سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں اس میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ مگر بہت افسوس سے کہنا پڑا ہے کہ ہمارے ملک میں جو ان طبقہ کا مطالعہ کی طرف باطل حیران ہی نہیں ہے۔ اگر بے بسی تو محض قسم کی کتابیں اور ناول وغیرہ پڑھتے ہیں۔ گندی گندی فلمیں دیکھتے ہیں مگر وہ روحانیت کا علم حاصل کرنے کیلئے وقت نہیں نکال سکتے۔

یورپ میں تو روجوں کو حاضر کرنے کیلئے بڑے بڑے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں اور ان میں ایک عامل ضرور ہوتا ہے۔ ان محفلوں میں تین آدمی ہوتے ہیں ایک عامل اور دو اس کے مددگار ہوتے ہیں اور باقی لوگ سنیگڑوں کی تعداد میں دیکھنے والے ہوتے ہیں ان محفلوں میں روٹیاں آتی ہیں۔ ٹکلیں دکھائی جاتی ہیں اور پلوٹی ہیں حتیٰ کہ بند کروں سے چیزیں باہر اٹھا کر بیٹھ کر دیتی ہیں اور باہر کی چیزیں اندر لاتی ہیں حاضرین محفل کو چھو کر جاتی ہیں بلکہ بے شمار ایسے کام کئے جاتے ہیں کہ محفل حیران رہ جاتی ہے۔

ابتدائی تاریخ:

اس علم کی ابتدائی تاریخ کچھ یوں ہے کہ امریکہ کے ایک گاؤں ہینڈس ٹیل میں ہوا۔ اس کی تفصیل یوں بیان کی جاتی ہے کہ اس گاؤں ہینڈس ٹیل میں ایک شخص جس کا نام ٹیکمان تھا رہتا تھا۔ اس کے گھر رات کو آوازیں کی روروزک سنائی دیتی رہیں۔ اس کے گھر والے ان آوازیوں سے بے حد پریشان اور خوفزدہ ہو گئے کہ انہوں نے اس مکان کو چھوڑ دیا۔ جب یہ لوگ وہاں سے چلے گئے تو دوسرا شخص اس مکان میں رہا نہیں پڑے ہو گیا۔ ان کو بھی وہاں آوازیں سنائی دینے لگیں۔ انہوں نے اس واقعہ کے اطلاع آس پاس کے لوگوں کو دی تو لوگ اس واقعہ کی تصدیق کیلئے آئے تو معلوم ہوا کہ یہ آوازیں کسی غیر مرئی چیزوں کی ہیں۔ ان میں سے ایک شخص میڈیاؤس نامی تھا اس نے اپنا خیال ظاہر کیا کہ یہ آوازیں کسی روح کی ہے اور یہ روح کسی سائنس محفل کی ہو سکتی ہے۔

واقعہ:

چند سال پہلے یہ شخص سڑک تھکا ہوا اس گاؤں میں آیا اور دات کو اس مکان میں مشہور کیا۔ اس کے مال و دولت کی وجہ سے اس کو کھل کر دیا گیا ہے یہ واقعہ اکثر لوگوں میں مشہور ہو گیا کوئی تو ماننے لگ گیا کوئی مذاق اڑانے لگ گیا۔ اس کے بعد فوس اپنے بال بچوں کو لیکر دو لیڈر نامی شہر میں چلا گیا۔ اس شہر میں بھی یہی خبر پھیل گئی ہوئی تھی وہاں پر بھی لوگوں نے مذاق کرنا شروع کیا۔

## تحقیق و تفتیش

جب یہ واقعہ طول پکڑا تو ان لوگوں نے سوچا کہ اس کی تحقیق و تفتیش کی جانی چاہیے چنانچہ انہوں نے تین آدمیوں کی کمیٹی بنائی اور ان کی تحقیق کیلئے کچھ مہینے بھیجائے گئے کسی کسی نتیجہ پر نہ پہنچی کسی اس بات کا اور بھی زیادہ مذاق شروع ہو گیا۔ اسی دوران اور مقامات پر بھی اس قسم کے واقعات رونما ہونے شروع ہو گئے اور اس واقعہ کی تحقیقات بھی زیادہ شروع ہو گئیں۔ بالآخر چار سال کی تحقیق و تفتیش کے بعد ان لوگوں نے ان آوازوں سے نئی گراف کا کام لیا اور بھی بڑے بڑے روحانی جلسے ہونے شروع ہو گئے لوگ میڈیم کے ساتھ بیٹھ جاتے جب آوازیں یا کھٹ کھٹ ہوتی یا ہینڈ کے پاس مل جاتے تو اس حرف کو لکھ لیتے اس طرح تمام حرف کو لکھا اور گراف کی طرح جس وقت بیچ کرنے دوران کے لفظ اور فقرے بنا کر دیکھتے تو وہ روح کی بات اور ان کے سوالات کے جوابات بن جاتے اس طرح ابتداء میں مدعوں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع ہو گیا اور اس علم میں مزید ترقی ہوتی چلی گئی۔

اس کی مزید تحقیق کیلئے دانشمندان کی پارلیمنٹ نے اپنے ڈسٹرے لی۔

ان لوگوں نے اس پر شدید وقت کا مشاہدہ کیا جو بڑے بڑے باوقار اجسام کھڑک دے دیتی ہے چیزوں کو الٹ پلٹ کر دیتی ہیں۔ تاریک کمرہ میں مختلف شکل اور رنگوں کی روشنی ظاہر ہوتی ہے۔ مکان کے اندر مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ ان آوازوں کے ساتھ ظاہر کرنے والوں کو معلوم کرنے کی بڑی کوشش کی گئی مگر کوئی کامیابی نہ ہوئی اور یہ بھی حقیقت

ہے کہ کوئی تو ایسا چیز ہے جو یہ کام کر رہی ہے۔ اس کے بعد دو مہینے پارلیمنٹ نے ایک حقیقی ترقیاتی کمیٹی مقرر کی جس نے تحقیق و تفتیش کے بعد اعلان کر دیا کہ اس کے بعد یہ علم ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں تکمیل کیا ہے اس کے متعلقین کروڑوں کی شکل میں ہو گئے ہیں۔

لندن میں کیمپنی کا قیام:

1867ء میں لندن میں کیمپنی بنائی گئی کہ ان تمام روحانی حوادث کی تحقیق و تفتیش کرے کیمپنی نے افکار وادارہ ہاؤس کی حدود جس کے نتیجے میں افکار وادارہ روحانی کا اعلان کر دیا تو انگریز پریس نے ہتھیار ہوا کر گئے۔

ڈاکٹر جانز ساکسن نے چند سال تک اس کا بہت کمر لائی سے مطالعہ کیا اور وہ لکھتے ہیں کہ مجھے مشاہدہ و مطالعہ کے بعد مجھے مذہب و روحانی عمل کا دلچسپین ہو گیا ہے۔ پھر انہوں نے ایک انجمن جس کا نام ماسٹرفیڈ فیڈرل کیمپنی۔ جس کا کام اس قسم کے غیر طبی حادثات و واقعات سے متعلق لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔

طلاسہ لاس نے بھی ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام گامب روحانی ہے۔

## پیشگی اطلاع..... پیش بینی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو فیصلہ ایسی اسی قوتوں سے سرفراز کیا ہے کہ جو ذہن کو شعور کی سطح سے بلند ترین مقامات پر لے جاتی ہیں اور کبھی پر اسرار رفتار سے کرا دیتی ہیں اس طرح کے واقعات ہر دور میں ہوتے رہے ہیں۔ جن کو فریق عادت یا افوق الغلط سے تعبیر کیا جاتا ہے اس میں افکار وادارہ ان کشف اشرف اور تمام کراماتی طاقتیں ہوتی ہیں اگر ہم دنیا کے تمام مذاہب کو غور سے دیکھیں تو سب کی بنیاد و روحانیت پر ہی رکھی گئی ہے۔ اس کو اسی دور جدید میں سائنس کا لقب دے دی گیا ہے حالانکہ روحانیت اس سے کئی زیادہ بلند و بالا مقام پر کھتی ہے کیونکہ روحانیت میں تمام حقیقی مازوں سے آگاہ ہوتی ہے اس لئے دنیا میں اور دنیا کے اندر چہتے بھی مذاہب موجود ہیں ان میں کاہن جوگی سادھو کی ماہب جادوگر ورویش نقیر موجود ہے ہیں اور ہیں ان کے ان میں سے کئی تو عالم جہان کی ہاتھ کرتے ہیں

اور کئی ناقابل علاج بیمار یوں کے مریضوں کو کشفاً بخشنے نظر آتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ نظر آتی ہے کہ انسان کے اندر ایک ایسی طاقت موجود ہے جو خدائی طاقت کہلاتی ہے اللہ تعالیٰ نے ہی یہ طاقت عطا کی ہے جس سے انسان ماوی قوتوں کے علاوہ ہر اسرار قوتوں سے استفادہ حاصل کرتا ہے دنیا کے اندر جب ہم کئی نئی ایجادات کو دیکھتے ہیں تو بڑے حیران ہوتے ہیں لیکن اس بات پر کبھی بھی حیرت نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار اور لاتعداد قوتیں اور صلاحیتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان صلاحیتوں پر قابو پالیں اور اس کا صحیح استعمال کریں تو دنیا کے اندر ایسا انقلاب آسکتا ہے جو کئی کمونٹ ہو سکتا اور یہ دنیا سٹ کر ڈرے کی طرح آچکے پاس آسکتی ہے اور آپ کا کائنات کی ہر چیز کو آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔ سینا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ کے والد کو دیکھیں جب انہوں نے مسجد نبوی میں خطبہ پڑھتے پڑھتے ہزاروں میل دور لڑنے والی فوج کو ضروری ہدایت دی اور فوج نے قریب کی پہاڑی سے آپ کی صاف آواز کو سنا تھا۔

## نورانی پیکر کیا ہے؟

### What is Light Soul Body?

لیفٹ باؤ کی طاقتور لہریں کائنات میں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں اس اثری کو انگریز کہتے ہیں اس کی تکنیکی اقسام ہیں اور کئی ہی رنگ ہوتے ہیں۔

۱۔ کیمیا کی انگریز: (آزم)

اس کارنگ بڑھتا ہے

۲۔ لائٹ انگریز: (روح)

اس کارنگ گہرا تاریخی ہوتا ہے اس کو نورانی بھی کہتے ہیں اور بعض اوقات سنہرا

محسوس ہوتا ہے۔

۳۔ لائف انگریز: (ہزار)

اس کارنگ ہلکا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے یہ روحانیت کی علامت ہوتا ہے اور

پراسرار ہے۔

سائنسی اصطلاح:

سائنسی اصطلاح میں ایٹم کو فیئڈ آف فورس کہتے ہیں۔

روحانیت کی دنیا میں نورانی پیکر جتنا نمایاں ہوتا جائے گا روحانیت اتنی ہی زیادہ بڑھتی چلی جائے گی۔ ماہرین کہتے ہیں کہ شعور معطل ہوتا ہے تو یہ نورانی پیکر ہمارے جسم سے ملحد ہو کر گناہات کو جذبہ کیلئے نکل جاتا ہے تو فیئڈ آف فورس مانوس کی لطیف ترین فورس ہے اور یہ مادے نمن طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ سیال جیسے پانی ۲۔ مٹھی جیسے برف ۳۔ گیس جیسے ہوا

اس کے علاوہ لیک جسم اور نور بھی ہے لیکن سائنس اس کو نہیں مانتی اگر ہم بھی اس نورانی حیثیت کو ماننے سے انکار کریں تو پھر فطرت کے بعض پہلوؤں کا علم بھی حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی قدرت کے شہکار مظاہر کی تشریح کر سکتا ہے۔ انسان بذات خود اجسام کا مجموعہ ہے۔ ایک ظاہری جسم ہے اور دوسرا روحانی جسم جو نظروں سے غائب اور اجمل ہوتا ہے ایک عکس آپ آئینہ میں دیکھتے ہیں اور دوسرا عکس آپ کو پرچھائی کی صورت میں نظر آتا ہے لیکن اس کے علاوہ ایک اور بھی وجود ہوتا ہے جو نظر نہیں آتا مگر اس کی کبھی کبھار اس کی نورانی شعائیں نظر آتی ہیں۔

## نورانی پیکر کی شعائیں

اگر آپ ان کو دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک طریقہ یہ ہے کہ اپنے ایک ہاتھ کو پیش فیئڈ سے لٹکنے والی الیکٹرو ایملٹ ریز کی دھار پر رکھیں تو اس صورت میں آپ کے جسم کے فردس ڈسچارج یا اس سے بچنے والی توانائی کا عکس دیکھنا یا سکا ہے۔

جو لوگ ادراک ہمارے حواس کی مشقیں کرتے ہیں ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ اپنے اس نورانی توانائیوں کے پیکر اپنے جسم میں جذب کریں اس کے لئے مشقیں موجود ہیں یہ وہی جسم کو سرسید پاور کہتے ہیں اور یہی مشین جی کی مشین سے پیدا کی جاسکتی ہے اس نورانی پیکر کو براہ راست کنٹرول کرنا ضروری ہے کیونکہ جس وقت آپ خیالات بھیجتا

شروع کریں گے تو اس وقت یہ نورانی پیکر درمیان میں مائل ہوگا اور مشکلات پیدا ہوں گی۔

## روحانی علم

یہ کس قسم کی ارواح ہیں جن کو لوگ حاضر کرتے ہیں۔

ہمارے ملک میں بھی کوئی ایسا شہر نہیں ہے جس میں اس قسم کے بھی غیر مرئی آوازیں نہ آتی ہوں اور ایسے واقعات نہ ہوتے ہوں ہم ایسی جگہوں مکانوں وغیرہ کو جنہوں بہتوں کی رہائش کا ہیں کہ چھوڑ دیتے ہیں اور ان میں رہنے کی جرأت نہیں کرتے یہ وہی لوگ اس قسم کے رونما ہونے والے واقعات کی تحقیق و تفتیش کرتے ہیں اور ہم نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہ وہی جن لوگوں کے نزدیک اس علم کے نمن بڑے اصول ہیں۔

۱۔ نور اور گریڈیشن کہا جاتا ہے۔

۲۔ تصور اور فکر کہا جاتا ہے۔

۳۔ اپنے حواس سے بات چیت کرنے اور ذہنی رسائی کے طریقے

اب ہم ان کے طریقے بیان کرتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱:

اس کے لئے میز مائی جاتی ہے اور اس کے چپے پیسے لگائے جاتے ہیں جو

روح کی طاقت سے بٹنے اور بھرنے لگ جاتے ہیں۔

اس کے پاس ایک میڈیم یعنی حامل اور دو معاون ہوتے ہیں اور لوگ ہوتے

ہیں اس میڈیم پر روح فطرتی طور پر مسلط ہوتی ہے۔

اس کو حلقہ میں بلا کر رکھتے دی جاتی ہے اور اس کے ذریعہ سے دوسری مطلوبہ

روحوں کی حضرات کی جاتی ہے روح کی حاضری کیلئے میڈیم یا حامل کو بے ہوش میں جانا پڑتا

ہے۔ میڈیم چاہے تو خود تو جی سے اپنے اوپر بے ہوش طاری کرتی ہے یا اسے معاون یاد

دہکار جتنا ٹوم کی حاضری تیند ملا کر بے ہوش کرتا ہے ایسی حالت میں اس کی مسلط روح آ

کراس کے سر پر سوار ہو جاتی ہے اس کے بعد اس سے بات چیت شروع کی جاتی ہے بات

چیت آوازوں کھٹ کھٹ سے شروع کی جاتی ہے۔



ایک باریک کٹ کٹ سے جراب بچھ سجھا جاتا ہے۔  
دو دو تکی کٹ کٹ سے جراب لگی ہوتا ہے۔

### طریقہ نمبر 2:

جس وقت میڈم پر روح مسلط ہو جاتی ہے اور میز پھینکتی ہے اور کٹ کٹ کی آوازیں آنے شروع ہو جاتی ہیں تو ایک شخص میز پر حروف لکھی جڑھتا جاتا ہے جس حرف پر کٹ کٹ کی آوازیں آتی ہیں اس حرف کو لکھ لیا جاتا ہے اس طرح سے جو حروف صحیح ہوجاتے ہیں ان کے الفاظ اور فقرے جو ذکر سوال کا جواب اور روح کی بات معلوم کی جاتی ہے۔

### طریقہ نمبر 3:

میز کو ہر ایک دل چاہنے والے کی گاؤں گلازی بنا لی جاتی ہے جس کا ایک سرالسا ہاتھ کی طرح ہوتا ہے اس کے نیچے تین پھرنے والے پیسے لگے ہوتے ہیں میڈم اپنے دونوں ہاتھ اس دل کی شکل کی گاؤں گلازی پر رکھ لیتا ہے اور مساوات بھی اپنے کی انگلیاں میڈم کے ہاتھوں پر رکھ دیتے ہیں تاکہ روح کے ساتھ رابطہ ہو سکے۔ میز کے سامنے حرف لکھی گئی ہوتے ہیں اور روح میڈم کے جسم میں داخل کر کے باری باری حرف لکھی کے ایک ایک حرف کی طرف اس گاؤں گلازی کے سر سے اشارہ کرتی جاتی ہے اور میز پر ایک آدی ان حروف کو نقل کرتا جاتا ہے اس طرح یہ حروف صحیح ہوجاتے ہیں پھر ان کو ٹیلی گراف کی طرح فقرے جو ذکر روح کی مطلوبہ بات بنالی جاتی ہے۔

### طریقہ نمبر 4:

ایک ڈبیا کے اندر کاغذ اور پھل رکھ دی جاتی ہے اور میڈم اس ڈبیلے صندوق پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا ہے تو وہ اوراق خود بخود روح کی تحریر سے لکھے جاتے ہیں۔

### طریقہ نمبر 5:

عالم اپنے ہاتھ میں پنسل رکھتا ہے اور روح اس پر مسلط ہو کر اس کے ہاتھ کو غیر ارادی حرکت دے کر نیچے کاغذ پر حقیقی ہاتھ پر اپنا مطلب لکھتی جاتی ہے یہ زیادہ تر تری یا تیز میڈم اور بڑھی گئی روح کا کام ہے۔

### طریقہ نمبر 6:

روح میڈم کی زبان سے بولتی ہے اور سوالوں کے جواب دیتی ہے حاضرین سے خطاب کرتی ہے بعض دفعہ تو سر کی شکل اختیار کے قریب ہو جاتی ہیں اور حاضرین کو چھوتی ہیں۔ چیزوں کو الٹ پلٹ کر دیتی ہیں بند کروں سے چیزوں کو باہر پھینک دیتی ہیں اور باہر کی چیزیں بند کروں میں لاکر رکھ دیتی ہیں۔ ایسی عجیب و غریب حرکتیں کرتی ہیں کہ انسانی عقل حیران ہو جاتی ہے۔

## روحانی عالموں کے چند واقعات

روحانی عالموں کے چند عجیب و غریب واقعات جہاں سے روحوں کے ذریعے رونما ہوئے ہیں روح کے بارے ہیں۔

☆ وہم کرکس لکھتے ہیں کہ ہم نے ایک عالم جس کا نام ہنس ٹوکس تھا کو دیکھا کہ وہ ایک جگہ پر سقاہ روحانی بھی لکھتے اور اسی وقت دوسرا موضوع کسی میڈم کو لکھواتے اور ساتھ ہی کسی تیسرے آدمی کے ساتھ کسی مخالف موضوع پر بھی گفتگو کرتے۔

☆ بارون گامشو لکھتے ہیں کہ میں نے ایک ڈبیا میں سفید کاغذ اور پھل ڈالے ہیں اس کے اس کی چابی اپنی پاس رکھ لی جب میں نے ڈبیا کو کھولا تو بہت پریشان ہوا کہ سفید کاغذ کو لکھا ہوا پایا۔

واقعات:

ایک لڑکی کی تحقیق کی گئی کہ وہ روح کے مسلط ہونے کے وقت آٹھ مختلف زبانوں یونانی، پرنگالی، ہندی، ہسپانوی، فرینچ، اطالوی، لاطینی اور انگریزی میں کلام کرتی تھی حالانکہ وہ بالکل ہی انگریزی بولتی نہ جانتی تھی۔

ایک عالم کا بیان ہے کہ ہم نے ایک لڑکے کو دیکھا جو میڈم شپ کا ماہر تھا وہ علم سے بالکل فارغ تھا جب اس پر روح مسلط ہوئی اس وقت فلسفہ متعلق اور حضرت کے مسائل دریافت کئے حالانکہ وہ بالکل ان پر جاہل تھا۔

## تصورات کے ذریعے سے

### Concentration

یہ ایک نہایت پوشیدہ ہے ریاضدواثر ذکر ہے اس میں نہ کسی وقت کے صہین کی ضرورت ہوتی ہے نہ اس جگہ وغیرہ کی پابندی ہوتی ہے نہ ہی اس میں کسی خاص گفتی کی ضرورت ہوتی ہے مگر اس کے بغیر باطن کا کھانا نامکن ہوتا ہے اور مقام منزل طالب بغیر تصور کے ہرگز نہیں کر سکتا اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی غرض و مقاصد انسان کی وجہ تصور نگہ کی نصرت کو ایک مرکز اور ایک نقطے پر لانا ہے۔ جیسے مختلف معبودوں کی طرف سے توجہ کو ہٹا کر واحد معبود کی طرف انسان مائل ہو جاتا ہے اسسانی توجہ کو ایک ہی نقطے پر مبدل کرنے کیلئے ضروری ہے۔ تصور کا طریقہ انسان کی توجہ کو ایک مرکز پر لانے کیلئے بہترین طریقہ ہے۔ صاحب تصور کے لئے ضروری ہے کہ پاک صاف رہے اور اپنے دل کی غیر خیالات کو نکالے۔

یوں تو تصور کی طرح کے ہوتے ہیں لیکن دو مقام زیادہ اعلیٰ ہوتے ہیں، انھیں اور دل جن میں یہ ظاہر اور پوشیدہ رہتا ہے۔ تصور اندرونی اور برونی ہوتا ہے۔ لیکن برونی تصور ضروری ہے جب تک برونی تصور نہ ہو اور برونی تصور نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک کسی چیز کا مشاہدہ نہیں کرتے اس وقت تک ذہن قبول نہیں کرتا لیکن بعض اوقات کسی سانی باتوں کا خیال ضرور ہوتا ہے لیکن ان کے دیکھنے کے بغیر ان کو تصور میں لانا نامکن نہیں ظاہری تصور آنکھوں میں سایا رہتا ہے اگر تصور سچا ہوگا تو ظاہری آنکھوں سے نکل کر باطنی آنکھوں میں جا کر ایک روشنی پیدا کرتا ہے اور اسی روشنی میں سے اپنے مطلوب کو دیکھتے ہیں اس کی حرکات و سکنات کو دیکھتے ہیں اور اسی روشنی میں سے قدرت کے دلچسپ نقاروں کو دیکھتے ہیں۔ ٹیلی ویشن کے تصورات ہائیکس تصور عموماً گھروں کی صورت میں ذہن کے اندر آتی ہے لیکن وہ وقت ہوتا ہے جب تجربے اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تصور کے یہ ناکے ہیں کہ یہ ایک پوشیدہ ہے بعد یا بعد رحمت ذور اثر طریقہ ہے اس کے بغیر باطنی لحاظ کا کھانا نامکن ہوتا ہے مقام منزل طالب بغیر تصور کے ہرگز

نہیں کر سکتا قرب، مشاہدہ، معرفت، القان، اگر ان کے اصولوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے انسان کی توجہ تصور اور تصرف کو ایک مرکز اور ایک نقطے پر لانا ہے۔

## حاضرات ارواح

یورپین لوگوں نے اس کی تحقیق کر کے اس سے بڑے مفید نتیجے نکال لئے ہیں اور اس کو ترقی و تکمیل سے باقاعدہ علموں کے درجے تک پہنچا دیا ہے۔ ہمارے بزرگان دین نے اپنے زمانے میں اس علم اور باطنی طاقت کے وہ حیرت انگیز کمالات دکھائے اہل یورپ کے نزدیک اس علم کے حصول کے تین بڑے اصول ہیں۔

اول غور و فکر میں پیشین کہا جاتا ہے۔

دوم تصور نگہ یعنی خیال کو ایک مرکز پر جمانے کی مشق کرنا تصویق نہیں کہا جاتا ہے۔

سوم اپنے حواس سے بات چیت کرنے اور خبر رسائی کی بہت طریقے ہیں۔

یورپ کے لوگوں میں یہ وصف ہے کہ جب وہ ایک نئی چیز کو دیکھ لیتے تو اس کی تحقیق کرنے میں مصروف ہو جاتے تھے جب تک اسے معلوم نہیں کر لیتے تھے چھوڑے نہیں تھے۔ اہل عمل لوگوں نے اس پوشیدہ ثبوت کا مشاہدہ کیا جو بڑے بڑے اور ہماری اجسام کو حرکت دے دیتی ہے۔ جب ہمارے طبی اصولوں کے خلاف کبھی جاتی تھی مگر بشری طاقت نے یہ کر کے دکھا دیا۔

یورپ کے اندر اس علم کی ہزاروں لاکھوں کتابیں موجود ہیں جن کا مطالعہ وہ لوگ بڑے شوق سے کرتے ہیں اور اس علم میں بڑی گہری دلچسپی لیتے ہیں۔ چنانچہ مکمل تو درکارا با تو یورپ کے لوگ درجوں کو حاضر کرنے کیلئے روحانی جلسے کرتے ہیں۔

ان عقولوں میں تین آدمی میز پر بیٹھ جاتے ہیں جن میں ایک میڈم ہوتا ہے اور دو اسکے معاون ہوتے ہیں بعض دفعہ تو یہ طبقے سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ ان عقولوں میں روٹس آجاتی ہیں شکلیں دکھائی ہیں چند کروں میں چیزیں اٹھا کر لے جاتی ہیں۔ باہر سے چیزیں اٹھا کر اندر لے آتی ہیں سامان الٹ لپٹ کر دیتی ہیں حاضرین کے جسموں کو چھوتی ہیں اور عموماً پر نقش لکھنا جاتی ہیں اہل یورپ کے روحانی حالات بیان

کرتے ہیں اور جرنانی بھی ہوتی ہے مگر یہ بالکل حقیقت ہے کہ اہل یارب کو روحانی دنیا کا چہ پل کیا ہے۔

عالمِ راسخ کے فیہی لطیف مخلوق تھیں قسم کی ہوتی ہیں:

اول قسم: ملائکہ یعنی فرشتے

دوم قسم: جن

سوم قسم: ارواح

جن اور ملائکہ انہما کے پاس حاضر ہوتے تھے۔

جن اولیاءِ ماکرام کے پاس حاضر ہوتے تھے۔

تیسری قسم ارواح کے حاضر ہونے کا ثبوت قرآن پاک کی آیات سورۃ البقرہ سے

ثابت ہوتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک آدمی کل ہو گیا جس کے قاتل کا چہ

نہیں لگ رہا تھا اور قوم میں جھگڑا اور فساد کا خطرہ پیدا ہو گیا چنانچہ انہوں نے اللہ کے نبی

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے رجوع کیا کہ آپ اس قاتل کا چہ لگائیں چنانچہ حضرت موسیٰ

علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک خاص قسم کی گائے دکھائی کرنے کا حکم دیا۔ تلاش کرنے کے

بعد دیکھی گئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اس کو ذبح کرنے کا حکم دیا جب وہ ذبح ہو گئی

تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کلاں عضو کے گوشہ کو اس محتول کے جسم پر مارو۔ جب مارا

گیا تو محتول زندہ ہو گیا اور اس نے اپنے قاتل کا نام بتا دیا اس طرح سے یہ جھگڑا ختم ہو گیا

پس اس سے ثابت ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی طرف سے عطا کیا ہوا علم

روحانی طاقت سے اس محتول کی روح کو حاضر کیا اور اس سے صحیح حالات دریافت کر لئے۔

اگر چہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے مگر پیغمبر خدا کی آسمانی کتاب اس کا علم اس

کی روحانی طاقت بطور وراثت مرحوم کے پاس موجود ہے جو قیامت تک رہے گی۔

آخر ایمان نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ میری امت کے

علماء نبی اسرائیل کے پیغمبروں کی طرح ہوں گے ان کے علم کے وارث ہوں گے۔

اگر کوئی اس علم کا ماہر ہو تو وہ روح کی حضرات کرے تو ضرور روحانی حاضر ہو کر

ہم کام ہو جاتی ہے۔ یہ حضرات ارواح کا طریقہ ہی تھا۔

## حاضر تاتی چیزیں

عالمینِ جوان حاضر تاتی چیزوں کو حاضر کرتے ہیں وہ کیا ہیں؟ ان کے حلقی بیان

کرتے ہیں روحانی جہانوں میں سب سے نیچے اونچی عالمِ کاسوت کا جہاں ہے۔ جہاں مقام

سطحی نفوس رہتے ہیں ان میں جن بھوت شیطانی سطحی ارواح رہتے ہیں جس سے انسان کا

فکس ناسوتی بھی مخلوق کے مشابہ ہوتا ہے تو بعض دفعہ موقع پاک سطحی ارواح میں سے ہم جنس

مخلوق اس میں داخل ہو جاتی ہے اور انسان کے وجود میں اپنا مسکن بنا لیتی ہیں اس طرح سے

یہ انسانی موجود میں دکھائی دیتا آ جاتی ہیں تو اس کے تمام جسم و دماغ پر قبضہ کر لیتی ہیں اور اس

میں بھوتی جاتی ہیں۔

## فیہی مخلوقات کا دیکھنا

اللہ تعالیٰ کی ذاتِ صفات اور اس کی قدرت کی لطیف فیہی مخلوقات یعنی جن ملائکہ

اور اج و غیرہ کا ملاحظہ دنیا کی فیہی لطیف چیزیں ہیں ان کا دیکھنا اور ملاحظہ کرنا ظاہری حواس

اور باہمی عقل کا کام دیتی ہیں۔ ان کے ملاحظہ کرنے اور محسوس کرنے کیلئے باطنی حواس کی

ضرورت ہوتی ہے جس طرح ظاہری ایک دوسرے کا کام نہیں کر سکتے اسی طرح ظاہری حواس

باطنی حواس کا کام نہیں کر سکتے۔

باطنی حواس کیلئے مجاہدہ اور ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو لوگ ہمارے

رستے میں کوشش اور محنت کرتے ہیں ہم انہیں اپنے رستے دکھا دیتے ہیں۔

## مثال ٹیلی پرنٹر

ٹیلی پرنٹر ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر تک دوسرے

ممالک میں پیغامات بھیجے اور وصول کرنے والا آگے ہوتا ہے یہ بجلی سے چلتا ہے اس کے

ذریعے سے ایک وقت کئی جگہوں پر بیانات اس مشین کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں اس کے ذریعے پیغام موصول ہو رہے ہیں یہ مشینیں دفتروں ڈاکخانوں سرکاری دفاتر میں موجود ہیں۔

جس طرح سے یہ مشین ایک جگہ سے ایک وقت کئی جگہوں پر پیغام بھیج سکتی ہے اور موصول بھی کر سکتی ہے تو کیا ٹیلی فونی بھی جو کہ دو مہارت سے منسوب ہے یہ کام کئی من کر سکتی لہذا اس نقطہ کو آگے چل کر منظر طور پر جان کر دیا گیا ہے۔

آج تو سائنس اس بات کو تسلیم کر چکی ہے جس طرح ٹیلی فون پر ہزاروں میل دور سے پیغام موصول کر سکتا ہے اور بھیج بھی سکتا ہے۔ قدرت نے کوئی بھی ایسی خواہش پیدا نہیں کی جس کی تکمیل نہ ہو۔ صرف اس میں محبت مبرورگی کی ضرورت ہوتی ہے۔

روحانیت کی بنیاد میں سائنس کا بڑا عمل دخل ہے اور اس کے سہارے سے علم و دان میں ترقی کرنا چاہا جا رہا ہے۔ روحانیت کی بدولت ہی آج یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

## یورپ کے عالمین

یورپ کے عالمین جن میں مغربی کی حاضریت کرتے ہیں وہ عالم ہائوس کے جن شیائین اور مغلی اراواح ہوتی ہیں جن کے پاس آتی ہیں کرشمے کھاتی ہیں۔ تاری حلقوں ہوتی ہے اللہ کی مخلوق کو دکھ پہنچانے اور ان کو گمراہ کرنے کے لئے یہ کام کرتے ہیں ان برسے کاموں میں شیائین بھی ساتھ مل جاتے ہیں پرانے زمانے میں جنوں کے اندر داخل ہو کر لوگوں کو گمراہ اور شرک بت پرستی میں مبتلا کر دیتے ہیں شیٹیں کو تیاں کرتے جنوں کے اندر سے لوگوں کے سوالوں کے جوابات دیتے تھے۔

یورپ کے عقلموں میں یہ ارواح اکثر میڈیم کے پیچھے اور بائیں جانب آ جاتی تھیں بند کروں میں ہوا چلنے لگتی تھی کروں میں پردوں کو آگ و کھار گنگ جاتی تھی۔ یہ سب کام مغلی اراواح کے ہوتے ہیں۔ یہ جنوں لوگوں نے اس کام کو پیش نظر رکھا ہے بڑے بڑے جیلے ہوتے ہیں اور قاضیوں کی بڑی تعداد ہوتی ہے۔ ان جیلوں سے عالموں کو بہت پیچے لٹ جاتے ہیں۔

اٹھوس یہ ہے کہ لوگوں نے اس کو ذریعہ معاش بنا رکھا ہے۔ چاہے تو یہ تھا کہ اس سے نصیحت حاصل کرتے۔

## معجزات اور روحانی کمالات

اس کتاب میں حاضر اراواح واقعات بند کروں میں سے جن میں الفاہ کر باہر پھینک دینا یا بڑی چیزیں اندر لے جانا اور دیگر کرشمات کو دکھانا یا ظاہر کرنا ہے ہماری بیماری کتاب قرآن مجید میں حضوروں کے معجزات روحانی کمالات کو مذہب کے مریضوں کو صحیح کرنا اور صحت کو برپا کرنا جانا مردوں کو زندہ کرنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات حقیقی ہیں ان میں ذرہ بھر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے۔

اسی طرح اولیاء کرام کی کمالات کو مان لینا چاہیے کہ وہ اعلیٰ روحوں کی حاضریت کر کے حرمت نگہیز کمالات دکھا دیتے تھے جن سے انسانی حواس حیران ہو جاتی ہے۔

ہمارے پختہ اسلام اولیاء کرام کے مقابلے میں یورپ والوں کے عقلی شعبدہ بازیوں کوئی حقیقت نہیں دکھائیں۔ اہل یورپ نے روحانیت کو ماننا شروع کر دیا ہے کہ وہ یا ہے کہ جیسی اصل حقیقت ہے۔

## حضرت میاں میر صاحب کا واقعہ

انگھے زمانے کے بزرگان دین اللہ تعالیٰ کے سے طالب ہوتے تھے۔ وہ باطنی دولت اور روحانیت سے مالا مال ہوتے تھے اس لئے ان کے دلوں میں دنیا کی ہانکل محبت نہ ہوتی تھی اور نہ ہی دنیا کی دولت و محبت سے ان کو کوئی سروکار ہوتا ہے۔ وہ تو ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہتے ہیں اور ہر وقت موت کا انتظار کرتے رہتے تھے۔ دنیا کی حقیقت ان کے سامنے ایک فانی ہے ہوتی تھی۔ آخرت کی زندگی کو اس فانی زندگی پر ترجیح دیتے تھے۔

روایتوں کو صرف اللہ کے توکل پر قائم رہتا ہے اسے تو صرف ایک چادر ہی کافی ہوتی ہے اپنے سز کو ڈھانچنے کیلئے۔ اسے نہ دکھانے پینے کی گھر ہوتی ہے اور نہ ہی اونٹ سے

چھوڑنے کی گمراہی سے درویش کالہاں کا میں تو بہت خوش قسمتی کی بات ہوگی ایسے لوگوں میں  
چائیں تو ان کی دل و جان سے عزت کی جائے ان پر دل و جان کو نڈا کر دینا چاہیے اگر ان کی  
قدموں کی خاک کا سرمہ بھی بنا لیا جائے تو بہت خوش قسمتی کی بات ہوگی۔

واقعہ:

حضرت میاں میر صاحبؒ ایک دن اپنے درویشوں کے ساتھ اپنے حجرے کی  
چھت پر جگ کے وقت بھر خیر فرما جسے اس وقت آپ ایک درویش کی ران پر سر رکھ کر آرام  
فرما رہے تھے اور باقی درویش اپنی گولڑیوں میں سے جو کچھ نکال رہے تھے کہ اسے میں  
آپ کے درویش نے شہنشاہ شاہجہاں بادشاہ کو ان کے بڑے لڑکے دارا شکوہ کو حضرت  
صاحب کی زیارت کیلئے آئے دیکھا تو فرس دیا آپ نے اس درویش سے غمی کی وجہ پوچھی تو  
اس نے عرض کیا کہ بادشاہ شاہجہاں اور دارا شکوہ آپ کی زیارت کرنے کیلئے آ رہے ہیں  
اس پر آپ نے فرمایا (نادان) میں نے تو یہ سمجھا کہ تجھے اپنی گولڑی سے کوئی بڑی جوں مل  
گئی جس پر تو خوش ہو رہا ہے ان کو کھانسی کی نظر میں بادشاہ و دنیا کی حقیقت جوں اور پسو  
سے بھی کم ہے۔

حضرت میاں میر صاحبؒ کی قدم پوی کے بعد شاہجہاں اور دارا شکوہ ایک طرف  
کوٹنے میں درویشوں کے ساتھ بیٹھ گئے تو حضرت میاں میر صاحبؒ منہ میں لاچنگی  
چراغے تھے اور اس کا فضلہ تو کتے تھے شاہجہاں بادشاہ سے بلور ترک اپنی چادر کے ایک  
کوٹنے میں جمع کرتا جاتا تھا۔ یہ ہیں اللہ والوں کی باتیں جو دنیا اور دنیا کے بادشاہوں کو  
پاؤں کی ٹھوکرا دیتے ہیں۔

## تخت ملکہ سبا اور آصف بن برخیا

جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملکہ سبا کے تخت کی ضرورت پڑی تو حضرت  
سلیمان علیہ السلام نے حکم فرمایا کہ میرے لشکر میں سے کون ایسا ہے جو ملکہ سبا کے تخت کو لاکر  
مافر کرے اس وقت ایک جن نے کہا کہ اے اللہ کے پیارے نبی میں آپ کے اٹھنے سے  
پہلے تخت کو لاسکتا ہوں، مجھ میں یہ طاقت ہے اور میں یہ کام کر سکتا ہوں۔ اس پر ایک شخص جس

کو ملکہ سبا حاصل تھا بولا کہ میں آپ کے پلک چمکنے سے پہلے لاسکتا ہوں۔ تو ایسا ہی ہوا کہ  
تخت چلیجس آپ کے سامنے حاضر تھا۔ جب دیکھا تو فرمایا کہ یہ سب میرے رب کے فضل  
سے ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں کو بڑی طاقت عطا فرمائی ہے وہ ایسے ایسے کام  
کرتے ہیں جو ناممکن ہوں جن کے بارے میں انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر بندہ کروں سے چیزوں کو باہر جاسکتی ہیں یا نہیں ہو سکتی  
ہیں تو اولیاء کرام کی روحانی طاقت کو بھی ماننا پڑے گا کہ وہ انسانی عقل سے باہر جو چیز ہوتی  
ہے اسے کر کے دکھا دیتے ہیں۔

## مجموعی طور پر تاریخ مثالیں

سکندراعظم نے رملہ پورس ہرات کے وقت حملہ کرنے کا ارادہ کیا تو اس کو راستے  
میں روکنا نظر آیا وہ پوری طغیانی پر تھا۔ سکندراعظم کی فوج کے سپہ سالار نے حملہ کرنے سے  
انکار کر دیا۔ سکندراعظم ایک بلند حوصلے اور مضبوط ارادے کا مالک تھا اس جنگ کو وہ ہر  
حالت میں جیتنا چاہتا تھا وہ خود اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر سب سے آگے پہنچا۔ جب اس  
نے روک دیا کی طغیانی کو دیکھا تو اس نے سوچا کہ کیا وہ بالآخر اس نے اپنے لاشعور کو کھنکھو کر کے  
ارادہ کیا کہ جنگ میں فتح ہر گز نہ حاصل کرتی ہے تو اس نے فوجیوں کی آنکھوں میں  
آکھیں ڈال کر ایک بہت ہی جذباتی تقریر کی اور یہ کہا کہ دریا میں طغیانی نہیں ہے یہ دریا  
ہمارے بلند حوصلوں کو نہیں روک سکتا میں سب سے پہلے اپنے گھوڑے کو روک دیا میں اتارنا  
ہوں۔ دیکھتے ہی دیکھتے سکندراعظم نے اپنے گھوڑے کو روک دیا میں اتار دیا اور فوج حیران رہ گئی  
اور سکندراعظم دیا میور کر کے دوسرے کنارے پر کھڑا فوج رہا تھا سکندر کے اس عمل نے  
ساری فوج کو چھتا تا کر دیا ساری فوج روک دیا میں کو پڑی اور رملہ پورس کی سوئی ہوئی فوج پر  
حملہ کر کے رملہ پورس کو قیدی بنا لیا اور فتح حاصل کر لی۔

## حضرت شمس الدین ترکؒ

قلوٹ خدا کو آپ سے بہت نفیس حاصل ہوا تھا انکے بندوں نے آپ کے ہاتھ

پر اسلام قبول کیا۔ ایک وفد آپ سیاحت کرتے ہوئے ایک پہاڑ پر پہنچے تو دیکھا کہ ایک ساحر آٹھنیں بند کر کے بیٹھا ہوا ہے آپ نے اس کے قریب پہنچ کر اس کے قلب کو حرکت دی تو اس نے فوراً آٹھنیں کھول دیں تو آپ کو پارس کا ایک ٹکڑا دیا آپ نے اس ٹکڑے کو پانی میں پھینک دیا۔ ساحر کو بیوقوف اور گزند اور بولا کہ تم نے اتنا جتنی چتر پانی میں پھینک دیا تم کو اس کی قدر نہیں جتنی کہتے تھے کہ میرا چتر مجھے دے میں آپ کو یہاں سے نہ جانے دوں گا۔ آپ اس کی بات سن کر پانی میں اتر گئے اور کہا کہ اپنا چتر اٹھا لے اس نے دیکھا کہ وہاں تیرا ہوا چتر ایسے پڑے ہوئے تھے وہ دیکھ کر حیران ہو گیا۔

آپ نے فرمایا کہ سب بادِ ماحولہ کے بندے جس چتر پر بھی نظر ڈال دیتے ہیں وہی پارس بن جاتا ہے۔ ساحر یہ دیکھ کر مسلمان ہو گیا اور اس کے جتنے چلے تھے وہ بھی مسلمان ہو گئے۔ اللہ والے کی نظر نے ایک ساحر کو کال بنا دیا۔

ایک وفد آپ نے بکھڑ بھارتوں کو بھاگتے ہوئے دیکھا اور بھاگنے کا سبب پوچھا تو یہ بتایا کہ یہاں کا حکم بڑا عالم ہے یہ اور ہوتی نہیں اور وہ روپے لٹکا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس جتنے کدال، مل، کرپے اور لوہے کا سامان ہے لے آؤ سب سامان لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے سارا سامان آگ میں رکھ دیا اور آپ غائب ہو گئے صبح کو انہوں نے دیکھا تو وہ تمام سوٹا نانا ہوا تھا۔ اللہ پاک جب فضل و کرم کرنا چاہتا ہے وہ نہیں کرتا۔

## حضرت مخدوم علاؤ الدین صابری کلیدیؒ

ایک روز آپ جمدی نماز ادا کرنے گئے تو اگلی صبح میں بیٹھ گئے۔ امر آتے گئے اور آپ کو وہاں سے جانا گئے اس طرح آپ اگلی صبح کو لوہے سے عزم ہو گئے جب دو دفعہ اسی طرح ہوا تو آپ کو سہرے لگنا پڑا تو آپ نے حضرت بابا فریضیؒ سے مرشد کو کھٹا کہ یہ، ہجر ہوا ہے۔ آپ کی طرف سے جواب آیا کہ جبکہ تمہاری ہجر ہے جس میں اجازت ہے دو دفعہ بی یا گوشت کھاؤ آپ ہجر ایک دن سہرے میں جمدی نماز پڑھنے کے لئے گئے تو پھر وہی واقعہ پیش آیا اور آپ کو سہرے پھر ڈال دیئے۔ یہاں جس وقت خلیفہ مت ہو آپ نے فرمایا اے

سہرہ انا تو اپنا کام ختم کر چکا اور تو ابھی تک کھڑی ہے تو یہی سبب ہے کہ اتنا کہتے ہی سہرہ نیچے آگئی اور تمام لوگ اس کے نیچے دب گئے اور ضرور میں وہاں جھلکی گئی ایک ایک گھر سے دس دس جتاڑے نکلے گئے اور یہ شہر تباہ و برباد ہو گیا۔ یہ ایسا واقعہ تھا کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

عالم کا معمول سے بیمار یوں کیلئے نوحہ جات دریافت کرنا

عالم اپنے معمول کو توجہ دے کر بیہوش کرتا ہے اور اس سے دور دراز کی باتیں اور پوشیدہ راز معلوم کرتا ہے مختلف بیماریوں کیلئے نوحہ جات دریافت کرتا ہے۔ معمول جو کچھ بتاتا ہے کچھ درست ہوتا ہے اس طرح ایک ملائے کا عالم دوسرے علاقے کے امور سے واقفیت حاصل کر سکتا ہے وہ جس وقت چاہے معمول کو بیہوش کر کے اپنی مرضی کے مطابق ہو چاہے پوچھ سکتا ہے۔

نوٹ: عالم خردوں کے حقائق دریافت کرے تو بیماروں کے حقائق کسی اور سے کام لے اس سے عالم کو کسی قسم کا دھوکہ نہیں ہوتا وہ احادیث کو معمول کی باتوں پر یقین کرتا ہے عالم کیلئے یہ ضروری ہے کہ جب معمول بیماری کیلئے کہے تو اس کو فوراً پھینک کرے۔

## ہدایات

سہرے ہاتھ میں جو بھی چیز ہے اس کو فوراً سے دیکھتے رہیں پھر آپ یہ محسوس کریں گے کہ ایک بہت بھاری بین آپ کے جسم اور دماغ پر چھایا جا رہا ہے۔ اس بھاری بین کے ساتھ آپ کو آہستہ آہستہ زندگی شروع ہو جائے گی۔

اپنے جسم کو بائیں ڈھیلا چھوڑ دیں سانس آہستہ اور گہرے لیں اور میری آواز پر پوری توجہ رکھیں۔

کیا آپ کی ٹانگ بھاری ہوتی جا رہی ہے۔

آپ کے دونوں بازو بہت بھاری ہوتے جا رہے ہیں۔

آپ کی ہاتھیں جلدی جلدی کھلنے اور بند ہوتی لگتی ہیں۔

آپ کو پانی آٹھنیں کھلی کر سنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔

بصرے ساتھ اس پگھلی چیز پر نظر جمائے رکھیں اب آپ کے کیلئے مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

بصری آواز پر زیادہ توجہ رکھیں۔

آپ کی آنکھیں اور دماغ شکایت محسوس کر رہے ہیں اب آپ اپنی آنکھیں بند کر کے گہری نیند سونا چاہتے ہیں۔

آپ جیسے ہی آنکھیں بند کریں گے آپ کو نیند آنے لگی گی مگر آپ بصری آواز سنتے رہیں گے جب میں اسے تین تک گنتی پوری کروں تو آپ کے لئے آنکھوں کو کھولنے رکنا ممکن ہوگا۔ آپ فوراً اپنی آنکھیں بند کر لیں گے جب میں تین تک گنتی پوری کروں گا اور آپ گہری نیند سو جائیں گے۔

۱۔ اور ظہر کر، آپ کا سارا جسم ہماری ہوتا جا رہا ہے اور نیند آ رہی ہے۔

۲۔ آہستہ آہستہ آپ کا سر بہت ہماری ہو کر جھٹکنے لگا ہے آپ کی ہچکلیکیں جھپکنے لگی ہیں آپ آنکھیں بند کر کے گہری نیند تک نیند میں سو جانا چاہتے ہیں۔

۳۔ آجائے آواز میں۔ اپنی آنکھیں بند کر لیں اور گہری نیند میں سو جائیں خوب گہری نیند آپ کو آنے لگی گی اب آپ سو گئے ہیں اس وقت تک نہیں جائیں گے جب تک میں آپ کو جگانے کیلئے نہیں کہوں گا اس کے بعد وہ جلد ہی کرسی پر بیچھے کی طرف لاسکتا جائے گا اور اس کی آنکھیں بند ہو جائیں گی اور وہ گہری نیند سو جائے گا۔

## مختلف مشقوں کے کرنے کا ٹائم

ماہرین نے ہر مشق کرنے کا الگ الگ ٹائم مقرر کیا ہے آپ جس مشق کو بھی کریں اس کے ٹائم کا نام خیال رکھیں۔ مشق کا انتخاب آپ نے خود کرنا ہے جو بھی آپ کو آسان معلوم ہو کر میں۔ مشقوں میں بہت سے طریقے دیئے گئے ہیں مگر آپ نے ایک ہی اپنانا ہے جو آپ کو پسند ہو۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ ہر مشق کرنے کیلئے مستقل حراستی ہونی چاہیے۔ بہت اور مستقل حراستی سے انسان بہت جلد کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ مگر آپ پہلی کسی بھی مشق میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں تو پھر دوسری مشق شروع کریں اس طرح مسلسل قدم

آپ کے کی طرف بڑھاتا جائیں ایک دن آپ بھی طاقتوں کو حاصل کر لیں گے۔

جیسا کہ آپ نے پچھلے ایوب میں سر پریم ٹیلی جنسی اور چٹانوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اب ہم آگے نکل کر ان کی مشقوں کے بارے میں طرے بیان کریں گے جن پر عمل ہو اور کہ ہر روز شیوا انسان ایک اچھا سرست من سکتا ہے اور مخلوق خدا کی بھلائی کیلئے ایک اعلیٰ درجے کا فریضہ سر انجام دے سکتا ہے۔

## میڈم کو بیہوش کرنے کی مشق

آپ اس عمل کو کرنے کیلئے ایک لمبی کا پچھ لیں اس کو کھلائیں پائیں اور اس سے خوب بچا کر کریں ایک تھما مکان میں اس کو اپنے مقابل بیٹھا کر اس کے گلے میں دہری باندھ کر اسے باندھ دیں اس کے بعد اس کی پیشانی اور آنکھوں پر نظر جمنا سواڑنگی روز تک اس عمل کو کریں کچھ دنوں کے بعد آپ کی قوت حواس طبیعتی لمبی کے بچے میں آجائے گی اور وہ تم سے بہت بچا کر کرنے لگے گا آپ جو بھی اس کو اشارہ کریں گے اس کو وہ سولے گا اور اس پر عمل کرے گا اگر آپ اس کو بیہوش کرنا چاہتے ہیں یا ملانا چاہتے ہیں تو اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کی آنکھوں کی پلچٹوں پر نظر جمائیں اور دل میں ارادہ کر کے کہیں کہ میں تمہیں خواب حواس طبیعتی میں ڈال رہا ہوں۔ تھوڑی ہی دیر میں اسے نیند آنے لگے گی اور تم اس کو پاس کرنا شروع کرو تھوڑی دیر بعد وہ گہری نیند سو جائے گا جب آپ کو اس میں کامیابی حاصل ہو جائے گی تو کچھ ٹیمں کہ آپ انسان کو بھی بے ہوش کر سکتیں گے۔

## میڈم کو ہوش میں لانا

عمل کرنے سے قبل عمل کو چاہیے کہ معمول کو کہہ کر کہہ کر تہمتی دیر تک سوتے رہو گے اور خود ہی جاگ جانا اگر حال یہ کہنا کسی وجہ سے بھول گیا ہو تو معمول گہری نیند سو گیا ہو تو عامل اپنا پس کرنا شروع کر دے اور تصور کرے کہ معمول کے جسم سے وہ طاقت نکال رہا ہوں جو اس کے اندر مدخل کی گئی تھی اور اس طرح تھوڑی دیر بعد معمول ہوش میں آجائے گا۔

## آئینہ سکندری بنانے کا طریقہ

ایک شن کی ڈبیہ بازار سے خریدیں اس کا ساڑھے دو انچ قطر کا ہو۔

سنگ عتاشیس ۱ حصہ، جیوا لاکھ ۱ حصہ، کاجل ضرورت کے مطابق  
 طریقہ: پہلے عتاشیس کو خوب چیں کر یا یک صوف کی طرح کر لیں اور جیوا لاکھ کا آگ پر گرم  
 کر لیں لیکن کسی تانبے پتھن کی کڑائی میں گرم کریں جب لاکھ کاجل جائے تو اس میں  
 عتاشیس ملا دیں جب اچھی طرح ملی ہو جائے تو کاجل ملا دیں اور ڈبیہ میں ڈال کر بھر لیں۔

## اپنے گرد و حصار کھینچنے کا صحیح طریقہ

جب مخصوص شعاعیں متحرک ہوتی ہیں وہ ہم سے مشابہ ہوتی ہیں اس لئے ایسا  
 مضمون ہوتا ہے کہ ہم خود ہی ہوا میں اڑ رہے ہیں واقعی لگا ہوں کے سامنے بیٹھا مناظر آنے  
 لگتے ہیں تصویر ہی مناظر و صحنہ نظر آتے ہیں جو درحقیقت سے بے ربط ہوتے ہیں۔ ہمارے  
 کانوں میں آوازیں آنے لگتی ہیں اور یہ اتنی گرجا رہتی ہیں کہ ہمارے کانوں کی قوت  
 سماعت متاثر ہوتی ہے غوراً نہ کہ فطرتاً ہی لگتی ہیں۔ سامنے ہاتھ نظر آتے ہیں۔ انسانی  
 وجود پر لگتی طاری ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ غریب نظر ہے اس سے ڈرنا نہیں چاہیے  
 بلکہ جی اس سے بچنے کیلئے اپنے گرد و حصار کھینچ لیں تاکہ آپ محفوظ رہ سکیں۔

حصار اس طریقے سے کھینچا جانا چاہیے کہ اپنے سامنے جسم کے گرد شہادت والی  
 اہلی سے بڑا گول دائرہ بنا لیں اور دائرہ کے چاروں طرف چار ٹنگریاں رکھ دیں یہ آپ کی  
 دفاعی قوت کا حصار ہے اس دائرہ کے اندر کوئی چیز داخل نہ ہوگی۔

## اثر بھرنے کی ترکیب

صبح سویرے اٹھیں اور نماز پڑھیں اس کے بعد ایک کمرہ میں بیٹھ جائیں اور اس  
 جامہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے ٹکرایا گھنٹو سجاو اس کو دیکھتے رہیں دل میں خیال کریں  
 کہ میری عتاشیس قوت اس میں بھر رہی ہے اور قوت روشن ضمیری پیدا کر رہی ہے جو اس کو

دیکھتے روشن ضمیری پیدا ہو جائے۔

## حالات دریافت کرنے کا طریقہ

پاک صاف جگہ ہونی چاہیے اور کپڑے بھی صاف پاک ہونے چاہئیں خوشبو  
 وغیرہ لگائیں اور پرسکون جگہ پر بیٹھ جائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ لیں  
 مصالحوں پر چھینٹی کا تیل دو چار قطرے پکڑ لیں اپنا منہ جنوب کی طرف کر لیں دل میں خیال  
 کریں کہ عاقب کا راز مجھ کو معلوم ہو جائے ایک ہفتہ کے بعد آپ کو عجیب و غریب منظر  
 دکھائی دیں جب نگارے دکھائی دینے لگیں تو جس جگہ کے حالات دیکھتے ہوں وہاں کا  
 دھیان کریں فوراً وہ جگہ اور حالات سامنے آ جائیں گے۔

## مسخر کے کہتے ہیں؟

اگر آپ کسی کو مسخر کرنا چاہیں تو اس کے لئے مختلف طریقے نہیں جن کے ذریعے  
 سے مسخر کیا جاسکتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:  
 ۱۔ حال کے زہانی احکام کے ذریعے مسخر کیا جاسکتا ہے۔  
 ۲۔ خود مسخری جس کے ذریعے سے خود معمول اپنے لاشعور کو مسخر کرنے کا حکم دیتا ہے۔  
 ۳۔ تنگی عامہ کر دیکھنا

یوں تو اس کے علاوہ اور بھی بیٹا طریقے موجود ہیں لیکن زیادہ تر زہانی ہدایات کا  
 طریقہ لیکن بعض اوقات دوسرے طریقوں کے ساتھ بھی ملا کر کیا جاتا ہے۔  
 طریقہ تو آپ کو کئی بھی اپنا سکتے ہیں مگر اس میں سب سے ضروری بات یہ ہے کہ  
 سب سے پہلے اس کی تیاری کرنا ضروری ہے۔

مثلاً کمرہ سادہ ہو۔ ماسٹر پر فہ ہو۔ آرام دہ کرسی ہو۔ صوف ہو۔ کمرے میں  
 زیادہ روشنی نہ ہو۔

کسی بھی معمول کو چھاننا کرنے سے پہلے اس کے مصلحت نام معلومات حاصل  
 کرنا ضروری ہے۔



اقدویت جانا تاکراہیت اور نوعیت سے آگاہ کریں۔

خبر سے آگاہ کریں خیر میں لائق و جسمانی سکون ملتا ہے۔

شروع شروع میں لوگ ڈرتے ہیں جب وہ جانتا تاکراہیت دیکھ لیتے ہیں تو ان کا ڈر

دور ہو جاتا ہے۔

## معمول کی تیاری

جب معمول تیار ہو جائے تو اس کو گدی والی کرسی پر بٹھا دیں تاکہ ان کے دروازہ ہوتی چائیں اڑیاں فرش پر لگی ہیں۔ اس کے بعد معمول کو کہیں کہہ لیں تیار ہے گا کہ وہ کہے کہ تیار ہے۔ تو اس کے بعد کرمل بال یا چین لائن بھی کوئی چیز اپنے ہاتھ میں چکڑا کر سخر کئے جانے والے شخص کو انھوں میں سے کسی ایک فنٹ کے واسطے پر اور اس کے سر سے تھوڑا سا اوپر کی طرف رکھیں پھر اس کو کہیں کہ اس چیز کی طرف انگلی دکھا کر دیکھیے اور اپنی نگاہ اس سے ہٹنے نہ دے اس پر پوری توجہ رکھے اس کے بعد ذیل کے احکام دے کر اس کو سلانے کی کوشش کریں۔ حکم چلی آواز اور منہ زبان سے دیں اس کے بعد تھوڑا انتظار کریں پھر حکم دیں اس کے بعد پھر کہ جائیں اب ذیل کے الفاظ میں اس کو حکم دینا شروع کر دیں۔

## سخر کو چپک کرنے کا طریقہ

سخر کو چپک کرنا کہ وہ سو گیا ہے کہ نہیں کیونکہ کئی لوگ عام کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ وقت بنانے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کو چپک کرنے کیلئے ان حایات پر عمل کریں۔

- ☆ اپنی آنکھوں کو بند نہ کریں بلکہ کھلی رکھیں
- ☆ اپنی آنکھوں کے سامنے کسی کی تصویر نہ رکھیں
- ☆ آپ تصور کریں کہ ہم اس تصویر سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں
- ☆ اب پھر یہ تصور کریں کہ آپ کے خیالات کی انہیں صاحب تصویر کے ذہن سے گزر رہی ہیں اس تصور کو دہرے تک جاری رکھیں۔

نوٹ: جب آپ تک جائیں آنکھیں بند کر کے سو جائیں۔

## قوت ارادی کا عمل

طریقہ مشق:

ایک ہار یک سوئی لے لیں اس کے درمیان میں ایک دھاگہ ہاتھ میں دھاگہ کو اس طریقے سے ہاتھ میں کہ جب سوئی کو اٹھایا جائے تو اس کا وزن برابر رہے جیسے ترازو برابر ہوتا ہے اب ایک کمرہ ہوجس میں بالکل داہل نہ ہو چاروں طرف سے بند ہو اب دیوار کے ساتھ ایک ٹکڑا ٹوک دیکھیں سوئی کو اس کے ساتھ ہاتھ میں۔

اب سوئی کے مقابلہ دوزانو ہو کر بیٹھ جائیں اور اس طریقے سے سانس لیں کہ سوئی نہ ہلنے پانے اس کے بعد دائیں ہاتھ کی انگلیاں اٹھیں کر کے سوئی کے قریب لے جائیں یاد رکھیں کہ انگلیاں ساتھ نہ لگتے جائیں اب ہاتھ کو آہستہ آہستہ پیچھے کی طرف ہٹاتے جائیں اور ذیل میں ارادہ کریں کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھینچی جلی آ رہی ہے روزانہ اس مشق کو ایک گھنٹہ کریں۔ ایک ہفتہ مشق کر لینے سے سوئی آپ کے ہاتھ کے ساتھ کھینچی جلی آئے گی اس طرح ہاتھ کو سوئی کی طرف لے جاؤ سوئی پیچھے جلی آئے گی۔

## روایئے صادقہ کیا ہے

روایئے صادقہ اصل میں کشف الہام و ہدایان کے ضمن سے ملے ہیں عالم بیداری میں یہ تجیں صورتوں پیش آتی ہیں اور خیر میں بھی ایسی صورت آجائے تو اس کو روایئے صادقہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

جب آپ مستقل بنی کی مشق شروع کریں گے تو آپ کے اندر آہستہ آہستہ یہ صلاحیت پیدا ہوتی چلی جائے گی اور آپ خوابوں اور روایئے صادقہ میں فرق محسوس کر سکیں گے روایئے صادقہ یعنی سچے خواب جو صحیح صادق کی طرح وقوع پذیر ہوتے ہیں جن کے ذریعے انسان فیہ امور اور آئندہ کے اوقات روایات کر لیتا ہے جنہیں بیداری میں ہرگز حاصل نہیں کر سکتا۔

پاسوں کی قسمیں اور تعریف

پاسوں کی مختلف قسم کی بارہ قسمیں ہیں جو حسب ذیل ہیں:

- ۱۔ طویل پاس
- ۲۔ اٹنی پاس
- ۳۔ اٹنے چھوٹے پاس
- ۴۔ کشی پاس
- ۵۔ داغ پاس
- ۶۔ سیدھے پاس
- ۷۔ اٹنے طویل پاس
- ۸۔ چھوٹے پاس
- ۹۔ مقامی پاس
- ۱۰۔ فرضی پاس
- ۱۱۔ زرد کی پاس
- ۱۲۔ کافوری پاس
- طویل پاس:

یہ سر سے پاؤں تک کے جاتے ہیں مٹاٹنی اثر پھیلانے یا اخراج کا سدناہ ہوتا ہے۔ یہ لینے ہوئے انسان پر کے جاتے ہیں۔

اٹنے طویل پاس:

یہ غلات پاؤں سے سر تک کے جاتے ہیں ان سے مٹاٹنی اثر خارج کیا جاتا ہے۔ سر پر م کا اثر دور کرنے اور مٹاٹنی کو ہوش میں لانے کیلئے کے جاتے ہیں۔

اٹنی پاس:

ان میں پیٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا جاتا ہے۔

چھوٹے پاس:

یہ پاس کسی خاص عضو حصہ سے لیکر دوسرے عضو حصہ تک کے جائیں ان کو چھوٹے پاس کہتے ہیں۔

اٹنے چھوٹے پاس:

ان کو پاسوں کو چھوٹے پاسوں کی مخالفت قائل کیا جاتا ہے یعنی جو پاس اوپر کی طرف کسی اعضاء سے لیکر کسی عضو تک کے جائیں جس طرح گردن سے سر کی چوٹی تک۔

مقامی پاس:

جو ایک ہی جگہ پر کے جائیں ان کو مقامی پاس کہتے ہیں۔

کشی پاس:

یہ پاس معمول کو ملانے یا تماشہ فیروہ کھلانے کیلئے ہوتے ہیں۔

فرضی پاس:

یہ پاس اس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی شخص دور ہو جس جگہ مریض آپ نے دیکھا ہے اس کے پاس تصور کے ذریعے خود چاکر اس کی تصور پر پاس کر کے اس کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔

داغ پاس:

کسی اثر کو دور کرنے روکنے کو کہتے ہیں۔ جس طرح کوئی اچھی ڈھال پر وار کو روکنا ہے اسی طرح آپ ہتھیلی کو آگے کر کے اس کو دھکا لگائیں اور فوراً خیال کریں کہ رگ کھمبہ۔

زرد کی پاس:

یہ وہ پاس ہیں جو کسی مرض کو دور کرنے میں استعمال ہوتے ہیں انکو حصے کے ساتھ تین انگلیاں نیز ہتھیلی کے خف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے ماؤف سے چھوٹے ہوئے گذارنا چاہیے نزدیکی پاس کرتے وقت انکو ٹھا اور انگلیاں آگزی ہونی اور ڈرا نیچے کو کم کھائی ہونی چاہیے۔

سیدھے پاس:

یہ پاس سر سے پاؤں تک کے جاتے ہیں ان کو سیدھے پاس کہتے ہیں یہ معمول پر سرریزی اثر ڈالنے یا خواب کا اثر ڈالنے کیلئے کے جاتے ہیں۔

کافوری پاس:

کافوری پاس اس وقت کے جاتے ہیں جب سیدھے پاس کرنے سے معمول کدل پر پڑے جس سے اس لیے مشکل پیش آئے۔

## پاس کی مشق کرنے کا طریقہ

ایک کمرے میں ایک کرسی کو رکھیں اور خیال کریں کہ اس کرسی پر کوئی شخص بیٹھا ہوا ہے۔ زمین فٹ کے قاعدے پر اس خیالی شخص پر خوب عناقٹسی طاری کرنے کیلئے کرسی کے پاس کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیں اور انگلیاں مکی رکھیں اس شخص کی آنکھوں سے تھن لگانے کا سلسلے پر ہیں ہاتھوں کی پشت اور پر کو رکھیں اور اپنے دونوں ہاتھوں کی طرف آہستہ آہستہ لائیں اور ہاتھ کھول کر پھر واپس لائیں مگر باور ہے اسی راستے پر نہیں بلکہ کرسی کے دونوں پہلوؤں پر پہنچ جائیں۔ یہ زبردیں پاس ہے۔ زبردیں پاس میں نیند آتی ہے اور اوپر کپاس سے معمول جا سکتا ہے۔ اس لئے اوپر کا پاس جسم معمول کے سامنے نہیں کرنا چاہیے۔ یہ مشق دس منٹ یا آدھا گھنٹہ تک کرنی چاہیے پاسوں کو آہستہ آہستہ کرتا چاہیے۔

قیل پاس فی منٹ دس اور طویل پاس فی منٹ پانچ سے زیادہ نہ کریں۔

## پاسوں کی ماہیت

پاس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو ہم خیال بنانے کیلئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اپنی قوت عناقٹسی کو اس کے جسم میں داخل کرے پاس کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں مسریم ایک بہت وسیع علم ہے سمریزی پاس بہت طرح کے ہوتے ہیں چند ایک بہت وسیع علم ہے۔ سمریزی پاس بہت طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ سماکی پاس:

اس کو کہتے ہیں جو ہم پر معمول کے کپڑوں سے مس کرتے ہوئے کے جائیں۔

۲۔ زبردیں پاس:

یہ پاس خوب طاری کرن کیلئے کے جاتے ہیں اپنے پاسوں کو سر سے شروع کر کے سینے سے نیچے ہوتے ہیں۔ جب سمریزی تمام جسم میں پھیلتا ہوتا ہے تو سر سے شروع کر کے دس تک لاکر کے جاتے ہیں ان کو زبردیں پاس کہتے ہیں۔

## ۳۔ بالائی پاس:

یہ مذکور بالا پاسوں کا عکس ہے۔

سینے کے ذرا نیچے ہاتھوں کی پشت زمین کی طرف اٹھیل اور پر کو انگلیاں پھیلی ہوئی رکھ کر دونوں ہاتھ سر تک اٹھائے جاتے ہیں سر پر جا کر دونوں ہاتھ علیحدہ کر کے حرکت کرتے ہوئے پچھلائے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ معمول ہوش میں آجائے۔

مسریم مشق عناقٹسی کو انگلیوں کے پوروں سے خارج کیا جاتا ہے۔

مسریم کو پاس کرنے کے وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوتی یہ صرف ہاتھ

جماڑا کرتے ہیں۔

## مشقوں سے ہونے والے مضر اثرات

ان مشقوں کے ذریعے ہر انسان پاکمال بن سکتا ہے لیکن جہاں اس کے بہت سے فوائد بھی ہیں وہاں ان کے نقصانات بھی ہیں۔ اگر ان مشقوں کو صحیح طریقہ سے نہ کیا جائے تو مضرہ جزیل نقصانات ہو سکتے ہیں۔

2۔ اعصابی انکسار

1۔ دماغی اختور

4۔ خون کی کمی

3۔ جسمانی امراض

6۔ ریشہ وغیرہ

5۔ جنسی امراض

7۔ کنشیا

دماغی اختور: اس مرض میں انسان کے دماغ میں ایک جسم کا مظل واقع ہو جاتا ہے

جس سے اکثر وہ بھول وغیرہ کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات جذب کی کیفیت

پیدا ہو جاتی ہے۔

اعصابی انکسار: علقہ دہوں میں مبتلا ہونے کا نام اعصابی انکسار ہے۔

جسمانی امراض: مبتلا ہونے کے خیالی دماغی علقہ ریشہ

شعوری مراکز پر زبردست دباؤ سے خون کی کمی کی شکایت پیدا ہو جاتی

خون کی کمی:

مرجو

ہے۔ انھیں برقان زدہ نظر آتی ہیں۔

روش: یہ عارضہ شعور مطبق کی ممانعت سے پیدا ہوتا ہے جبکوئی انتقال انگار کی مشقیں کرتا ہے تو اس کی قریبیں شعور سے شعور پر ترک پہنچتی ہیں اور خطہ ضرب اس میں غلطی کا باعث بن کر انسان میں کامی کے عوارض کے علاوہ روش کا باعث بنتی ہیں۔

## خاص مشق

ایک گلاس لیں اور اس میں پانی بھر لیں پھر اس گلاس کو داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر رکھ لیں اور اس کے بعد اس ہازو کو آگے تان لیں ایسی صورت میں آپ کا وہ ہاتھ یقیناً کانپ رہا ہوگا لیکن آپ کو اس کی کیا ہمت روش پر قابو پایا ہوگا کیونکہ آپ کے خیالات میں اشتراک پیدا ہوتا ہے اس مشق کو چند منٹ سے شروع کر کے دس منٹ تک پہنچا ہے اس وقت تک آپ اس کی کیا ہمت پر یقینی طور پر قابو پا سکیں گے۔

## گلاس پر نظریں جمانے کی مشق

اس گلاس پر نظریں جمانے کی مشق کریں۔ پانی کو فوراً دیکھتے رہیں اور اپنی تمام ذہنی و جسمانی قوتوں سے کام لیں اس پانی کی گردش کو دور کر لیں پانی کی گردش اسی وقت دور ہو سکے گی جب آپ کے ہاتھ کی کیا ہمت ختم ہو جائے گی اس کے بعد گلاس والے ہاتھ کو آہستہ سے حرکت دیکر بائیں شانے کی طرف پھیلیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پانی میں کوئی گردش پیدا نہ ہو اسی طرح آپ اپنے ہاتھ کو آہستہ آہستہ شانے تک پہنچا دیں آپ کی نظریں مسلسل پانی پر ہی جمی رہیں اس کے بعد اپنے اس ہاتھ کو اسی طرح آہستہ آہستہ واہیں لائیں اور اسے عمودی لکیر کی طرح اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں۔ اس مشق کو کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ آپ کی گردن اپنی جگہ قائم رہے وہ گلاس کے ساتھ نہ گھومنے پائے آپ اپنی جلیوں کو آنکھوں میں حرکت دینے رہیں اس صورت میں آپ کی آنکھیں سخت ممانعت کریں گی لیکن آپ نے اسی ممانعت کو تسلیم کرنا ہے۔

## نزدیک اور دور کی نظر درست کرنے کی مشق

ایک مربع فٹ کا سفید موٹا کاغذ لیں اور اس کو روپے کے برابر گولائی میں سیاہ کر دیں اور اس سیاہی میں ذرا بھر بھی سفیدی نہ رہے اور اس کاغذ کو اپنے بستروالی جگہ کے سامنے والی دیوار پر لگا دیں تاکہ اس کو آسانی سے دیکھ سکو۔ بس اس سیاہ داغ کو فوراً سے دیکھیں اور سامنے ناک سے لیں اور بند رکھیں اور آنکھیں بھی نہ چمکائیں جیسا دیر آسانی سے یہ مشق ہو کر رہے ہیں۔ اس مشق میں آپ کی آنکھوں سے پانی نکلے گا مگر کوئی اہم چیز نہ ہے اس مشق سے دو بار دوڑیکہ دونوں نظریں صحیح ہو جاتی ہیں۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی جمود کی چیز شدہ دیکھ سکیں۔ جگہ دور کی چیز دیکھنے سے سبک چاہا کرتی ہے اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت جھلک جاپا کرتی ہے اس لئے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آجایا کرتا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر جیکب تجویز کرتے ہیں جہاں کی جگہ کو بچھلائے۔

## نزدیک کی نظر درست کرنے کی مشق

جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو لیکن قریب کی نظر نہ آتی ہو تو سفید کاغذ کے اوپر چھپے کی داہل برابر لفظ لکھ کر دیوار پر لٹکائیں اور پانچ چوٹ کے قاصطے پر سے ٹھکی ہاتھ کر دیکھیں اور ایک نہ چمکائیں۔ اس مشق کو روزانہ آدھ گھنٹہ کریں ایک ہفتہ کے اندر اندر یہی سکر لگنے لگی آنکھوں کے بندے ہونے کو لے جس کے ذریعہ روشنی داغ کے اندر جاتی ہے مشروط ہو جاتی ہے اس مشق کے دوران ہر فن نفاذ کا استعمال کریں۔

## سورج پر نظر جمانے کی مشق

سورج پر نظر جمانے کے مشق کے دو وقت ہوتے ہیں ایک صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے اور دوسرے شام سورج غروب ہونے کے وقت۔

کلیط میدان میں جا کر آفتاب کو دیکھیں۔ ایک سو۔ اسی۔ اسی اور نظر بنا کر دیکھیں

ایسا کرنے سے پہلے دو چار روز آداب برابر سہا محرم نظر آنے کا آخر کار بالکل سہا کن ہوگا۔ اگر حال چاہے تو چند گراہی آگھیس بند کر کے گراہیوں اور لوں اور ایڑوں کے درمیان دیکھے اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے اور روشن خبر بھی ہو سکتا ہے۔

سورج کو ایسے وقت میں نہ دیکھے جب اس کا کس پانی میں پڑا ہو۔

اس مشق کے دوران حرارت کا اثر ہوتا ہے حال کو چاہے کہ اس دوران سردی یا شہ کا استعمال کرے۔

اس مشق کا عمل اگر کسی اندھیرے مکان میں ہو یا کسی اندھیری جگہ سے گزر رہا ہو اپنے اس عمل سے روشنی کر سکتا ہے۔

## دوسرے کا ماضی الضمیر معلوم کر لینا

مشہور بانی الضمیر معلوم کرنے والے مشراؤن جن میں کہتے ہیں کہ کس کس کی کے خیالات کو پڑھ نہیں سکتا بلکہ جن خیالات کو طبی شکل میں سہا کن پیدا کر دیتا ہے ان کو دو بارہ ظاہر کر دیتا ہوں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ جب ہم کوئی بات یاد رکھنا چاہتے ہیں اس کو بار بار خیال کرتے ہیں۔

سہا کن یاد کرنے کیلئے اس کو بار بار پڑھنا ہے صرف اس لئے کہ خیال کا مادہ جو ہر زبان اور دل میں آنے سے دیر پا ہو جائے اور سہا کن مزید بھی کہنا کافی ہوتی ہے بھولی ہوئی باتوں کو بعض وقت ہم یاد کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں ایسا کرنے سے بھولی بات فوراً یاد آ جاتی ہے۔

پورے کے روشن ضمیروں نے انسانوں کے منہ سے نکل ہوئی باتوں کی مختلف اشکال بنی دیکھیں حالانکہ وہ سہا کن زبان سے بھی انسان کی نفس میں اور انجی باتوں کو سہا کن پڑھ کر عوام پر ظاہر کر دیا۔

پہلا کا مکہ:

اگر ماضی الضمیر معلوم کرنے کا خواہش مند ہا سر سیریم ہے تو وہ اپنے معمول کو حالت خواب میں کر کے اور جس شخص کا ماضی الضمیر معلوم کرنا چاہتا ہے اس کا معمول سے

تعلق پیدا کر کے حالات معلوم کر سکتا ہے لیکن وہ بالکل معمول اچھا نہ ہو گا یہ کام نہیں ہو سکتا۔ دوسرا کا مکہ:

دو شخص متروقت ہوں مختلف کروں میں جہاں کامل تھا ہی ہو نہیں سکتا ایک ان میں سے یہ کوشش کرے کہ اس کے دل میں کوئی خیال نہ کرے اور دوسرا کوئی شخص سفر خیال اپنے تصور میں بنا کر کوشش کرے کہ دوسرے شخص کے دل میں وہ بات چلی جائے۔ چند منٹ روزمرہ مشق کرتے رہیں اور دونوں شخص کھینچے رہیں کہ پہلے شخص کے دل میں کوئی بات نہ یاد آئی تھی اور دوسرے نے جو بات دل میں ڈالنا چاہی تھی وہ کیا تھی۔ دو چند سے بعد تاریخ وار حالات ملانے سے معلوم ہو جائے گا کہ چند ہیوم کے خیالات مل گئے ہیں اس طرح ابتداء میں چھوٹی چھوٹی باتیں سمجھ ہونے لگ جائیں تو دوسرے کے قلب میں ڈالے جا سکتے ہیں۔

تیسرا کا مکہ:

ایک شخص کسی تہائی میں بیٹھے اور دوسرا شخص کسی کاغذ پر کوئی چھوٹی سی بات لکھ کر اس کی بیٹھائی پر لگا کر پہلا شخص اس کے حال کو بغور اس تاریکی میں دیکھنے کی کوشش کرے جو آگھیس بند کرنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جو بات دل میں آئے کہ دوسرے اس مشق کو پانچ دن مزید کرنے سے کامیابی ہونے لگی اور اس طرح روشن ضمیر بھی ہو سکتی ہے۔ اس طرح سے حالات معلوم کر لیتے ہیں کہ کتنی کہ مکان کی اینٹ چڑھا دیکھ دیکھا دینے سے اس مکان کی تاریخ شکل بیان کر دیتے ہیں۔ پروفیسر فینن نے اپنے لڑکے کے ذریعے تین سو برس پہلے آتش فشاں اٹلی میں دب گیا تھا حال معلوم کر لیا تھا۔

## آزاد گوئی

آزاد گوئی یعنی فری سٹیک کا رواج تو ہزاروں سال سے رائج چلا آ رہا ہے جو جذبات کی گندگی کو معافی کیلئے استعمال ہوتا چلا آ رہا ہے کیوں کہ ہمارے ذہن میں بہت سے خیالات گھبے لیتے ہیں اور وہ ہمیں ایک جگہ پر مستقل ضمیر سے رہنے نہیں دیتے ان کی وجہ سے ہمارا ذہن منتشر رہتا ہے۔

باہر نفسیات:

ماہر نفسیات نے بعض ایسے طریقے ایجاد کئے ہیں کہ ان کے استعمال کرنے سے ذہن کھل طور پر پاک و صاف ہو جاتا ہے اور نئی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔  
ڈاکٹر ڈیف:

ڈاکٹر ڈیف کے مطابق جس طرح ہم اپنے رہنے والے مکان کی صفائی کرتے ہیں، ہمارا ذہن بھی۔ رنگ و روغن کراتے ہیں۔ مکان میں سے گند کی نکل جاتی ہے اور بدبو دُخیرہ ختم ہو جاتی ہے۔ تو مکان میں سے خوشبو آتی ہے اور مکان اچھا اور روشن چمکا ہوا نظر آتا ہے۔ اسی طرح اپنے جذبات کا ہر موقع اظہار کرتے رہا کریں، دماغ کی کڑکیوں کو ہمیشہ کھلا رکھیں تاکہ گند کی ہوا کا اخراج ہوتا رہے اور باہر کی تازہ ہوا اندر داخل ہوتی ہے۔  
حلازمہ خیال:

ایک خیال دوسرے خیال میں جھکڑا ہوا ہے اگر کسی بھی مخصوص یا دو گونا شعور میں سے نکال کر شعور میں لانے کی کوشش کی جائے تو یادوں کے ذخیرے میں کھٹکی بچ جاتی ہے۔ سالوں پرانی بھولی بھولی باتیں شعور کی سطح پر آکر جمع ہو جاتی ہیں اور ان کیساتھ خوشگوار تا خوشگوار واقعات منسلک ہوتے ہیں جن کے ساتھ صحیح تجربات بھی شامل ہوتے ہیں یکدم سامنے آجاتے ہیں ایسے میں انسان کو بڑی لذت ہوتی ہے اس لئے آزاد حلازمہ خیال کے ذریعے سے عقل نفس کی جاتی ہے۔

آزاد خیال حلازمہ سے مراد ہے کہ پرانی یادوں اور خیالوں جو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں ایک خاص خیال کے ذریعے سے ابھارنا اور محاسبہ کرنا ہوتا ہے۔

## آزاد گوئی کی مشق

جب بھی آپ اپنے خیالات کے باتوں یا باتوں لڑتوں سے ٹک و پریشان ہو جائیں تو آپ ایک تھالی والے کمرے میں چلے جائیں اور کمرہ کو امد سے بند کر لیں اس کے بعد آپ کے ذہن خیال میں جو کچھ بھی آئے اسے بولتے چلے جائیں مگر آواز بھی نہ رہے شروع میں خیالات کی بڑی بھرمار ہوگی لیکن پھر ان میں آہستہ آہستہ کمی ہوتی چلی جائے گی اور آپ بولتے بولتے ٹھک جائیں گے اور آپ کو کمزوری محسوس ہونے لگے گی۔ اس کے



تو  
اسے  
کے  
میرے  
والے

بعد آپ کا محسوس ہونے لگا کہ جیسے اشعور کی سطح سے رنگ برنگ کے خیالات کی لہریں شعور کی سطح پر ابھر رہی ہیں ان میں سے آپ کے وہ جذبات، حسرت، احساسات، جوش، خوف وغیرہ کی لگاتار یادیں ابھر رہی ہیں اور آہستہ آہستہ ان کے اثرات ختم ہوتے چلے جائیں گے آپ کو سکون حاصل ہو جائے گا۔ جب تک آپ کو یہ صورت پیش آجائے تو اس طریقہ سے اپنی اور ہانگہ کر لیں اور زندگی سکون سے گزاریں۔

## لفظ اسم اللہ کی مشق

اس مشق کو کرنے کیلئے ایک منیہ کاغذ لیں اس پر ٹیبل یا سبز رنگ کی سیاہی سے اسم اللہ لکھیں اور اس کے چاروں طرف سیاہی بھیر کر سیاہ کر دیں اور پھر اس کاغذ کو کسی دیوار پر تین فٹ کے فاصلے پر لگا دیں۔ جہاں سے آپ سائی نظر آسکے۔ رات کو سونے سے پہلے وہ منہ تک اس اسم اللہ کو پوری ذہنی یکسوئی سے دیکھیں۔ پہلے پہلے تو آپ کے ذہن میں مختلف خیالات آئیں گے اس کے بعد آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گے اور پھر آہستہ آہستہ اس لفظ میں روشنی پیدا ہونے لگے گی چند روز دن ہی مشق کرنے کے بعد مشق جمانے والی نظر سے یہ اسم مبارک قانع ہونا چاہئے۔ اس کی جگہ ایک نورانی بالہ بننے لگتا ہے اس کے بعد جس دیوار پر وہ کاغذ چسپاں ہوا ہے وہ اور اسم اللہ میں ہی نظروں سے قانع ہو کر روشنی ہی نظر آنے لگتی ہے اور یہ روشنی آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے پرے کرے میں تکمیل جاتی ہے اس مشق کو کرنے کیلئے رات دو بجے کا وقت صحیح ہوتا ہے۔

## ٹیلی پیتھی ڈاکٹر شوٹیک کے بقول

طرز بھنکی کی مشقوں کیلئے صبح کا وقت یا دوڑوں ہوتا ہے اس لئے ایسے وقت کا انتخاب کریں کئی جگہ ہو جہاں پر تازہ آب دہوا ہو۔ مشق کرنے سے پہلے جسم پر ہلکا سا تیل لیں اس لیے تیز تیزی یا تھاری کی حالت میں مشقوں کو برقرار نہ کریں۔

مشق کرنے کا طریقہ

شمال کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائیں اور اپنی دونوں آنکھیں بند کر لیں پھر دونوں پاؤں کو آپس میں ملا لیں اس کے بعد اپنے واسنے ہاتھ کے انگوٹھے سے ناک کا داہنا تختہ بند کر لیں اور کھلے ہونے سے تھننے تازہ ہوا اندر کی طرف کھینچیں اور مسلسل کھینچیں یہاں تک کہ سانس کی آہ بند ہو جائے اس کے بعد داہنے ہاتھ کی چوٹی انگلی اور چوٹی کو ملا کر اس سے بائیں تختہ اپنی طرح بند کر دیں انگوٹھے سے داہنا تختہ اسی طرح بند رہنے دیں اور اس وقت تک سانس خارج نہ کریں جب تک دم کھٹنا ہوا محسوس نہ ہونے لگے پھر گھٹنا پٹائیں اور آہستہ آہستہ سانس خارج کرنا شروع کر دیں۔ اس مشق کو روزانہ دوں بار کریں آپ کے اندر بہت جلد ایک عجیب قسم کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

## ٹیلی پیتھیسٹ ڈاکٹر ڈیوریج

کے مطابق جیسے جیسے انسان ترقی کرتا جاتا ہے تو سانس کی جہرے سے بدن میں کچھ کچھ ہٹا ہوا جاتی ہے سر اور بدن میں بھاری پن آ جاتا ہے اور رگوں اور پھولوں میں برقی رد آ جاتی ہے بدن سے بالکل سستی اور کالی ختم ہو جاتی ہے۔

## 1- کان کی مشق:

اس مشق کیلئے ہر سکون جگہ یا کوئی آگاہ کرہ ہونا چاہیے اس میں جائز سائیک یا تھی مار کر بیٹھ جائیں اور اپنا منہ شمال کی جانب رکھیں اور آنکھیں بند کر لیں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں ہر اپنے تمام خیالات کو کانوں تک سر جھک کر آپ کو اس وقت ایسا محسوس ہونے لگے گا کہ آپ کے کانوں میں آوازیں آ رہی ہیں آپنی ساری ذہنی توجہ سننے کی طرف ہی ہو جیسے آپ کا ناکت کی ساری آوازیں سننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شروع شروع میں کانوں میں ہلکی ہلکی سیٹیاں بھیجیں گی پھر ان بیٹیوں کی آوازیں تیز ہونے لگیں گی جب ان بیٹیوں کے ساتھ ہواؤں کی آوازیں بھی گونجنے لگیں گی تو یہ خیال کریں کہ اب وہ آوازیں آہستہ آہستہ صاف ہورہی ہیں کچھ دم بعد ان آوازوں کو بخوبی سمجھ سکیں گے۔ جب آپ کو آوازیں صاف سنائی دینے لگیں تو سمجھ لیں آپ ان آوازوں کے مطہیم کو سمجھ رہے

ہیں۔ دماغ پر جو ہنڈا اسی لورڈ ہی کسی کو تھلائے پھریں۔  
اس مشق کو بائیں ہاتھوں تک مسلسل جاری رکھیں۔ جبکہ آپ کو دوسرے تیسرے  
ہتھے میں ہی کامیابی شروع ہو جائے گی۔ لیکن آپ مقررہ مدت کو پوری کریں۔

## 2۔ البصیری مشق:

یہ مشق مشاہدہ حاصل کرنے کیلئے بہت ضروری ہوتی ہے۔

### طریقہ مشق:

کسی کرسی یا صوفہ جو کہ بہت آرام دہ ہو اس پر بیٹھ کر گردن اور پشت کو سیدھے  
میں ملا کر آنکھوں کو ناک کی چوڑی پر گاڑ دیں اور ناک کی چوڑی پر نظریں جمائیں یہ تصور کریں  
کہ ناک کی چوڑی سے روشنی نکل رہی ہے لیکن یہ مشق شروع میں ذرا مشکل معلوم ہوتی ہے  
کیونکہ یہ نظروں کو کھٹا دیتی ہے اس مشق کو کرنے کے لئے انتہائی تجربہ کار استاد کی نگرانی میں  
ہی کرنی چاہیے جب یہ بہتر نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اس مشق کو پہلے پہلے وہی بیٹھنا تک کریں  
پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے ہوئے پتالیس منٹ تک لے جائیں۔

مشق کرنے کے بعد آنکھوں کو ڈھیلا اور پھولوں جو کہ تھک گئے ہوں گے ان کو  
آرام دینے کیلئے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور ذہنی آنکھ کی پتلی کو بائیں آنکھ کی پتلی کو پہلے  
دائیں طرف موڑیں اور نیچے سمٹیں اس کے بعد بائیں آنکھ کی پتلی کو پہلے دائیں طرف  
اور پھر بائیں طرف موڑیں اور آنکھ کی پتلی کو اوپر نیچے کر دیں اس عمل کو چند ہی بیٹھنا تک  
جاری رکھیں اس سے آپ کی آنکھوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

## تصورات کیلئے مشق کرنے کا طریقہ

جب آپ سوئے لیکن تصور تو جاری رکھنا چاہیے تاکہ سراسر ہندوستان کی طرف کر لیں اور انھیں بند  
کر لیں اور چچ کا تصور کرواں کارنگ کھل لہائی چڑائی حتیٰ کہ سب کچھ آنکھوں کے سامنے  
لانے کی بھرپور کوشش کریں اور یہ خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ یہ مشق ایک ہفتہ سے  
سات ہفتہ تک کریں۔ شروع میں چچ و ہندوئی نظر آئے گی اس کے بعد بالکل صاف نظر آنے

گلی کی اس کے بعد جو بھی تصور کریں گے آپ کو بائیں صاف نظر آئے گی۔

جب مشق مکمل ہو جائے تو احوال کے وقت چٹ لیٹ کر اپنے ہاتھ میں چھری  
لے لیں اب ایسی چھری کا تصور کریں جس کو چھری ہارنے سے آزاد آئے جب وہ چھری سامنے  
آ جائے اور آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ چھری آپ کے سامنے ہے تو چھری اس کو ہاریں تو  
کانوں میں زور دیا اور آواز سنائی دے گی پس اس وقت آپ خوش ہو جائے گیں کہ یہ تصور بچا  
ہوا آیا ہے۔

## بی کے کی صلاحیت کیلئے مشق

اس مشق کو شروع کرنے سے پہلے آپ کا گاہ کیے دیتے ہیں کہ بعض اوقات  
لاشعور آپ کو اس مقصد سے ہار کھینے کے لئے عجیب قسم کی حرکتیں کرنا ہے اور ڈراتا ہے آپ  
اپنے دل کو مضبوط رکھیں تو آپ کامیاب ہو جائے گے۔

ایک کرہ تھائی والا ہوا اس میں عمل اندر برار کریں۔

ششے کا ایک گلاس لیں اور پانی سے بھر لیں اور ایک چائے والی پرچ لیں ایک  
شریت پینے والا سٹرا لٹکر سر کے دھومیں کو گلاس میں آہستہ آہستہ ڈالیں۔ جب دھواں  
گلاس کی تہہ میں چلا جائے تو اس کو چائے کی خالی کالی سے ڈھک دیں۔ اب آپ کا اعزاز  
ہو جائے گا کہ دھواں گلاس کی تہہ میں خود ہی دیر تک بجا رہے گا اب ذہن کو پوری توجہ کے  
سات دھومیں پر لگا دیں اور توجہ کے ساتھ دھومیں کو اپنی ذہنی قوت سے اپنی مرضی کے مطابق  
حرکت دینا شروع کر دیں اور اپنی قوت کو برقرار رکھتے ہوئے دھومیں کو کبھی گلاس کے  
درمیان اور کبھی سطح پر لانے کی کوشش کریں یہ کوشش آپ کی کامیاب ہوگی اور گلاس میں  
دھواں آپ کی مرضی کے مطابق حرکت کرنے لگ جائے گا۔

## روشن ضمیری کیلئے مشق

روشن ضمیری کی مشق کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑا آئینہ لیں۔ جس میں آپ کا سارا  
جسم نظر آئے۔ اس میں دیکھنا شروع کر دیں کہ کسی کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بنائیں اور



یکسوئی قلب کے ساتھ توجہ کریں کہ تمہاری مٹنا طبعی آنکھوں سے کھل گئی ہے اور اسے  
 سے اس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی بے ہوش ہوا ہے۔ ہر روز آدھا  
 گھنٹہ مشق کر لیں اس چھ دنوں میں آپ روشن ضمیری کی حالت میں آتی سکتے ہیں۔  
 اس عمل کیلئے تمہاری بہت ضروری ہے۔ ایک کروا لگ ہوتا ہے۔

**خود اکت:** سردتر اشیاء بخون و دودھ زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ اس لئے کہ گرمی خشک  
 میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

**پورھیز:** نشا و درجہ دن کا استعمال نہ کریں۔ ترش اشیاء اور گوشت سے بھی پرہیز کریں۔  
 جب آپ اس عمل میں کامیابی حاصل کر لیں گے تو روشن ضمیری ہو جائے گی  
 اور تمام مشقیں آپ کے لئے آسان ہو جائیں گی اور آپ دنیا کے ہر کام میں کامیابی حاصل  
 کر سکیں گے۔

## یکسوئی

ذہن کو ایک جگہ پر ہی رکھنے کیلئے آپ دن بھر لوگوں سے ملاقات کرنے سے پرہیز اور  
 جن لوگوں سے آپ نہیں ان کے چہرے غور سے دیکھیں اور ان کی ساری خصوصیات کو ذہن  
 نشینی کر لیں اور نیندے وقت ان لوگوں کے نام اور چہرے یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اکیلے  
 اکیلے آوی کا نام دہرائیں اور اس کے چہرے کا تصور کریں اگر آپ اس مشق کو کریں گے تو  
 آپ کی یادداشت بہت اچھی ہو جائے گی اب سالوں بعد بھی ایسے شخصوں کا نام اور چہرہ یاد  
 رکھ سکیں گے جن سے آپ کی ملاقات ہوتی ہے اس مشق کو آپ روزانہ کریں یا پکھل کی ابتدا  
 اس یقین کے ساتھ کرنا ہوگی کہ آپ میں صلاحیت موجود ہے اور میں اس کام کو ہر ممکن کر  
 سکوں گا اور اس کے بعد لیٹنے وقت اپنا ذہن ماضی اور مستقبل میں لے جائیں جن سے آپ  
 کی ملاقات میں ہوتی رہی ہیں آپ اپنے ذہن میں ماضی اور مستقبل کا کھسکا بھرنے دیں آپ کو  
 صالح اور شفاف نظر آنے لگے ہائے گا۔

## یکسوئی قلب کی مشق کرنے کا طریقہ

ایک کروا لگ ہونا چاہیے اور وہ بالکل صاف تھری ہوا میں زیادہ تیز دائروں میں  
 ہو کرے سے میں سوزہ، چنگ یا آرام دو کر کسی ہوتی چاہیے۔ اس پر آرام سے بیٹھ جائیں  
 اور اپنے جسم کے تمام عضلات کو ڈھیلا چھوڑ دیں آپ کے جسم دل و دماغ کو مکمل آرام  
 سکون سے کرشل کے عین سچ میں جو سفید نقطہ نظر آتا ہے اس کو اپنی نظر کا مرکز بنائیں  
 اور آنکھیں نہ جھکیں ایک منٹ سے چار منٹ کے اندر اندر آپ پر فوڈ کی ہی طاری ہونے لگی  
 گویا تمہارا دماغ بے خبری کو قبول کر رہا ہے اور اسی حالت میں بار بار یہ فقرے دہرائیں۔

میری قوت بہت زور دہانی ہے۔

میں جسم مٹنا طبعی ہوں

میں کامیابی حاصل کروں گا۔

میں جسم داناکی ہوں۔

میری ذات سے وابستہ ہے۔

میں جسم دلیر ہوں۔

مجھ میں مٹنا طبعی قوت بہت ہے۔

میں سرتاپا خوشی ہوں۔

کم از کم روزانہ اس مشق کو آدھا گھنٹہ کریں اس میں تمہارا قوت میں سمت میں  
 نورانی خوشی میں اضافہ ہوگا۔ اب آپ پھر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور پھر ایک بار وہی الفاظ  
 دہرائیں۔ ہر روز سات کو سونے سے پہلے بسز پر لیت کر یا بیٹھ کر کرشل کی مشق کریں اور یہ  
 الفاظ دہرائیں اور کبھی نیند آجائے گا آپ انھیں کے تو اپنے آپ میں نمایاں تبدیلی محسوس  
 کریں گے۔

آپ کا دماغ نورانی شعاعوں سے منور ہونے لگے گا۔ دماغ اور حواس سرفوں سے  
 لبریز ہو جائے گا۔ جب آپ کرشل کے حامل بن جائیں گے تو تمہاری آنکھوں میں غیر  
 معمولی مٹنا طبعی قوت پیدا ہو جائے گی جس میں غمض پر نظر ڈالو گا آپ کا گویہ ہو جائے گا۔

مرجو

## سورج کی مشق کا طریقہ

اپنی آنکھوں کو بند کر لیں اور اپنے دل میں جہانگاہی سے خوشتر سے پسر رخ یا سیاہ کپڑا ڈال لیں اور اپنی پوری قوت سورج کو دیکھنے کے تصور میں لگا دیں کہ مجھے سورج نظر آئے گا۔

نوٹ: اگر آپ کی آنکھوں کو تکلیف ہونے لگے یا نیند کی وجہ سے دم گھٹنے لگے تو منہ سے کپڑا اتار دیں اور آنکھیں کھول دیں اور آرام کر لیں پھر دوبارہ مشق شروع کریں شروع شروع میں یہ مشق پندرہ منٹ کریں۔ اس طرح مشق 45 منٹ تک کریں مشق کے بعد پہلے آپ کو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے دکھائی دیں گے پھر آہستہ آہستہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی تھوڑے دنوں کے بعد لکڑی روشنی نظر آنے لگے گی جیسا کہ سورج نکلنے کے وقت ہوتی ہے پہلے یہ روشنی کچھ دیر نظر آنے کی پھر اندھرا ہو جائے گا لیکن یہ مشق کرنے سے روشنی ساکن ہو جائے گی۔ جب آپ تھک جائیں زیادہ دیر روشنی برداشت نہ کر سکیں تو صبح سے کپڑا ہٹا کر آنکھیں کھول دیں اور منہ ہاتھ دھو لیں اور دودھ پی کر سوجائیں اس مشق کو کرنے کے بعد جائیں نہ اور نہ ہی کسی سے بات چیت کریں کیونکہ یہ کرنے سے آگے کی مشق میں رکاوٹ پڑ سکتی ہے۔

آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے دل کو سرد آتا محسوس تیز ہو جاتی ہے اور دنیا کے حالات کو جاننے کے قابل ہو جاتی ہے۔

نوٹ: اس مشق کو رات کرنا چاہیے یہ سب بھرا ہوا نہ ہو اور نہ ہی خالی ہو کر سے میں روشنی باگینہ نہ ہو۔ ہموک ویساں بھی نہ ہوتی پھر یہ مشق کریں۔

## عکسی رابطے کی مشق

آپ تمہاری کرہ لیں اور اس میں کوئی اور داخل نہ ہو اور نہ ہی جسم کا شعور لیں ہو۔ ایک تصویر چاہے کسی پرندے کی ہو۔ اس تصویر کو اپنے سامنے رکھیں اور پوری قوت توجہ سے ایک تصویر کرو کر دیکھا شروع کریں۔ اس اعتبار سے کہ اپنی نظر کو ادھر ادھر نہ کریں اور نہ ہی

کسی اور کا سوائے پرندے کے اپنے ذہن میں تصور لائیں جب آپ کو محسوس ہو جائے کہ آپ اس تصویر میں مکمل طور پر محسوس ہو گئے ہیں تو اپنی آنکھیں بند کر لیں اور تصویر کو ذہن میں مکمل طور پر رکھیں اور اس کو اپنے ذہن میں پھیلا لیں جب تصویر سارے ذہن میں مکمل طور پر سما جائے تو اس کو دہرے کر کے منہ سے جو پہلے سے پہلے ہوا محسوس ہے۔ اس کے پر وہ ذہن پر محسوس کریں معمول فرمائیں اس تصویر کو معمول کرے گا۔

نوٹ: اس مشق میں بہت زیادہ یکسوئی اور تکرار توجہ سے کام لینا پڑتا ہے۔

## آنکھوں کی مشق کا طریقہ

ایک بڑا آئینہ لے لیں اس کے سامنے بالکل سیدھے کمرے ہو جائیں اور اس میں دیکھا شروع کر دیں کسی کی ہاتھیں آٹھ کی نظر کو کھرا کر کمرے میں ایک منٹ تک بلا آنکھ چمکے اس کو دیکھتے رہیں اگر زیادہ دیر بھی دیکھ سکتا ہو تو دیکھو۔ اس طرح روزانہ اپنی مشق کا وقت بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک اس مشق کو آدھا گھنٹہ تک کر آپ کی آنکھ تھک جانے کی آنکھوں سے پانی جاری ہو جائے گا تو آپ آنکھوں کو خشک سے پانی سے دھو لیں۔

مشق کے دوران میں یہ دیکھ ذیل خیالات بار بار یاد رہا کریں۔

کوئی بھی چیز میرے مطلقاً اس سے باہر نہیں ہے۔

میرے ایک آنکھیں محتاط نہیں ہو جائے گی اور غلط میرا مطلق ہو جائے گا۔

میرے قوت محتاط نہیں زیر دست ہو رہی ہے۔

اگر آپ ہندہ منٹ تک باز یاد ہو کر تک کسی چیز کی طرف بغیر آنکھ دھپکے دیکھ سکو خود کریں جب تک اس میں کامیابی نہ ہو۔

## مشق جینی کی مشق کرنے کا طریقہ

ایک موم چینی میں اور اس کو روشن کریں اور اس کے دو ٹکڑے کا قسطے پر اتنی پانچ بار کر دو ڈالو ہو کر بیٹھ جائیں اس مشق کی کو کو کوئی یکسوئی کے ساتھ دیکھا شروع کر دیں اپنی آنکھیں بند نہ کیا کریں پھر دہرے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ ٹپنے رنگ کی رنگ برنگی روشنی نظر آنے

گئی کہ جو آپ کو پہلے نظر نہیں آ رہی تھی اس کا ہالہ بڑھتا جا رہا ہے اور خیالات کا حجم کم ہوتا جا رہا ہے یہ محسوس کرنے کی کوشش کریں کہ یہ روشنی آپ کی پیشانی کے اندر چل رہی ہے۔ آپ کو کچھ کرنا بھی محسوس ہوگی بالآخر آپ کو شعاع کی کون میں سے شہ نظر آنے لگے گی کوئی ڈراؤنی چیز بھی نظر آسکتی ہے مگر آپ مضبوط ارادے کا ساتھ دیکھتے رہیں۔ چند ہفتوں کی مشق کرنے سے ایک کے اندر عمل وقتی کیسوں کی پیدا ہو جائے گی اور آپ کی اندر جس قوت پیدا ہو جائے گی اور اس خوف سے آپ طرح طرح کے کام لے سکتے ہیں اس رنگ برنگی روشنی سے آپ کا دل اور منور اور روشن ہو جائے گا ایسا محسوس ہوگا جیسے نور ہی نور دکھ رہا ہو اب آپ حیرتی تیسری آنکھ سے رہے ہیں۔ اس مشق میں آپ کا سب سے ہم کوڑھیلا چھوڑنا ہوگا آپ اپنی آنکھیں کھولیں گے تو آپ کو خانہ کے نظر آئیں گے ان کو واضح کرنے کی کوشش کریں تاکہ آپ پہچان سکیں۔

اس مشق میں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار کامیاب نہیں ہوں لیکن کوشش کرنے سے آپ دوسری مرتبہ کامیاب ہو سکتے ہیں آپ میں تمام مناظر دیکھتے اور برقرار رکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ پھر آپ دوسرے دن سے تین دنوں کو آسانی دیکھ سکیں گے۔

## ڈاکٹر ہیوڈ ہیولے کی مشق

جب بھی آپ کے گھر کے باہر دروازے پر گئی بھی کھنٹی بجے یا ٹیلی فون کی گھنٹی بجے آپ فوری طور پر ذہنی دروازے والی کھنٹی بجے پر دروازہ کھولیں اور ذہنی ٹیلی فون کا ریسورڈ اٹھا لیں۔ ایک لمحے کے لئے رک جائیں فون کرنے والے یا دروازہ کھلنے والے کا تصور کریں کہ یہ کون ہو سکتا ہے۔ قوت اور ایک کے ذریعے سے اس کا کس اپنے ذہن میں پیدا کریں کہ فون کس نے کیا۔ کھنٹی کس نے بجائی ہوگی یہ کون ہو سکتا ہے کس کا فون ہو سکتا ہے ان پر غور کریں۔ لیکن ذرا دیر نہ لگا لیں پھر اپنے ذہن کے فیصلے کے مطابق ریسورڈ اٹھائیں اور تصدیق کریں یا دروازہ کھول کر دیکھ لیں کون ہے۔ ایسے تجربات کرنے سے آپ کو محسوس ہوگا کہ کتنی کچھ ہو رہے ہیں۔ بعض لوگوں کے اگماٹے شروع سے ہی بہت اچھے ہوتے ہیں ان میں صلاحیت عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

## جاننے کوشش

کہ یہ فون مرد کا ہے یا عورت نے کیا ہے اس کے لئے بھی جی طریقہ استعمال کریں اور فیصلہ کریں کہ جس حد تک صحیح ہے یا غلط ہے۔

## ٹیلی فون کا مقصد

اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں کہ ٹیلی فون کرنے والے کا مقصد کیا تھا اس کے لئے بھی وہی طریقہ استعمال کریں کہ اور پھر اپنے فیصلے کے بعد اس کی تصدیق کریں گے۔

بگھڑوں کے بعد آپ فون کرنے والے کا تصور اس کی شخصیت فون کرنے والے کا مقصد معلوم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اس سے ٹیلی فون کی صلاحیت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

## تین مشقیں

عالم کیلئے ضروری ہے کہ جب سے مشق شروع کریں تو ایک ایسا کرہ ہو جو بالکل عجاہوں میں کوئی ضرورت نہیں ہو۔ غرض یہ پابندی باکر اس طرح بند جائیں کہ اس کا سر سیدھا رہے اور کرے میں بالکل نرم نہ بنے اور اپنی آنکھیں بند کرنا پک کا تصور دل میں ہائے کہ وہ اللہ کا دیار چاہ رہا ہے اور اس سے لطف اندوز ہو رہا ہے جب تصور یا عہدہ چکے تو سیدھے نئے سے اندر کو ایک گہری سانس لے جو ایک سیکنڈ میں ختم ہو جائے اور جسم کے اندر ایک سیکنڈ تک روکے اس کے بعد اگلے نئے سے خارج کرے کہ پھر سے ایک سیکنڈ میں خارج ہو جائے جب ایک بار سانس لے اور اس کو خارج کر دے تو پھر دوسری اگلے نئے سے لے اور سیدھے نئے سے خارج کرے اور اس طرح سے ایک سیکنڈ میں خارج کرے اور اس طریقہ سے ایک ایک کر کے چودہ سانس سیدھے خارج کریں اس مشق کو تین دن تک کریں اور ہر روز دن میں تین بار کریں اس مشق کو پینتھ بھرے ہوئے نہ کریں۔

جب عالم ایک سیکنڈ سانس والی مشق کرے تو اس کے بعد تین سیکنڈ سانس والی

مشق شروع کریں اسی طریقہ سے کریں۔

جب تین سیکڑی کی مشق بھی پوری کریں تو پانچ سیکڑی کی مشق تین دن تک اسی طریقہ سے کریں۔ تین دن اور دن میں تین بار یعنی صبح دو بار شام کریں اس کے بعد اس مشق کو ایک لہجہ تک کریں۔

اس مشق میں کسی جامعہ لکھنے کا تصور باہر ضروری ہے۔

## قائم نظری کی مشق

ماہرین کا خیال ہے کہ اوراک اورائے عوام کی تربیت کیلئے قائم نظری کی مشق بہت ضروری ہوتی ہے حالانکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی دوسری مشقیں ہیں جن سے قائمہ حاصل ہو سکتا ہے۔ قائم نظری کی مشق کرنے کیلئے تین کا تبادلہ پور جیتی ہے لیکن یہ مشقیں اب پرانی ہو چکی ہیں اب ماہرین نے اب نئی مشقیں ایجاد کر لیں یہ انہیں مشقوں کی مدد سے قائم نظری کی بھی اتنی ہی مشق ہو جاتی ہے۔ جنہی کی مشق تین یا پلوں تین میں ہوتی ہے قائم نظری کی تربیت کیلئے تین کی مشق لازمی ہے۔

## مشق کرنے کا طریقہ

صبح کو روٹن کر کے تین یا پانچ منٹ کے واسطے پر رکھیں اس کے بعد پوکا کی اتول بیٹنگ کے اعمال میں بیٹھ جائیں اور صبح کو دیکھا شروع کریں انھوں پر بالکل بوجھ نہ ڈالیں جب آٹھس تک جائیں تو آٹھس جب تک نہیں اس کے بعد صبح کی نوکی حرکت کا مشاہدہ شروع کریں۔

صبح کے شعلے میں سے پیدا ہونے والے مختلف رنگوں کا مشاہدہ کریں اور ان رنگوں کو اس طریقے سے دیکھیں کہ ہر رنگ ذہن میں ہو جائیں اور پھر آہستہ آہستہ آنکھوں کو بند کر لیں اور دو دن پانچوں کو آنکھوں پر رکھیں لیکن صبح کی نوکوز میں نہیں رکھیں۔ صبح کی نو اور دو دن میں تہہ ہی کا مشاہدہ تیس سیکڑی تک کریں اور اس دوران صبح کی نو تصویر سے قاصب ہو جائے تو قوت برداری کو استہکار کرتے ہوئے اس تصویر کو دیکھیں۔ آپ کے ذہن میں

اس کا تصور دیکھنا ہونے لگے تو اس کو کھورنا نہ بند کریں اس کے بعد آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر آنکھوں پر رکھ لیں اور آٹھس مکمل دیں آپ اس مشق کو ہر ابھی سکتے ہیں شروع کی نو بند آٹھس کے بغیر آپ کے ذہن میں قائم اور روٹن رہے گی اور آپ کو کوئی کٹھنئی محسوس ہوگی۔

## ثیلی پیتھی کی مشق نمبر 1

بستر پر بالکل سیدھے چت لیٹ جائیں اور اپنے ہاتھوں کو اس طرح پھیلا لیں جیسے کسی مرد کے ہاتھ گھٹنوں تک پھیلا دیئے جائیں۔

دو دن تاہم کے بیچوں کو بھی بار بار جوڑ کر رکھیں کہ گھٹنے آپس میں لے رہیں اور سر کے نیچے رکھیں اور پوری طاقت سے سانس لیں اور سانس کو پینے میں روک لیں سانس کو رکتے ہوئے اپنے ہنر کو کسی سہارے کے بغیر کر کے نزدیک سے اس طرح سے آہستہ آہستہ اوپر کواٹھائیں کہ آپ کا سر پشت کی جانب جھکا رہے اور ہر جراثیم حالت میں اٹھ کر بیٹھ جائیں۔

نوٹ: اس مشق سے آپ کی پٹلیوں اور پٹوں میں درد نکالنا ہوگی مگر آپ ہر وہ نہ کریں اس کو برداشت کریں آہستہ آہستہ اپنے دماغ کو بہت بلکہ محسوس کرنے لگیں گے۔

## ثیلی پیتھی کی مشق نمبر 2

ایک گلاس شیشے کا لیٹراس کو اپنے دائیں ہاتھ کی اٹھیں پر رکھیں یہاں پر ہاتھ کو کھما کر آہستہ آہستہ پیچھے کی طرف لے جائیں لیکن یہ بات نہ سمجھیں کہ آپ کی گردن اپنی جگہ سے نہ اٹھے اور بالکل سیدھی رہے۔ اپنی نظروں کو پانی والے گلاس پر جمائے رکھیں کہ گلاس کا پانی نہ اٹھے اور اپنے ہاتھ کو سر قدر پیچھے لے جاسکتے ہیں لے جائیں۔ اور پھر ہاتھ کو پانی جگہ آہستہ سے اٹھیا لے کر ساتھ دیکھ لائیں اور اپنے ہاتھ کو تقریباً اسی سیکڑی سیدھا اور سامنے رکھیں پھر آہستہ آہستہ دائیں طرف اور پھر بائیں طرف اٹھنا پھر سامنا شروع کریں اس مشق کو ایک گھنٹہ تک کریں۔

حواس باطنی کو بیدار کرنے کیلئے تڑپ اور تحریک بہت ضروری ہے اس کے بغیر  
پوری طرح دماغ نہیں ہو سکتا۔

## معمول کو سلانے میں ڈاکٹر ڈار کا طریقہ

ڈاکٹر صاحب معمول کو ایک کرسی پر بٹھا دیتے تھے اور اس کو دونوں ہاتھوں کو اپنے  
ہاتھیں ہاتھ سے پکڑ لیتے تھے اور اپنا دایا ہاتھ معمول کی چوٹائی پر رکھ دیتے تھے اور خود معمول  
کی طرف ٹھگی ہاتھ سے تھے اور اس کو بھی اپنی طرف ٹھگی بندھواتے تھے اور جب ان پر نیند کا  
ظہار ہی ہونے لگتا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کے سر کے اوپر رکھ دیتے اور ان کو پیٹتے  
کر کے شانوں اور بازؤں اور ہاتھ کی انگلیوں تک مس کرتے ہوتے لگتے تھے اور پھر ہاتھ  
جھٹک دیتے تھے۔ اس کے ہاتھوں کو بدستور اوپر لے جاتے اور انگلیوں تک لاکر جھٹک  
دیتے اس طرح سے معمول سو جاتا ہے۔

وہ جس معمول کو سلانا چاہتے تھے اس کے ایک ہاتھ کی پھٹی کے اوپر اپنے ہاتھیں  
ہاتھ کے انگوٹھے کو دبا کر رکھ دیتے تھے اور پھر معمول کی طرف ٹھگی ہاتھ کر دیتے تھے اور  
ساتھ ہی اس سے بھی اپنی طرف اپنے دوسرے ہاتھ کی دو انگلیوں کو کھڑا کر کے معمول کی  
آنکھوں کے پاس لے جاتے تھے اور کوئی نصف انچ کے فاصلے پر آنکھوں کے سامنے  
انگلیوں سے پکڑا ہوتے تھے اس طرح بھی دس چھدھنٹ میں سزا ہو کر سو جاتا تھا۔

## معمول کو سلانے میں ڈاکٹر بریڈ کا طریقہ

سرسوں کے معمول کو سزا کرنے اور خواب طاری کرنے کی قوت کو خفیف  
طریقوں سے استعمال کرتے ہیں ہر سزا اپنا ایک خاص عمل جو بڑھ کر لینا ہے جس میں اس  
کو آسانی ہوتی ہے یہاں ہم چند سرسوں کے عمل کا ذکر درج کر رہے ہیں۔ جو شائقین  
کے لئے بہت مددگار ثابت ہوں گے۔

یہ ڈاکٹر صاحب مشہور چھانٹ بھیجے جاتے ہیں وہ اپنے طریقوں سے معمول کو  
سلانے کے بعد ماہر ہو جاتے ہیں تو آپ نے ان کے طریقے عمل کو دیکھتے ہیں کہ وہ معمول کو

کس طرح گہری نیند سلا دیتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب جس معمول کو سزا کرنا چاہتے تھے ایک کرسی پر بیٹھاتے تھے اور  
ایک چھوٹا سا آئینہ معمول کی آنکھوں کے سامنے اس قدر بٹھائی دے جاتے تھے کہ اس کی  
طرف سے معمول کی نگاہوں پر پار پار پڑتا تھا اور معمول سے اس کی طرف غور سے دیکھا  
کرتے تھے اور کہتے کہ میری طرف غور سے دیکھا اور غور اپنی نگاہیں اور اس کی نگاہوں سے ملا  
دیتے ہیں اور پھر بائیں منہ دیکھنے کے بعد اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اس کی آنکھیں کی طرف  
کو کھڑی کر دیتے تھے اس سے اس کی آنکھیں بند ہوتی تھیں تو پھر اس سے اس کے شی  
طرف ٹھگی بندھواتے اور وہی عمل کرواتے جو پہلے کروایا تھا اور معمول کو نیند آ جاتی تھی۔

## گھڑے کو متحرک کرنے کی مشق

ایک پیٹھ کر وہ جس میں شروع لڑھکا اور نہی اس میں زیادہ آمدورفت ہو۔  
ایک مٹی کا گھڑا بنیں اور اس کو میز پر رکھ لیں اور اپنا منہ جب کی طرف کر کے پہلے سے پاس  
رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ جائیں اس طرح سے کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے پر  
رکھے جاسکیں۔ دائیں ہاتھ کا گھوٹا بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھیں خیال رکھیں کہ آپ کے  
دونوں ہاتھ گھڑے سے چھوڑے رہیں اور ہاتھ نہ چڑھے اس کے بعد یہ خیال کرنا شروع  
کرویں کہ تمہارے ہاتھ سے جتنا طبیعت لکل گھڑے میں داخل ہو رہی ہے۔ تقریباً پندرہ  
منٹ تک یہ عمل کرو۔ چھری منٹ بعد عرصے ہونے لگے گا کہ تمہاری انگلیوں کے پردوں  
سے کوئی طاقت نکل رہی ہے۔

پھر اس کے بعد درج ذیل طریقہ اپنائیں۔

☆ میری جتنا طبیعت لکل گھڑے میں داخل ہو رہی ہے۔

☆ دائیں سے بائیں ابھی اس میں حرکت ہوا چاہتی ہے۔

☆ گھڑے کو بلا ہلکا کر دھا گھنٹہ تک یہ کرتے رہیں۔

☆ اب اس عمل کو بند کرویں اور گرم کر دو دھنٹ تک۔

☆ یہ عمل سات دن تک کریں گھڑا خود بخود حرکت کرنے لگا گا۔ یہ پہلے آہستہ آہستہ

حکرت کرے گا پھر تیزی کے ساتھ حرکت کرنا شروع کرے گا آپ گہرا سانس لیتے لیتے ہاتھ گھڑے سے الگ کر لیں۔

جب گل کو بند کرنا ہو تو دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جائیں اور یہ طریقہ بتائیں:

☆ گھڑے کی رفتار سب سے کم پڑنا شروع ہوگی ہے۔

☆ اس کی رفتار کم پڑے گی ہے۔

☆ دوسرا گھڑا ہونا چاہتا ہے۔

جب گھڑا ساکن ہو جائے تو یہ طریقہ بتائیں:

☆ میری حتماً طبی قوت گھڑے سے نکل کر اگلیوں کے ذریعے واپس جسم میں جا رہی ہے۔

☆ میں اپنی قوت حتماً طبی کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔

☆ دس منٹ کے اندر اندر میری قوت بحال ہو جائے گی۔

☆ یہ عمل کرنے سے گھڑے یا کسی اور بھی قدرتی چیز پر چند منٹ توجہ دینے سے متحرک ہو جایا کرے گی۔

## سابقہ تجربات

اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی چیز کا ادراک حاصل کر لیتا ہے تو اس میں اس کے ماضی کے تجربات بھی مدد کرتے ہیں تو وہ شخص ان تجربات سے فائدہ اٹھاتا ہے تو جب ہم ماضی کے تجربات کو ذہن میں رکھتے ہیں تو یہ نئی چیزوں کے ادراک حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مثلاً: آپ نے ماضی میں کھانے والی میز کو دیکھا اور اس پر بیٹھ کر کھانا کھایا ہے تو یہ آپ کے ذہن نشین رہے گا۔ اس طرح سے سابقہ تجربات ہماری ذہنی میں ادراک کے حوالے سے مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔



## دلچسپی

دلچسپی ایک ایسا عمل ہے جو ہمیں مختلف چیز کی طرف راغب کرتی ہے اور ہم اپنی توجہ اس کی طرف مبذول کرتے ہیں اگر وہ دلچسپی ہو تو ہم اس کی طرح توجہ نہیں کرتے اگر کسی بھی کام کی طرف توجہ نہ کی جائے تو پھر کام صحیح طور پر نہیں ہوتا اگر ہم کلاڑی ہیں تو اس پر صحیح توجہ نہیں دے پاتے تو کھیل اچھا نہ ہوگا اگر اس کھیل پر صحیح توجہ دی جائے گی اچھا اور عمدہ ہوگا اور جیت بھی ہوگی ایسے ہی اگر ہم علمی پیشگی میں صحیح توجہ نہیں دیتے تو ہم کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے اس میں دلچسپی بہت ضروری ہوتی ہے۔

## ذہانت

ذہانت سے مراد وہ حالات کا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے۔ ذہانت ایک کارکردگی ہے جو صورتحال کے مطابق پیدا ہوتی ہے۔ ذہانت سے مراد کسی شخص کی قابلیت ہے جس کی مدد سے وہ نئی صورتحال کا مقابلہ کرتا ہے اور انہیں طرح فیصلہ کرنا یا پاسکتا ہے۔ ذہانت زندگی کے تمام شعبوں میں اپنا مقام رکھتی ہے اس لئے تعلیمی پیشگی میں ذہانت کا بڑا اہم مدول ہوتا ہے۔ اس کے بغیر تعلیمی پیشگی نہیں جاسکتی۔

## ہیجان

ہیجان کے معنی لڑنا کا بیجا شہد یہ کچھ ہٹ اور خطرناکی کیفیت ہے جس کو وہ خود کنٹرول نہیں کر سکتا کیونکہ ہیجان خود اختیاری نظام میں کمی کے تحت تشکیل پاتا ہے۔ ہیجانی کیفیت فوراً پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس کا اثر آہستہ آہستہ جاتا ہے۔ ہیجان کی کیفیت انسانی زندگی میں بڑی اہم ہے۔

☆ اللاطلون نے ہیجانی قوتوں کو کھرا قوتی قوت کہا ہے۔

☆ ہڈی گھب کے نزدیک ہیجان ایک تیز اور شدید حس کا نام ہے۔

☆ ولیم ورنٹ کے بقول شعوری عمل کے بنیادی خیالات تاثرات اور ہیجانوں میں

خیالات کا تعلق ہر دنی زندگی سے ہوتا ہے جبکہ تاثرات اور ہیجانوں انسان کے اندر سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ کانت کے نزدیک ہر ایک سیلاب کی طرح ہے جو انسانی کردار میں تیزی پیدا کر کے سوجاں اور صول کو توڑتا ہے۔

ان تمام ماہرین کی تحریروں کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ہیجان ایک بہت تیز عمل ہے جو انسانی کنٹرول سے باہر ہے۔ جو عموماً کے ختم ہونے کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ختم تو ہوجاتا ہے لیکن اس کے احساسات در تک رہتے ہیں۔ صمیمی انسانی رد عمل جس کا اظہار حس اور خوف کی صورت میں نمایاں ہوتا ہے۔ پہلے ہم ہیجانی کیفیت کو محسوس کرتے ہیں اور اس کے بعد جسمانی علامات کا اظہار ہوتا ہے۔ پھر یہ فرضے یا خوف کی علامات پیدا ہوتی ہیں اس کے بعد ہیجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے اگر کوئی شخص نا قابل ملاحظہ کوئی چیز دیکھتا ہے تو پہلے اس کے چہرے پر شہد یہ فرضے کا اظہار ہوتا ہے اس کے بعد ہیجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ہیجانی کیفیت میں پہلے انسان ذہنی طور پر ہیجان محسوس کرتا ہے اس کے بعد جسم اور چہرے پر اس کے تعجبات ظاہر ہوتے ہیں۔

## خوف کا ہیجان اور جسمانی تغیرات

فرضے کے ہیجان کی طرح خوف کے ہیجان میں جسمانی کارکردگی بالکل اٹھ ہوتی ہے جس سے حس ہو جاتا ہے انسان بے چلنے سے محذور ہو جاتا ہے۔ جسمانی کارکردگی بالکل متاثر ہو جاتی ہے۔ بے سکوئی میں کوئی بھی جسم کی عقل ہیجانی کا مظاہر ہو جاتی ہے۔

انسان جس ماحول میں زندگی گزارتا ہے اس میں اسے مختلف حالات اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے اس کے اندر طرح طرح کی خواہشات پیدا ہو جاتی ہیں اگر خواہشات پوری نہ ہوں تو وہ اپنی ہیجانی کا سبب بن جاتی ہیں اس کے ذہن پر مایوسی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

تعلیمی پیشگی کے علم کیلئے بڑے حوصلہ اور پختہ ارادہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

الغرض مایوسی کے ہیجان والے لوگ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ مایوسی کا

پیمان ہر کام ہر ارادے کو قائم کر دیتا ہے اور انسان اپنے کام میں ناکام ہو جاتا ہے۔

## راگ یوگ کی منزلیں

راگ یوگ کی آٹھ منزلیں ہیں جو درج ذیل ہیں:

- |            |            |           |
|------------|------------|-----------|
| 1- ہم      | 2- ہم      | 3- آن     |
| 4- پرانیام | 5- پرانتار | 6- دھارنا |
| 7- دھیان   | 8- ماوی    |           |
- ہم کے بھی پانچ اصول ہیں جو درج ذیل ہیں:
- |              |              |         |
|--------------|--------------|---------|
| 1- اجنا      | 2- ست        | 3- ایست |
| 4- برہم چریہ | 5- اپری گریہ |         |

## تشریح:

- 1- اجنا: نفسیاتی خواہش کے لئے کسی بھی جادو کو تکلیف دینے کا دل میں خیال نہیں کرنا چاہیے اجنا پر دھرم کی حیثیت مازکو بھی دکھ نہ دینا ہی برہم دھرم ہے جو جہا نہیں کرتے ان کو کوئی ایذا نہیں پہنچا سکتا کی جنہوں کے پاس جب چہر ڈاکو یا کوئی موذی جانور آجاتے ہیں تو وہاں آکر خود دھرم کی صف سے مصروف ہو جاتے ہیں۔
- 2- ست: جو شخص پکارا ست باز ہے کسی بھی لالچ میں آکر سچائی کو نہیں چھوڑتا اور جگ ہی ہوتا ہے اس میں خود بخود ہی روشن ضمیری آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں اور ہمیشہ سچ بولنے والے کی زبان سے نکل ہوتی ہے کسی جھوٹ نہیں ہوتی بلکہ ہنر پر تکبر ہو جاتی ہے۔
- 3- ایست: بلا اجازت مارک کے کسی نے گونہ چھوٹا پھر اس کا عامل جس اشیاء کو چاہے وہ خود حاضر ہو جاتی ہے۔

4- برہم چریہ: دھرم کی حفاظت رکھ کر تقسیم حاصل کرنا اور اس کو محفوظ رکھنے کے جو کچھ فائدے اور نقصان نظر آ رہے ہیں جو کچھ سچی کو ہے فائدہ صرف کرتا ہے اور شہوت پرست ہو کر ناجائز استعمال کر کے ہزاروں لپٹا ہے وہ زندہ درگور ہو جاتا ہے اس کو مختلف بیماریاں

گھیر لیتی ہیں۔ جو اس کی حفاظت کرتے ہیں یہ ان کی حفاظت کرتی ہیں انسان ہمیشہ سحرست رہ کر اپنی خواہشات کو پوری کر سکتا ہے۔

5- اپری گریہ: یعنی نفس امارہ کو قابو میں رکھنا یوگی وہی ہے جو ہوں کو ترک کر دے جسے کسی بھی اشیاء کی ضرورت نہیں ہے ہر حال کو چاہیے کہ وہ اپنے اوپر خواہشات کو حاوی نہ ہونے دے جب یوگی اپنی ضروریات کو کم کرتا ہے تو پرمانہ کی قربت ہوتی ہے اگر ایسا بننا چاہے تو نفس امارہ کو مار دے۔

## پانچ اصول:

- |              |                    |         |
|--------------|--------------------|---------|
| 1- سوچ       | 2- ستوش            | 3- تپیا |
| 4- سوادھیانے | 5- انیشور پر مدھان |         |

1- سوچ: ہمیشہ پاک صاف رہنا جسم کی صفائی رکھنا روحانی صفائی یوگی خود صفائی پسند ہو۔ دوسروں کے اجسام کو نہ چھونے۔ خود نیک سوئی پیدا کر کے تو بھی خوشی نصیب ہو جاتی ہے اور بلکہ یوں پر پہنچا جاتی ہے۔

2- ستوش: یعنی صابر رہنا، دیشور دولت حاصل ہونے کے باوجود بھی سکون حاصل نہیں ہوتا جو آرزو خواہش ترک کرنے سے ہوتا ہے۔

3- تپیا: علم کے ذریعے سے اپنی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے جب اپنی اصلی حالت معلوم ہو جاتی ہے تو طبیعت، ہشاش بشاش ہو جاتی ہے یعنی منزل حصول کو پالیتا ہے۔

4- سوادھیانے

5- انیشور پر مدھان: سوائے ایک پرمانہ کو ماننا اور کسی بجز ورنہ رکھنا اور واحد جاننا اور سب کو اس کے زیر اثر ماننا ہی ذات ہے جو تمام کائنات کی مالک ہے اسی سے جنمو کرنی چاہیے اور ہر وقت اسی کا دھیان رکھنا چاہیے۔



## آسن اور تشریح

آسن اس نسبت کو کہتے ہیں جس سے انسان بہت دیر تک بیٹھ کر سنبھل کر کے اور جس نشست میں بہت دیر تک بیٹھ کر کسی میں آرام معلوم ہوتا ہے۔  
آسن کی قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ کئی نام ہیں اور ہر ایک سے کئی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

**پہلا آسن:** ہائیم پاؤں کو اٹھا کر دائیں ران پر اور دائیں ہاتھوں کو اٹھا کر بائیں ران پر رکھنا اور اپنے ہاتھ سے ہائیم پاؤں کے انگوٹھے کو اور بائیم ہاتھ سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو پکڑ رکھنا یہ آسن شروع میں تو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے مگر آہستہ آہستہ آرام دہ ہو جاتا ہے۔ یہ کی بہت دیر تک اس آسن میں بیٹھ سکتا ہے۔

**سودا آسن:** ہائیم پاؤں کو جوڑ کر اسی ایڑی کو ران کے آخر میں رکھ کر چار زانوں بیٹھنا اور جسم کے بالائی حصہ کو خوب کس کر رکھنا اس کو سدھا آسن کہتے ہیں۔

**پہلا کامیہ:** ہزاروں تک زندہ رہتا۔  
**دوسرا کامیہ:** یعنی ہاشی اور حال اور مستحکم کے حالات کا جاننا آپے میں انشور سرد پ ہو کر رہتا۔

**تیسرا کامیہ:** ہر فرد شاہ کو اپنے مطلع داخل کر لیتا۔

## تشخیص مرض

علاج کرنے سے پہلے ضروری بات تشخیص مرض ہے۔ جب مریض آئے اس کا حال پوچھا جائے اور مرض کے بارے میں اس طرح پوچھیں کہ مریض گھبرانہ جائے سو جود بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب معلوم کریں۔ اثر پہنچے اور قوت خیال کی کیا حالت ہے۔ آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں مریض دھڑکتا ہے یا نہیں دھندلی تو نہیں دکھائی دیتی کماشی تو نہیں ہے۔ پیشاب تو بار بار نہیں آتا ان تمام امراض کی تشخیص کرنا بہت ضروری ہے۔

## بے خوابی کا علاج

جس طرح دوسری چیزیں انسانی جسم کیلئے ضروری ہوتی ہیں اسی طرح نیند بھی 6 سے 8 گھنٹے ضروری ہے۔ اگر نیند کی طرح سے نہ آئے تو اعصابی تکلیف شروع ہو جاتی ہیں جن سے بچنے کیلئے نیند کا آداب بہت ضروری ہے۔

سب سے پہلے مریض کو یقین دلایا جائے کہ اسے نیند ضرور آئے گی سلائے کیلئے ریت گڈی کا طریقہ اختیار کریں جب مریض نیند میں چلا جائے تو اس کو اس طرح سے گھسیٹ دیا جائے جس طرح آپ نیند میں چلے گئے ہیں اسی طرح جب بھی آپ سونا چاہیں گے تو آپ کو پھانسیا کر کے نیند میں لے جائیں گے اور آپ کی نیند بعد میں عام نیند میں بدل جائے گی۔

کھانا وقت پر کھائیں۔ زیادہ پیٹ نہ کرنا کہ کھائیں۔ زیادہ چائے اور کافی کا استعمال نہ کریں۔ دودھ یا پیرے مریضوں کے لئے بڑا اچھا دوا مند ہوتا ہے۔

## کھانسی کا علاج

خواہ کھانسی خشک ہو یا تر ہو یا اس کا تعلق بچھڑوں کی خرابی سے ہو اس کے علاج سے چند دنوں کے عمل سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

پہلے مریض کو سیریم کا پانی استعمال کرنا نہیں اور جیسے اول اول لیے لیے دو اور پھر چھوٹے چھوٹے جو صرف اسی صوبک محدود ہوں جس میں تکلیف ہو اور سب کے بعد میں مریض کے سینے پر اور بچھڑوں کے مقام پر اس کے پکڑوں کے اوپر چھوٹیں مارو۔ مگر یہ سب کھانسی وقت کریں جب مریض کو بحالت مستغرق پہنچا چکے۔

جب چھوٹیں لگائیں تو اپنا ہاتھ مریض کے دل دھڑکنے اور بچھڑوں والی جگہ رکھو اور اس حصہ کو اس طرح جنبش یا حرکت دو کہ دل زور سے اور جلد دھڑکنے لگتے اور بچھڑوں میں ہوا کی آمد و رفت آسانی سے ہو جائے۔

## خون کی کمی کا علاج

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو جائے تو تمام جسم پر ہلکا ہلکا درد کرے گا اور مہلکہ پر پانچ چھ ہارگرم سانس پھونگیں بعد ازاں دو منٹ تک لہذاں دور کریں اور مریض کو تھکن لے لیا اور گہرے سانس لینے کو کہیں۔

## بو اسیر کا علاج

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس چھ دنوں تک ہاتھوں سے رینج کی ہڈی کے اوپر سے دوڑ کریں اور ہاتھ کو بائیں طرف لٹائیں اور جسم کے ٹپلے حصہ پر آ کر دو دنوں ہاتھ لٹائیں دو منٹ تک لہذاں دور کریں تین ہارگرم الہا سانس لیں۔

## امراض قلب کا علاج

بچنے کے لئے دو دنوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ میں اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی پشت باہم لگ جائے پھر ہاتھوں کے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دوڑ کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ ہتھکڑی دونوں ایک دوسرے کی سیدھے میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دوڑ کریں اور دو منٹ تک لہذاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گہرے سانس پھونگیں تین ہار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

## اعضائے تناسل کی بیماریوں کا علاج

عال کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے جیسے مریض پیند کرے پھر اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دوڑ کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے ٹپلے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں بعد ازاں دو منٹ تک لہذاں دور کریں۔ گردن پر تین ہارگرم سانس پھونگیں پھر چپٹ لٹا کر چھ منٹ تک انتہائی لہذاں سے تھکن یا چار بجے کے فاصلے سے دوڑ کریں اس طرح کہ پانچ اتھروں پر سے ہوتے ہوئے مریضوں

کے آگے پار کھلی جائیں۔ اس کے بعد چھ منٹ تک اتھروں پر لہذاں دور کریں تین ہارگرم سانس پھونگیں اور تین ہارگرم سانس لینے کی ہدایت مریض کو کریں گردوں کی بیماریوں کا بھی حکم ملتا ہے۔

## مردوں کی خاص بیماریوں کا علاج

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑھی تک دوڑ کریں پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑھی تک دوڑ کریں پھر دو منٹ تک لہذاں دور کریں اور دماغ کی جز اور گرد پر چار چار پانچ مرتبہ گہرے سانس پھونگیں اور چپٹ لٹا کر دس منٹ تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لہذاں دور کریں دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونگیں۔

## بو اسیر کا علاج

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس چھ دنوں تک دونوں ہاتھوں سے رینج کی ہڈی کے اوپر سے دوڑ کریں اور ہاتھ کو بائیں طرف لٹائیں اور جسم کے ٹپلے حصہ پر آ کر دو دنوں ہاتھ لٹائیں دو منٹ تک لہذاں دور کریں تین ہارگرم الہا سانس لیں۔ پھر اسے آرام آ جائیگا۔

## اعصاب کے مریض کا علاج

تمام اعصابی بیماریوں مثلاً تقوہ قانج سوا دیوانگی کا علاج اس طرح کریں کہ مریض کو چپٹ لٹائیں دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑھی تک دوڑ کریں پھر دو منٹ تک لہذاں دور کریں پھر الٹا کر پشٹ پر چپٹ لٹائیں بعد ازاں دل و دماغ کی جز اور گرد پر گرم سانس پھونگیں اور مریض کو تھکن ہارگرم سانس لینے کو کہیں۔

## جلد کی بیماریوں کا علاج

جلد کی تمام بیماریوں میں خاص طور پر پھوڑے پھینسیوں کے علاج کیلئے کہ عضو باؤف

کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلے پر اپنے جسم سے مس نہ کرے بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر غلطی سانس چھوٹکیں اور تین بار گہرا سانس لیں یہ سب علاج چدرہ منٹ میں ختم کریں۔

## گردن کے درد کا علاج

گردن کے پاس حلق تک دور کریں ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا کر لیں گردن اور گردنوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھریں جس طرح آنا گوندتے ہیں۔ یہ دونوں عمل چدرہ میں منٹ تک کریں درد کے مقام پر چار بار گرم سانس چھوٹکیں دو منٹ لرزاں دور کریں مریش سے کہیں کہ تین بار لہا گہرا سانس لے۔ گردن کا درد ختم ہو جائے گا۔

## حلق کی بیماریوں کا علاج

مریش کو چت لٹا کر آٹھسین بند کرنا لیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر اپنے ہاتھ کو پانی کی طرف اور ہاتھ کو بائیں طرف لاکر الگ کریں اور چدرہ منٹ کے بعد کھینچوڑے پر گرم سانس چھوٹکیں حلق کے اندر بیٹنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین بار چھوٹکیں بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریش کو دو تین بار لہا گہرا سانس دلوائیں۔

## زکام کا علاج

چدرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصہ سے کسی قدر فاصلہ سے دور کرتا شروع کریں اور بیٹانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لاکر ہاتھوں کو طیچہ کر لیں آکر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ شوڑش کی جگہ گرم سانس چھوٹکیں اور مریش سے لے کر گہرے سانس لینے کو کہیں۔ زکام کو آرام آجائے گا۔

## دانت کے درد کا علاج

اگر مریش کے دانت میں درد ہو رہا ہے تو مریش کو لٹا دیں یا کسی پر بیٹھا دیں پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس کو گہری سانس لینے کو کہیں اور درد کی جانب کان میں گرم پھونک ماریں جس جانب کے دانت میں درد ہو رہا ہے درد کو آرام آجائے گا۔

## کان کی بیماریوں کا علاج

عالم کو چاہیے کہ مریش کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دوسرے سر ہوالی انگلیوں کو مریش کے کانوں کے اندر اعلیٰ طرف اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریش کو ایک گہرا سانس لینے کی تاکید کریں۔

## پہیٹ کی بیماریوں کا علاج

مریش کی آٹھسین بند کرنا دیں اور مریش کو چت لٹا دیں پر عامل اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور ہاتھ کو بائیں طرف لاکر تین منٹ پہیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پہیٹ کے اطراف میں لائیں اور پھر طیچہ طیچہ کر لیں پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر چھوٹکیں اور مریش کو تین بار لہا سانس لینے کی ہدایت کریں۔ آرام آجائے گا۔

## جوڑوں کے درد کا علاج

اس مرض میں اکبڑ مریشوں کے ہاتھوں کی انگلیوں سے درد شروع ہوتا ہے اس کے بعد یہ درد ہاتھوں اور کلاں تک پھیل جاتا ہے بعض دفعہ پاؤں گھٹنوں کہنے کے جوڑ بھی اس مرض میں جتا ہوا جاتے ہیں۔

کیس ہسٹری کے ذریعے سے اصل وجوہ کا پتہ چلا گیا اس کے بعد یہ ممکن  
 دیں آپ اپنے آپ کو ہمیشہ نظر رکھیں۔  
 آپ مریض کریں گے کہ آپ کا درد ختم ہو رہا ہے۔  
 درد ختم کرنے کیلئے اپنے اندر اس بات کو مضبوطی سے سمجھ لیں کہ درد ختم ہو رہا ہے  
 اب درد کم ہو رہا ہے اب درد ختم ہو گیا ہے۔ آپ کا سارا جسمانی نظام صحیح ہو رہا ہے۔

## علاج درد دوسر

مریض کو کسی پریشانی اور غامض پیچھے کھڑا ہو کر اپنے جسم کا سہارا دے  
 اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے درمیانی حصے پر رکھ کر انگلیوں کو سیدھا کھڑا کر لیں اور  
 دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی طرف اپنی طرف کا لوں کے  
 دوسے تک لاکر لیٹھ کر لیں اور دس منٹ تک لڑاں دور کریں بعد میں دونوں ہاتھوں سے  
 پیشانی سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں پھر مریض کو کہیں کہ تمہیں چار لمبے لمبے سانس  
 خارج کرنے پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیوں بچائیں  
 آگے سے کھڑا ہوں اور مریض کو گھور کر دیکھیں کہ ساتھ کھیں آپ کو آرام کیا ہے۔

## پہناؤم سے علاج

قدیم زمانہ سے لیکر آج تک ڈاکٹر کیم جینٹوم کے ذریعے سے مختلف بیماریوں کا  
 علاج کرتے چلے آ رہے ہیں۔ لیکن پہناؤم میں بھی بیماریوں کا شافی علاج موجود ہے۔  
 اگر کسی دوسرے طریقے کے ساتھ پہناؤم کا طریقہ بھی استعمال کیا جائے تو یہ  
 سونے پر سہاگ کا کام دیتا ہے اور بہت اچھے نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔  
 ذہنی، دماغی، اعصابی، نفسیاتی، اور ذہنی اور دیگر بیماریوں میں پہناؤم کا طریقہ  
 بڑا اکیسہ ہوتا ہے۔ معمولی معمولی تکلیفات کو ماہر پہناؤم دور کر سکتا ہے۔  
 مشہور پہناؤم مشہر برنڈ ہولٹرز:

کہتے ہیں کہ جسمانی اور ذہنی امراض کا علاج پہناؤم کے ذریعے موزی اور مکمل  
 ہو سکتا ہے اور بیماری دوبارہ لوٹ کر نہیں آتی۔ پہناؤم جسمانی تھکنوں کو بھی دور کر دیتا ہے۔  
 کان کا درد، کھانسی، خارش، جھٹن، مسمیٰ کمزوری، ضعف، بے سارت، فالج وغیرہ جیسی امراض  
 کا علاج بذریعہ پہناؤم کیا جاسکتا ہے۔

## ذہنی بیماری سے علاج

ذہنی بیماری انسان کی ذہنی قوتوں کا ایک بہترین نمونہ ہے اس لئے یہ نفسیاتی اور  
 جینیہ اور امراض کے علاج کیلئے بے حد فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ روحانی طریقہ علاج ہزار ہا  
 سال پرانا چلا آ رہا ہے جس کی کوئی پرانی تہذیبیں مصری، ہالٹی، یونانی، آشوری، برصغیر  
 مغربی دے رہی ہیں۔ اگر اس کا بخور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اعداد  
 جو یقیناً اعتقاد پایا جاتا ہے وہ انسان کے جسم میں موجود شفا بخش قوتوں کو بحال کر کے اس کو  
 روک کر دور کرتا ہے۔ جدید دور میں بہت سی بیماریوں کی وجوہات محض ذہنی امراض نفسیاتی  
 الجھنیں ہوتی ہیں جو ذہنی بیماری سے دور کی جاسکتی ہیں۔ سویڈن کے ڈاکٹر  
 جی ایلس نے اس طریقہ علاج پر گہرے محقق کی اور ویٹار تجربہ کار ہمارے لئے خواہ  
 چھوڑا۔ جس سے بے پناہ فائدہ حاصل کے ہمارے ہیں۔

ادارے کی بہترین بکس

### دعوت موقوفات

الحاج سید محبوب علی شاہ  
 حجت = 180

موقوفات کے موزوں پر اپنی مثال آپ کتاب کمزور دل حضرات  
 مت چڑھے اور نہ موقوفات کو حاضر کرنے کے عمل کریں یہ کتاب  
 صرف عالمین کے لئے ہے بعد میں ادارہ یا مصنف اس کا ضرورتاً  
 ہوگا۔ چچہ اور جینی عمل موقوفات کو حاضر کرنے 160 طریقے بزرگ  
 مصنف سید محبوب علی شاہ کے قلم سے۔

## اچھی باتیں

- ☆ قدرت کے آگے آنسوؤں کا ڈھیر لگا تا جا کوئی آنسو تو ہے پند آہی جائے گا۔
- ☆ کسی کا دل مت دکھا ہو سکتا ہے کہ وہ آنسو تمہارے لئے سزا سن جائے۔
- ☆ زندگی میں دو راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل کر سکو۔
- ☆ دوسروں کی غلطیوں کو بھول جاؤ مگر اپنی ہرگز نہ بھولو۔
- ☆ ہر چیز کی قیمت ہوتی ہے اور انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں۔
- ☆ انسان کا سب سے بڑا کام ہے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے
- ☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطرے حسین ہوتے ہیں ایک خون کا قطرہ جہاں اللہ کی راہ میں بچے اور دوسرا وہ آنسو جو خوفِ خدا سے لگھا ہو۔
- ☆ انسان ہو کر اپنے کام نہ کرے جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے
- ☆ خدا نے اس کا ناکت کو محبت سے تحقیق کیا چنانچہ اس میں رہنا سیکھو
- ☆ دنیا میں سب سے مشہور ترین محبت باپ ہے
- ☆ دنیا میں بہترین چھاؤں ماں ہے
- ☆ ماں دنیا کی سب سے مقدس کشتی ہے
- ☆ کتابیں انسان کی بہترین ساتھی ہیں
- ☆ تمام کتابوں سے افضل قرآن مجید ہے
- ☆ اچھی کتاب بہترین دوست ہے
- ☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

## آخر میں میری رائے

آخر میں مصنف اپنی رائے کا اظہار یوں کرتا ہے کہ یورپ میں مسیحیوں کو پناہ دینا اور سرچرٹرم والوں نے تصور امام اللہ ذات کی نقل اتاری ہے وہ لوگ اپنی لگاؤ کو کسی خاص نسل پر مشتمل یا چرچ عام حق کی نوروشن چیز پر نظر جمائے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح تصور اور خیال کی مشق سے وہ لوگ ایک برقی طاقت حاصل کر لیتے ہیں جس کے ذریعے سے اپنے معمول پر توجہ ڈال کر بے ہوش کر دیتے ہیں اور عقلی غیبی نیند سلا دیتے ہیں۔ اور اپنی قوت خیال سے جو معمول کو حکم کرتا ہے وہ کرتا ہے۔ یہ طاقت دعوہ و مضمری کی پیداوار ہوتی ہے لہذا اس علم کا عامل محض مقامِ ناسوت میں سطحی معاملے مادی شہد سے ظاہری کتابے دکھا کر نادانوں کو حیران کر دیتا ہے لیکن اس سے اصلی قاعدہ نہیں ہوتا کیوں مسیحیوں اور پناہ دینا کا معاملہ محض مقامِ ناسوت تک ہی محدود ہوتا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ کہ انسان کے تمام حواس اور قوت خیال جب ایک نقطے پر مرکوز ہو جاتے ہیں تو اس میں ایک برقی قوت پیدا ہو جاتی ہے تو ان میں ایسی حدت حرارت پیدا ہو جاتی ہے کہ آگ کی طرح دوسری چیز کو جلا دیتی ہے۔ اسی طرح جب انسانی خیالات اور حواس کا ایک نقطے پر اجتماع ہو جاتا ہے تو اس میں ایک برقی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے ایک کروہ محض بیہوش ہو جاتا ہے لیکن اس علم دانوں کی مشق کا تصور مرکز ایک عادی شے اور فرضی نقطہ پر ہوتا ہے جس سے محض خیالات کا اجتماع ہوتا ہے اس لئے مسیحیوں اور پناہ دینا کا سارا معاملہ اس مادی دنیا اور مقامِ ناسوت تک ہوتا ہے اس کا روحانی دنیا سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہوتا لیکن اس کے برعکس:

کوئی شخص امام اللہ کی ذات کے نقش و کرم پر اپنے خیالات حواس توجہ تصور نظر کرے اور اپنے دل میں ہر وقت نفس اللہ کی مشق کرتا رہے تو بیچارہ باطنی قوتیں حاصل

ہو جاتی ہیں جس کا پوری پوری ہر کامادے۔

جو ہر جگہ پر قادر مطلق ہے۔

سورج ہم باہم ختم میں جو کچھ بھی ہے وہ صوفیوں کے ابتدائی لیلیٰ جس کا بنا کہ

ہے فرق صرف یہ ہے کہ صوفیوں کا ہے۔

اور سورج ہم باہم ہے۔

صوفیوں ہے۔ سورج ہم ہے۔

صوفیوں کا رخ دین کی طرف ہے

اور سورج ہم کا رخ دنیا کی طرف ہے۔

صرف رخ خدا ہے۔ سورج ہم رخ دنیا ہے۔

آخر میں!

مجھے ہر جگہ اپنے تمام کرم فرماؤں ان تمام معصومین علیٰ ذمہ یعنی ہمارے ختم کا تہ دل سے  
منگور ہے کہ اس کتاب کو لکھنے کیلئے ان کی کتابوں سے استفادہ حاصل کیا گیا ہے اس مانگ  
حقیقی کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کی دی ہوئی امت اور توفیق سے یہ کتاب مکمل ہوئی۔

الحمد لله رب العالمين

شوکت علی شاہ

0307-4917497

## ہمارے ادارے کے مصنف

شوکت علی شاہ کر قادی کی دور حاضر کی بہترین مایہ ناز بکس

جن کو پڑھنے سے دل کی دنیا میں تہلکہ مچ جاتا ہے

قرآن مجید کا پیغام

شیطانیت کیا ہے؟

کالے جادو کا توڑ

عملیات عشق و محبت

تسخیر ہمزاد

موٹا پاپا

یورک ایئرڈ

کو لیٹر شول

بلڈ یوریا

عضو خاص کی بیماریاں اور انکا علاج

..... لکھنے کا پتہ.....

**عثمان پبلی کیشنز**

جلال دین ہسپتال بلڈنگ، چک اردو ہاٹارہ لاہور

فون: 042-37640094 موبائل: 0333-4275783

## مسمریزم کا علم خاص

انہی طاقت مسمریزم وہ روحانی طاقت ہے جو البثور پر اتارنے پر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو لوگ دماغی کہتے ہیں۔ اگر انسان طاقت پر قابو پائے تو وہ ایسے ایسے عجیب کام کر سکتا ہے جس کو وہ کچھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں اور ایسے عجب سے دکھا سکتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس پر عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیز گار ہو۔ مغربی قلب اس عمل کے لئے شرط اول ہے۔ مسمریزم کا عامل اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ اپنے معمول پر خواب چٹاپی کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش کرنے والے معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگوا سکتا ہے۔ فرشتیک ہر ایک کام اپنی حسب نفاذ لے سکتا ہے۔ اب ہم اس علم کے کچھ مختصر سے اصول درج کرتے ہیں۔

### عالموں کے اوصاف

اس عمل کو ہر ایک شخص خواہ مرد ہو یا عورت کسی مذہب کا ہو کر سکتا ہے۔ لیکن بدنی صحت اچھی ہو دل کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ دماغی کمزور نہ ہو۔ پر ہاتھ پر یقین رکھے مگر فرد سے بے پاک جھوٹ نہ بولے۔ رحم دل شان دار کسی مثنیٰ ایشیہ کا استعمال نہ کرے۔ صحبت بڑے بچار ہے۔

### معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ خواہ عورت شرمین گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان صحبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو تو بھڑے کی تک پہنچتے مرد کے اس پر جلد اثر ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ ہو معمول کی صحت اچھی

ہو۔ آٹھسٹن سوئی سوئی، دینائی تیز اور دروغ گوئی نہ ہو اور عامل کی طرح سے پرہیز گار ہو۔

## آنکھوں میں قوت متعناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دوہیز کاغذ کا کھڑکھڑا سا تاج مربع لے کر اس کے سین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک ایک پیر سے برابر گول نشان لگاؤ۔ نشان بائیں گول ہو پھر ایک ٹیچر کر دیا اپنے لئے مخصوص کر دے۔ کوشش میں طبیعت کو مستحضر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو دایرہ پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو اور پھر ہر روز اس کے سامنے چمکڑی بار کر تھوڑا اور اس کو بلا نشان کرنے پلکوں دیکھتے رہو۔ جب تک تمہاری نظر کام کرے اس کو دیکھو۔ جب نظر میں نشان ہو جائے تو بند کر دو اور ہر روز مشق کو بڑھانے جاؤ۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ سزا بڑا پلک جھپکنے کے دیکھ سکو اور دیکھنے کے وقت اپنے دل کو صاف رکھو اور کسی قسم کا خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیے پہلے دن جس وقت عمل کرو روزانہ پلانٹا ٹیچر اسی وقت عمل کرو۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جائے پھر درست ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ بھی زرد بھی سبز اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔

کبھی اس میں ہادل چکر لگتے نظر آئیں گے اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آیا کرے گا۔ جب تمہاری مشق ایک گھنٹہ کی ہو جائے اور نظر ڈالنے ہی سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے تو اب نظر میں کشش متعناطیسی پیدا ہو جائے گی۔

## معمول پر طاقت مقناطیسی ڈالنا

جب تم مشق اڈل میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر اپنے معمول کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل کرنا شروع کرو اس کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بلا گمانے چکوں کے اس طرف دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ معمول کو بذریعہ مسریزم پیش کر رہا ہوں تو زوی دیر میں بعد معمول پر غیظ کا غلبہ طاری ہو جائے گا اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ اور خیال کرو کہ میں معمول کے اندر قوت عطا ہوتی ہوں مگر ہاتھوں کی انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جائیں۔ ایسا کرنے سے معمول پر خواب طاری ہو جاوے گا۔

## معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل کو واجب ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ اب میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انھیں کی طاقت کو اپنی طرف نیچے اور خیال کرے کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی اب وہ وہاں لے رہا ہوں اس طرح چند روزہ منت کرنے سے معمول کو بیہوش دور ہو کر ہوش آتی شروع ہو جائے گی۔

## عامل کے لئے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اڈل کا پرہیز گزار ہونا چاہیے بوقت شروع عامل معمول سے نہایت شیریں گفتار سے پیش آوے اور محبت کی باتیں کرے اور دل میں کسی قسم کی برائی بغض حسد اور کوئی بد خیال نہ رکھے۔ اور انشور پر باتا کامل بجز سرد رکھے۔ بوقت عمل عامل اپنی طبیعت کو بالکل یک سو رکھے اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور واضح طور پر دریافت کرے۔

جیسے سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو اور لمبے لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جاوے۔ سماعت عمل معمول سے جو کھنگو ہو اس کو سماعت بیداری نہ تھلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کسی قسم کے سوالات نہ کرے چاہئیں اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

## امراض کا علاج بذریعہ مسریزم

جب تم میں باقی قوت عطا ہوتی پیدا ہو جائے اور مشق یہاں تک بڑھ جائے تو تم ہر شخص کو کچھ کرنا دکھاؤ کہ اس پر اثر ڈال سکو تو اس وجہ پر پہلے کرم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے۔ اس کو خواب عطا ہوتی طاری کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف کو دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مریض کو خارج کرنے کا خیال کرو اس طرح عمل کرنے سے طاقت عطا ہوتی کے ذریعہ مریض کو آرام آ جائے گا۔

## سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب عطا ہوتی طاری کرو۔ پھر مقام درد پر بلا چھوئے ہاتھوں کے پاس کرو۔ اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور سماعت خواب مریض کو یک سوئی تھب سے ہے کہ یہ درد نکلو۔ میں تمہارے درد کو دور کر رہا ہوں۔ تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ گے اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ اسی طرح ہیبت کی درد کو کرکی درد، داڑھ کی درد یا بدن کے کسی اعضا میں درد ہو کر مل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ اسی طرح آپ دیگر مرضوں کا علاج بھی مسریزم کے ذریعے کر سکتے ہیں۔



## قانون پیناٹوم کا ایک دوسرے سے تعلق

اگر ہم پیناٹوم نے اسکی ترقی کی کبھی کداس کی بات ہیجا ایک ہرول عزیز اور نیاٹم ہونے کے امید کی جا سکتی ہے تو وہ کیوں اور جو کہت ہی حیدرہ ہند سے فیصلے کرنے پڑیں گے اور سب سے زیادہ سچا اور معاملات وہ ہوں گے جو آئندہ کیلئے ایماہ یعنی اشارے سے پیدا ہوں۔ مثلاً میں زید سے خواب میں ایماہ کروں کہ جب میں ایک دو تین شاہ کروں تو لفظ تین کے سن سے نکلے ہوئے ہکر کی پٹیوں میں زور سے گھونسا مارا۔ پس میں نے ایک دو گنا شروع کیا اور لفظ تین سنتے ہی زید ہکر کے پاس گیا اور اس کی پہلی پر گھونسا مارا۔ پس اس جرم کا جواب دو کون ہوگا؟

کیا زید جواب دو ہے؟ اگر وہ اپنی اصلی حالت میں ہو تو وہ جواب دو ہے اب یہ بات فیصل کرتی ہے کہ وہ اپنی اصلی حالت میں تھا یا نہیں؟ کیا وہ شخص جو پیناٹومی خواب کی حالت میں ہو اصلی حالت میں تھا یا ہوگا؟ جرمی اور فرانس کے تعلق امرائے نہیں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ مجرم بالکل جواب دو ہے لیکن صرف ایک معاملے پر تعلق ہیں لیکن کیا وہی تعلق عام وہی تعلق کے مساوی ہے جو ہر لہر غیر جو ایسی ہے کہ ہے؟ وکیل اور ج نوگوں کا آپس میں یہ تعلق کرنا چاہیے۔ فرض کرو زید ایک بخیل آدمی ہے اور بڑا مالدار ہے۔

خواب کی حالت میں آکر حالات پر ہاتھ رکھ کر میں اس کو بتا دیتا ہوں۔ اس حالت میں اس سے کہتا ہوں کہ جب میں کھانساں تو سو پھوٹ لگاں ہسپتال کے لئے بطور نذرانے کے دیتا۔ چنانچہ جب میں کھانساں تو اس نے رقم مذکورہ بخشوئی تمام دی۔ جب ہوش آتا تو اس کو بڑا افسوس ہوا اور وہ یہ کہہ لگا۔ کفار بہائش واہر ہوئی۔ حج کیا فیصلہ کرے گا؟ مسریم میں خاص کام ذاتی اثر کا ہے۔ یہ اثر مسریمی نور ہے جو نہ صرف انگلیوں کے پوروں سے ہی خارج ہوتا ہے بلکہ جسم کے ہر حصے سے اور خاص کر آنکھوں سے

نکلتا ہے۔ یہ رنگوں میں پیدا ہوتا ہے اور جن لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے انکی ذمائی حرکت اور کوشش سے خارج ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک عقلی ارکان قوت ہے اور صرف وہ لوگ جن میں اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ان لوگوں پر جن میں اثر کم ہوتا ہے اثر اوال سکتے ہیں۔ ڈاکٹر مسریم نے اپنا اصول حسب ذیل طور پر بیان کیا ہے۔

”تمام عالم ایک مرق سے بھرا ہوا ہے جو اتر سے پتلا ہے جس طرح اتر ہوا سے پتلا اور پانی سے پتلی ہے۔ یہ مرق بھی ہوا اور اتر اور پانی کی طرح لہریں پیدا کرتا ہے۔ جس طرح روشن اتر کی لہروں سے آواز پیدا ہوتی ہے اسی طرح اس عالمگیر مرق سے دگر کرشمے ہوتے ہیں۔ سادی اجسام جو جا شہد ایک دوسرے پر اثر اوالتے ہیں۔ وہ اس مرق کے ذریعے سے اثر کرتے ہیں۔ ایک جہان کا جسم دوسرے جہان کے جسم پر اپنی مرق کے ذریعے سے اثر کرتا ہے۔“

پس ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ مسریم نے اس عالمگیر مرق کو ”اخیل میکٹوم“ کہا ہے۔ حال میں اس علم کے ماہروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ عالمگیر مرق نہیں ہے بلکہ ہر شخص کے جسمی نظام میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ مرق جس کو ہم نے مسریمی نور بیان کیا ہے اور جو ایک انسان دوسرے انسان پر پاس۔ سانس۔ نظر فرض کسی ذریعے سے آتا ہے۔ خواب عتلاطیسی پیدا کرتا ہے۔ بس انتہیل میکٹوم خاص مسریم کو کہتے ہیں۔ عتلاطیسی مرق خواہ تمام عالم میں پھیلا ہوا ہو۔ یا کسی شخص کے نظام صمکی میں پیدا ہوتا ہو۔ جب تک اس کے وجود سے نکالنا نہ کیا جائے کوئی فرق نہیں ہوتا۔

عتلاطیس میں سب سے زیادہ دلچسپی ہم کو اس لئے ہے کہ وہ پیناٹومی معمول پر ایک خاص اثر رکھتی ہے چند مستحدا ستاروں کے تجربات نے حسب ذیل امور کو رکھ کے دیکھ دیا ہے۔ فرض کرو کہ ایک معمول کا پایاں حصہ جسم کو بڑا زیادہ ایماہ ہے جس کا کیا گیا ہے اور وہاں حصہ بالکل صحیح ہے۔ تو ایک معمولی عتلاطیسی جسم کے قریب لانے سے



### سمریزم کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

عسکرت کی کب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سمریزم کے عالم ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال مستشرقین کا حال اس ذریعہ سے دریافت کر لیا کرتے تھے اور انکو امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے۔ مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کسی شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا اور کیونکر دریافت کیا ہے ہاں جدید دریافت کے موافق ہمیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ 1850ء میں وائیکا کے ایک میڈیکل کالج کے استوائف جس کا نام فریڈک سمر تھا۔ چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا کہ کچھ بیماریاں جن درد کے بدن پر حقائق کے لگانے سے دور ہو سکتی ہیں۔ جب وہ ذرا غ اقبصیل ہوا تو اس نے ایک مختصر سی کتاب لکھی جس میں اپنی کا سامیوں کا ذکر کیا اور اس ذریعہ سے اس کی کافی شہرت ہو گئی اس کے بعد وہ انگریزوں کی نئی ایک کتبچہ لکھ کر پوری اس سے ملا اور جب میسر نے اپنی دریافت کے حقائق منگوانی تو پوری نے کہا کہ میں شخص اپنے ہاتھ سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اس سے پہلے سے بھی کا سامیالی ہوئی اور اس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ مریض کو اس ذریعہ سے بے ہوش کیا جاسکتا اور اس سے ہر قسم کا کام لیا جاسکتا ہے۔

انفرض جب میسر صاحب کو اس بارے میں بہت کا سامیالی ہوئی تو وہیں کی گورنمنٹ نے بہ نظر رفاہ عام ایک رقم معاضدگی دے کر اس علم کو پکڑنے کا حکم میسر صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں اسے جلاوطن ہونا پڑا۔ چنانچہ وہ فرانس چلا گیا اور وہیں اسی سال مریض مر گیا۔

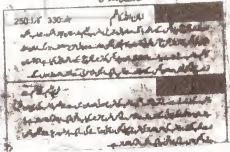
یہ علم اس کے ذریعہ اس کے شاگردوں تک پہنچا اور پھر انھوں نے پھیلانے نہ

چھپ نہ سکا بلکہ مختلف ممالک میں پھیل گیا ایک شخص نے اس ضمن میں ایک بات دریافت کی کہ اگر کسی چند روز کے مقررہ وقت تک مسلسل دیکھا جائے اسی سے نیند آسکتی ہے۔ پہلے لوگوں کو یہ خیال تھا کہ جتنا طبعی قوت کسی خاص شخص میں ہوتی ہے لیکن اب یہ ثابت ہو گیا کہ وہ کم و بیش ہر شخص میں ہوتی ہے۔

### مقتناطیسی عامل کیلئے ہدایات

- ☆ مریض پر اپنے عمل کو پورا پورا جوشہار مالو۔ کیونکہ کا سامیالی کا اصلی راز یہی ہے۔
- ☆ کام شروع کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اول چھوٹے چھوٹے مریضوں میں مشق اور در۔ کان کے درد کو اس عمل سے دور کرتا ہے۔
- ☆ عام کو چاہیے کہ اپنے ہر ایک انظار حرکت اور عمل سے مریض کو یقین دلائے کہ گویا وہ اپنے فن میں کامل ہے اور یہی گویا کہ وہ بڑی کوشش کرتا ہے۔ غفلت نہیں کرتا۔

اردو کے دیگر نسخے



# توجہ فرمائیں!

یہ کتابیں ہزاروں سال پہلے کی ہیں یہ یکس طرف عالموں کیلئے ہیں روحانیت کے ماہروں کے لئے ہیں عام لوگوں کے لئے یہ بکس ہرگز نہیں ہیں کوئی بھی عمل منتر تعویذ کرنے سے پہلے کسی

ماہر عامل سے روحانیت کے ماہر سے ضرور معلومات کر لیں کہ میں یہ تعویذ کر سکتا ہوں عمل منتر کر سکتا ہوں کہ نہیں اگر عامل اجازت دیں تو کریں ورنہ ہرگز نہ کریں کسی جانی و آسیمی یا جادوی آفت میں اگر مبتلا ہو گئے تو ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ

ہوگا۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ 0307-4917497

ادارہ و مصنف

## ادارے کی دیگر مطبوعات

<p>آج سے ہزار سال پہلے چین اور جنت کا اس دنیا پر قبضہ قیامت کے ساتھ من تو اس نے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایا اور راہی حقیقت پہنچا گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھیے!</p>	<p>جادو اور جادوگر بادریال قیمت = 300</p>
<p>ہندوؤں منٹروں سے کیسے کام لینے ہیں؟ منتر ہستی کی حقیقت کیا ہے؟ منتر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ لگا منتر کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے آپ خود سے اور ہیں مصیبت اور تکلیف میں منتر کرنا درست ہے یا وقت منتر ہستی کرنے سے منتر ہستی چاہی جتنی سے آپ خود بھیجئے۔</p>	<p>منتر ہستی منتر جرم گونی چند مصنف بادریال قیمت = 270</p>
<p>قدیم اجرام ہند میں ہر طرف ہندو اور ہندو گھمے گھمٹوں میں اجرام ہند اور ہندو شہر بھارت ہے یہ کچھ ہندو میں قدیم پہاڑوں میں آج بھی جادو ہندوں کے عمل کو اب موجود ہیں جو وہاں سے بھی نکلے ہیں انہی پہاڑوں اور غاروں میں سو پتے ہیں جو وہاں سے ہندو اور ہندو ہندو حقیقت اس کتاب میں دیکھیے۔</p>	<p>مصر کا جادو سوامی ہنس رات گونی قیمت = 270</p>
<p>ہندو کے کھیلوں کھانے والے جیسے ہاتھ سے چھڑیاں ناک کر دیتے ہیں ایک سو پتے سے انسان کو درد سے ڈبھیں ڈال دیتے ہیں جیسے کوارٹون سے لگا اور ہندو ہندو طرف ہندو سے نکال کر نکالتے ہیں ہر قسم کے ہندو کے کھیل ناکے کرنے کے طریقے درج ہیں</p>	<p>شعبہ بازی باہریا قیمت = 210</p>
<p>ایک مشہور چھوٹا کتاب جب انگریز کا دور تھا اسے منٹروں پر بہت ہندو تھا لوگ انکوں کے پاس تلفت بنا کر عمل کا لگا منٹروں سے کروانے آتے تھے چھوٹا ایک وقت میں کئی منٹروں کا عمل منٹروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھوٹے منٹروں کی کتاب اور قدیم منتر کئے جو درج ہیں۔</p>	<p>چھوٹے منتر چھوٹا بادریال</p>
<p>شاہی سے پہلے کئی باتوں پر عمل کرنے سے انسان شاہی کے قابل ہوتا ہے یعنی کئی طریقوں سے شاہی کا عمل شروع ہوتا ہے اس طریقے احتیاطی تدابیر اور طاقت کے نسخہ جات اور خوش گوار زندگی گزارنے کے 200 طریقے ضرور پڑھیے۔</p>	<p>میراج گائیڈ شاہی کے طریقے گوپال شرما قیمت = 210</p>

ادارہ کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

**جنات کی حقیقت**  
جنات کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کماٹے ہیں؟  
کیا پچتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی عمل  
مسلوات، جنوں کے ستر، جن کیسے ستر پڑتے تھے،  
دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی  
فصل کے جن۔  
قیمت: 240 روپے

**منستروں کے خفیہ راز**  
دو کوئے ستر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ  
سکتے صرف ماعلوں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو اس  
کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہو جائے گا۔  
قیمت: 220 روپے

**کالے جادو کا توڑ**  
جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہے؟ ان لوگوں کے لئے بہترین  
کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس  
کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے  
جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔  
قیمت:

**منستروں سے علاج**  
اس کتاب میں ایسے ستر و کائنات لکھے ہیں جن سے آپ  
اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منستروں سے فلاح کام لیتا  
نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

**سحر بنگال بنگالی جادو**  
بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جانتا چاہتے  
ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے۔ بنگال کے  
لوگ روٹی پائی کو ترستے تھے چاک انہوں نے جادو کرنا  
کیسے سیکھا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا اور لوگ جادو کے زور  
پر پھری دنیا میں مشہور ہو گئے۔  
قیمت: 240 روپے

## عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز بکس

جن لوگوں کا کاروبار بند ہے کسی چیز میں رکاوٹ ہے کسی کا  
کوئی کام نہیں ہو رہا کسی کی بیماری ٹھیک نہیں ہو رہی  
رکاوٹ ہے۔ ان سب کے لئے اور جن لوگوں کو بھگت نہیں  
آ رہی ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے ان سب کیلئے ہر قسم کی  
رکاوٹ بندش دور کرنے کی بہترین کتاب۔

**رکاوٹ**  
بندش کیسے کھلتی ہے؟  
حرکت ملی شاکر قادری  
قیمت: 240 روپے

جو لوگ یہ علم سیکھنا چاہتے ہیں ان کیلئے، جو لوگ یہ علم کرنا  
چاہتے ہیں ان کے لئے اور جو لوگ یہ چاہتے ہیں ان پر کوئی  
اور چغڑا نہ کر سکے صرف وہ خود ہی کر سکتے ان کیلئے اور  
سب چغڑا ختم نہ کر سکیں صرف میں کر سکتا ہوں کیلئے اور سب  
کیلئے چغڑا ختم ہونے والوں کیلئے۔ قیمت: 270 روپے

**ٹیلی پیٹھی**  
مسیریزم کے کمالات  
حرکت ملی شاکر قادری  
درجہ اولہ سہ ماہی مرحوم

نجوم کیا ہے؟ نجوم سیکھنا چاہتے ہیں نجوم کرنا چاہتے آئے  
آپ کو نجوم سکھائیں۔ قدیم منزل کتاب کا اردو ترجمہ۔ علم  
نجوم کے ماہر حرکت ملی شاکر قادری کے قلم سے لکھی گئی یہ  
دلچسپ کتاب ضرور پڑھنا آئے گی۔ قیمت: 210 روپے

**علم النجوم**  
حرکت ملی شاکر قادری  
برکت اللہ چوہدری

تعلقات الاودیہ (ریلیشن شپ) پر انوکھی اور نئے اعداد  
کی نئی کتاب ڈاکٹر کاشی رام نے اس سے سوزوں کو قدیم  
امداد میں لکھا ہے جو آج بھی لوگوں نے پسند کی قدیم  
دور کی کتاب سے دور کے مطالقی۔ قیمت: 210 روپے

**ریلیشن شپ**  
تعلقات الاودیہ  
ڈاکٹر کاشی رام

اصلی انڈین جنسیات (سیکس) پر کتب

<p>جنسیات کے باہر ہندستان میں ایک نام سے بھری زبان میں گی جنسیات پر لکھی گئی یہ کتاب جنسیات پر اپنی مثال آپ ہے مہاکوک شاستر جس کا ترجمہ رام لال گپتا نے کیا اور ڈاکٹر میں چل مہاکوک شاستر چھپ رہے ہیں اصل کتاب رام لال گپتا کی ہے ترجمہ کا نام دیکھ کر کتاب حاصل کریں۔</p>	<p>اصلی انڈین <b>مہاکوک شاستر</b> کوکا پنڈت ترجمہ رام لال گپتا قیمت = /180</p>
<p>جنسیات کی لکھی ہوئی باتیں جس سے جس کو ابھارا جائے یعنی جنم کو گرم کیا جائے وہ کن ہی ہیں جنم کے کئی حصوں کا پھولے نم میں حرکت ہوا ان سب باتوں کا علم اس کتاب میں ہے کوکا پنڈت نے اپنی زندگی میں بارہ کس جنسیات پر لکھی ان میں سے یہ کتاب بھی آٹھ کے طور پر چنے پر مشتمل ہے جس کا ترجمہ اے بہادر شرم نے آسان کر کے پیش کیا۔</p>	<p>اصلی انڈین <b>کوکا شاستر</b> کوکا پنڈت ترجمہ اے بہادر قیمت = /180</p>
<p>یہ کوک شاستر ہے اس کے 900 صفحات ہیں اور اسے پڑھنے پر مشکل نہیں اصل کتاب کی بچکان ہے اس کوک شاستر میں کوکا پنڈت نے خوب بات عملیات جاہد اور رتی نظریہ پاسری کا علم بھی شامل ہے اور اصل چاروں گری کے طریقے لکھے ہیں یہ کوک شاستر واحد اور انوکھا کوک شاستر ہے جس میں 100 عورتوں کے مختلف طریقے لکھے ہیں اور جنس کسی بھی ہوتی ہیں؟ ان کی باتیں ہیں کا اظہار ان کی چال بیان کیا ہے اور غیر وہ پانچ ہزار سال سے عورتوں کی کئی جنسی آری ہیں وہ کیا چاہتی ہیں ان کو کیسے رھا ہے ان سب باتوں کے لیے اس کتاب کو دیکھئے۔</p>	<p>اصلی انڈین <b>بگ کوک شاستر</b> کوکا پنڈت ترجمہ اے جی داس قیمت = /750</p>
<p>آج کل کے دور میں لوگوں نے اپنے آپ کو اس قدر بھی طور پر خراب کر لیا ہے کہ اب ان کا طبعان دوراں سے کس اب ان کے لیے شیڈوں سے طبعان کرنے کے موضوع پر اس کتاب کا ذکر کر رہا ہوں۔ اس کتاب میں انشیونٹ سے اپنے عضو انصاب یعنی مردوں، بچوں کا طبعان کریں اور باکل درست ہوا جائے گے۔</p>	<p>اصلی انڈین <b>سیکس انشیونٹ</b> ڈاکٹر کیم ڈیجر قیمت = /200</p>
<p>یہ سے ہوا اپنے آج کل کی کوئی بھی کوشش کا مشورہ نہیں سہہ بھی، سہہ وقت میں کا رہا دیتے ہیں جس سے کئی طرح کی بیماریاں جنم لیتی ہیں گی انکسٹیٹا یا جن کا طبعان کرنا، کتب جن جنس ہونا جسے ہاٹھ پن، مفر، انباروی، مٹی کا نہ تارنا نہ ہونا، سب سے پہلے آپ اس کتاب کو دیکھئے اور پھر دیکھئے یہ کتاب کیا رنگہ کرنا کرتی ہے اصل میں تعلیم آپ کے ہاتھ۔</p>	<p>اصلی انڈین <b>جنسی تعلیم</b> (سیکس ایجوکیشن) ڈاکٹر ویگم دی داس قیمت = /180</p>

جو

پیر رحیم قرمانی

روحانیت کے ماضی

شوکت علی شاہ کا دوری کی عملیات پر جامع تصنیفات



### علم النجوم

نجوم کیا ہے؟ آپ نجوم سمجھنا چاہتے ہیں تو آئیں آپ کو نجوم سکھائیں۔  
تقدیم نزل کتاب کا اور دوسرے۔ علم نجوم کے ماہر کے قلم سے لکھی گئی یہ  
دلچسپ کتاب ضرور پھندا آئے گی۔ قیمت: 210 روپے

### علم جعفر

سدا میں پرانا حقیقی نذر کا علم سحر سے بھی گہرا ہے جس تو معلوم ہو کہ یہ علم  
کیا ہے اور کیا کچھ کر سکتا ہے۔ پہلے آپ نے جو کچھ پڑھی ان میں کیا کیا  
لیکن یہ کتاب واقعی ایک علم کی کتاب ہے۔ قیمت: 240 روپے



### بندش

### رکاوٹ کا راز۔ بندش کیسے کھلتی ہے؟

جن لوگوں کا کاروبار بند ہے۔ بیماری لپک نہیں ہو رہی اور ہر کام میں  
رکاوٹ آ رہی ہے۔ ان سب کے لئے ہر قسم کی رکاوٹ بندش کھولنے کے  
لئے کی بہترین کتاب قیمت: 240 روپے



### علم الاعداد کا جامع انسائیکلو پیڈیا

اعداد کی طاقت جس سے آپ چمک چڑھیں۔ انسان کے اندر کی باتیں  
معلوم کر لیں۔ اعداد بولتے ہیں کس طرح اور عمل کرتے ہیں کیسے؟ آئیں  
اس کتاب کا مطالعہ کریں اور جانیں۔ قیمت: 240 روپے



جوالہ دیں ہسپتال ملنگ پبلشرز لاہور  
0333-4275780 سرائی 042-37840094 لاہور  
spublishers@hoteilm.com  
spublications@gmail.com

مشاعر پبلشرز